حزقی ایل

تعارف

۱ ۱-۳میں بوزی کا بیٹا کاہن حزقی ایل ہوں۔ میں جلاوطن تھا۔ میں اس
وقت بابل میں ندی کبار پر تھا۔ جب میرے لئے آسمان کھلا اور میں
نے خدا کی رویا دیکھی۔' یہ تیسویں برس کے چوتھے مہینے کا پانچواں دن
تھا۔
(بادشاہ یہویاکین کے جلاوطن کے پانچویں برس اور چوتھے مہینے کے
پانچویں دن) حزقی ایل کو خداوند کا پیغام ملا، اور خداوند کی قوّت اس
پراُتری۔

خداوند کی رتھ اور اس کا تخت

۴میں نے (حزقی ایل) ایک آندھی شمال سے آتی دیکھی۔ یہ ایک بڑا
بادل تھا اور اس میں سے آگ باہر نکلی۔ اس کے چاروں جانب روشنی جگمگا
رہی تھی اور اس کے بیچ سے چمکتے ہوئے تانبے کی طرح ایک چیز دکھائی
دے رہی تھی۔ ۵ بادل کے اندر چار جاندار قسم کا کچھ تھا اور وہ انسان کی
طرح لگ رہا تھا۔ ۶ لیکن ہر ایک جاندار کے چار چہرے اور چار پَر تھے۔
۷ان کے پیر سیدھے تھے۔ ان کے پیر بچھڑے کے کُھر والے پیر جیسے نظر
آرہے تھے اور وہ چمکتے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے۔ ۸ ان کے پَروں کے
نیچے چاروں جانب انسان کے ہاتھ تھے۔ وہاں چار جاندار تھے۔ اور ہر ایک
جاندار کے چار چہرے اور چار پَر تھے۔ ۹ انکے پَر ایک دوسرے کو چھوتے
تھے۔ جب وہ چلتے تھے مڑتے نہیں تھے بلکہ سب سیدھے آگے بڑھے چلے
جاتے تھے۔
۱۰ ہر ایک جاندار کے چار چہرے تھے۔ سامنے کی جانب ان کا
چہرہ انسان کا تھا۔ دائیں جانب شیر ببر کا چہرہ تھا۔ بائیں جانب بیل کا
چہرہ تھا اور پیچھے کی جانب عقاب کا چہرہ تھا۔ ۱۱ جانداروں کے پَر ان
کے اوپر پھیلے ہوئے تھے۔ ہر ایک جاندار کے دو پَر دوسرے جاندار کے دو
پروں کو چھوتے تھے۔ اور دوسرے دو پَروں کو اپنے بدن کو ڈھانپنے کے
لئے استعمال میں لایا تھا۔ ۱۲ ہر ایک جاندار بغیر مُڑے سامنے کے سمت
میں چلتے۔ وہ اسی طرف جاتے جدھر روح اسے لے جاتی۔ ۱۳ جہاں تک ان
جانداروں کے ظاہر ہونے کا تعلق تھا۔
وہ سلگتے ہوئے کوئلے کی طرح تھا۔ مشعلوں کے مانند کچھ ان جانداروں
کے درمیان چل رہا تھا۔ وہ دیکھنے میں بہت چمکیلا تھا اور اس سے روشنی نکلتی
تھی۔ ۱۴ وہ جاندار بجلی کی طرح تیزی سے پیچھے اور آگے کو دوڑتے تھے۔
۱۵-۱۶ جب میں نے جانداروں کو دیکھا تو چار پہیئے بھی دیکھے، ہر
ایک جاندار کے لئے ایک پہیا تھا۔ پہیئے زمین کو چھو رہے تھے اور سب
ایک جیسے تھے۔ پہیئے ایسے نظر آرہے تھے۔ جیسے قیمتی پتھر ہو۔ وہ ایسے نظر
آرہے تھے جیسے ایک پہیئے کے اندر ایک اور دوسرا پہیا ہو۔ ۱۷ وہ پہیئے
کسی بھی جانب گھوم سکتے تھے۔ لیکن وہ جاندار جب چلتے تھے تو گھوم نہیں
سکتے تھے۔
۱۸ ان پہیوں کے کنارے اونچے اور ڈراؤ نے تھے۔ ان چاروں
پہیوں کے حلقوں میں بہت ساری آنکھیں تھی۔
۱۹ پہیئے ہمیشہ جانداروں کے ساتھ چلتے تھے۔ اگر جاندار اوپر ہوا میں
جاتے تو پہیئے بھی ان کے ساتھ جاتے۔ ۲۰ وہ وہیں جاتے جہاں "روح"
انہیں لے جانا چاہتی اور پہیئے انکے ساتھ جاتے تھے۔ کیونکہ جانداروں کی
"روح" (قوّت) پہیوں میں تھی۔ ۲۱ اس لئے اگر جاندار چلتے تھے تو
پہیئے بھی چلتے تھے۔ اگر جاندار رک جاتے تھے تو پہیئے بھی رک جاتے تھے۔
اگر پہیئے ہوا میں اوپر جاتے تو جاندار بھی انکے ساتھ جاتے تھے۔ کیونکہ ان
جانداروں کی روح پہیئے میں تھی۔
۲۲ جانداروں کے سر کے اوپر ایک حیرت انگیز شئے تھی۔ یہ الٹے
کٹورے کی مانند تھی۔ یہ بلّور کی مانند شفاف اور اسکے سروں پر پھیلا ہوا تھا۔
۲۳ اس کٹورے کے نیچے ہر ایک جاندار کے پَر تھے جو دوسرے جاندار
کے پَر تک پہنچ رہے تھے۔ اور ہر ایک اپنے بدن کو دو پَروں سے ڈھانکتے
تھے۔
۲۴ جب وہ جاندار چلتے تھے تو میں انکے پَروں کی آواز سنتا۔ وہ آواز
تیزی سے بہتے پانی کی آواز کی مانند تھی۔ وہ آواز خداوند قادر مطلق کی آواز کی
مانند تھی۔ یہ آواز ایسی تھی جیسے کسی لڑائی کے چھاؤنی سے گرج کی آواز آتی
ہے جب تک وہ جاندار کھڑے رہتے تو وہ اپنے پَروں کو نیچے کر لیتے تھے۔
۲۵ انکے سروں کے اوپر جو کٹورا تھا ان کٹوروں کے اوپر سے وہ آواز
اٹھی۔ ۲۶ اس کٹورے کے اوپر کچھ تھا جو ایک تخت کی طرح نظر آتا تھا۔
یہ نیلم پتھر کے جیسا معلوم پڑتا تھا۔ وہاں کوئی تھا جو اس تخت پر بیٹھا ایک
انسان کی طرح نظر آرہا تھا۔ ۲۷ میں نے اسے اس کی کمر سے اوپر دیکھا وہ
صیقل کئے ہوئے پیتل کے جیسا تھا۔ اسکے چاروں جانب شعلہ سے پھوٹ
رہے تھے۔ میں نے اسے اسکی کمر کے نیچے دیکھا۔ یہ آگ کی طرح نظر آیا جو

اس کے چاروں جانب جگمگا رہی تھی۔ ۲۸ اسکی چاروں جانب چمکتی روشنی
بارش کے دنوں میں بادلوں میں قوسِ قزح کی سی تھی۔ اسکا جلوہ خداوند کے
جلوہ کی طرح تھا۔ جب میں نے اسے دیکھا میں اپنے منہ کے بل گر گیا۔ تب
میں نے ایک آواز سنی جو کہ مجھ سے بات کر رہا تھا۔

۲ اس آواز نے کہا، "اے آدم زاد کھڑے ہو جاؤ اور میں تم سے باتیں
کرونگا۔

"۲ تب روح آئی مجھ سے باتیں کیں اور مجھے میرے پیروں پر سیدھا
کھڑا کر دیا اور میں نے اسکو سنا جو مجھ سے باتیں کر رہا تھا۔ ۳ اس نے مجھ
سے کہا، "اے آدم زاد! میں تمہیں اسرائیل کے گھرانے سے کچھ کہنے کے
لئے بھیج رہا ہوں۔ وہ لوگ کئی بار میرے خلاف ہوئے۔ انکے باپ دادا بھی
میرے خلاف ہوئے انہوں نے میرے خلاف کئی بار گناہ کئے اور وہ آج
تک میرے خلاف اب بھی گناہ کر رہے ہیں۔ ۴ میں تمہیں ان لوگوں کو
کچھ کہنے کے لئے بھیج رہا ہوں۔ لیکن وہ بہت ضدّی ہیں اور نہایت سخت
دل ہیں۔ لیکن تمہیں اس سے کہنا چاہئے، 'ہمارا مالک خداوند یہ باتیں کہتا
ہے۔' ۵ اور جیسا کہ انلوگوں کے لئے، چاہے تو وہ سُنیں گے یا پھر سُننے سے
انکار کرینگے۔ کیونکہ وہ لوگ باغی ہیں۔ لیکن تمہیں یہ باتیں کہنی چاہئے جس
سے وہ سمجھ سکیں کہ ان کے درمیان ایک نبی رہتا ہے۔

۶ "اے آدم زاد ! ان لوگوں سے ڈرو نہیں۔ وہ جو کہے اس سے ڈرو
مت۔ وہ کانٹے اور گوکھرو کی مانند ہونگے۔ تم ایسا سوچو گے کہ تم بچھوؤں
کے بیچ رہ رہے ہو۔ لیکن وہ جو کچھ کہیں ان سے یا انکے چہروں کو دیکھ کر
کیونکہ وہ لوگ باغی ہیں ڈرو نہیں۔ ۷ تمہیں ان سے یہ باتیں کہنی چاہئے
چاہے وہ سُنیں یا نہ سُنیں کیونکہ وہ سرکش لوگ ہیں۔

۸ "اے آدم زاد! تمہیں ان باتوں کو سننا چاہئے جنہیں میں تم سے
کہتا ہوں۔ ان سرکش لوگوں کی طرح میرے خلاف نہ جاؤ۔ اپنا منہ کھولو جو
بات میں تم سے کہتا ہوں قبول کرو ان باتوں کو کھالو۔"

۹ تب میں نے (حزقی ایل) ایک ہاتھ کو اپنی جانب بڑھتے دیکھا۔ وہ
ایک لکھا ہوا طومار تھا۔ جسے پکڑے ہوئے تھا۔ ۱۰ اسنے اس طومار
کو میرے سامنے کھولا اور اس پر آگے اور پیچھے دونوں طرف الفاظ لکھے ہوئے
تھے۔ اس میں نوحہ اور ماتم اور آہ و نالہ کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔

۳ خدا نے مجھ سے کہا تھا، "اے آدم زاد! جو تم دیکھتے ہو اسے
کھا جاؤ۔ اس طومار کو کھا جاؤ اور تب جا کر اسرائیل کے لوگوں سے
یہ باتیں کہو۔"

۲ اس لئے میں نے اپنا منہ کھولا اور اس نے طومار کو مجھے کھلا دیا۔
۳ تب خدا نے کہا، "اے آدم زاد، میں تمہیں اس طومار کو دے رہا ہوں۔
اسے نِگل جاؤ! اس طومار کو اپنے بدن میں بھر جانے دو۔"
اس لئے میں طومار کو کھا گیا۔ یہ میرے منہ میں شہد کی طرح میٹھا تھا۔
۴ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! اسرائیل کے گھرانے میں
جاؤ۔ میری کہی ہوئی باتیں ان سے کہو۔ ۵ کیونکہ تم ایسے لوگوں کی طرف
نہیں بھیجے جاتے جن کی زبان بیگانہ اور جن کی بولی سخت ہے، بلکہ
اسرائیل کے خاندان کی طرف۔ ۶ میں تمہیں ان ملکوں میں نہیں بھیج رہا
ہوں جہاں لوگ ایسی زبان بولتے ہیں کہ تم سمجھ نہیں سکتے یا پھر انکی بولی
بہت سخت ہے۔ اگر تم ان لوگوں کے پاس جاؤ گے اور ان سے باتیں
کروگے تو وہ تمہاری سنیں گے۔ ۷ نہیں! میں تو تمہیں اسرائیل کے
گھرانے میں بھیج رہا ہوں۔ اسرائیل کے لوگ وہ بہت ہی ضدی اور سخت
دل ہیں وہ لوگ تمہاری سننے سے انکار کرینگے۔ وہ میری سننا نہیں
چاہتے۔ ۸ لیکن میں تم کو اتنا ہی ضدی بناؤں گا جتنے وہ ہیں۔ تمہاری پیشانی
اتنی ہی سخت ہوگی جتنی انکی۔ ۹ جیسا کہ ہیرا چقماق سے بھی زیادہ سخت
ہوتا ہے۔ اسلئے میں نے تمہاری پیشانی انکی پیشانی سے زیادہ سخت
بنایا ہے۔ اسلئے اپنا حوصلہ مت کھوؤ یا پھر اس سے مت ڈرو۔ وہ سرکش
گھر کے لوگ ہیں۔"

۱۰ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! تمہیں میری ہر ایک
بات جو میں تم سے کہتا ہوں سننا چاہئے اور تمہیں ان باتوں کو یاد رکھنا
ہوگا۔ ۱۱ تب تم اپنے ان سبھی لوگوں کے بیچ جاؤ جو جلاوطن ہیں انکے
پاس جاؤ اور کہو، 'ہمارا مالک خداوند یہ باتیں کہتا ہے۔ چاہے وہ سنے یا وہ
سننے سے انکار کردے۔'"

۱۲ تب روح نے مجھے اوپر اٹھایا۔ تب میں نے اپنے پیچھے ایک آواز
سنی۔ یہ ایک زور دار گرج تھی۔ اس نے کہا، "خداوند کا جلال اسکی جگہ میں
مبارک ہے۔" ۱۳ پَروں نے جب ایک دوسرے کو چھوا، تو انہوں نے
بڑی تیز آواز کی اور انکے سامنے کے پہیئے نے تیز گرج دار آواز نکالی۔ جو
بجلی کی کڑک کی مانند تھی۔ ۱۴ روح نے مجھے اٹھایا اور دور لے گئی۔ میں
نے وہ مقام چھوڑا۔ میں بہت دکھی تھا اور میری روح بہت بے چین تھی۔
لیکن خداوند کا ہاتھ میرے اندر بہت مضبوط تھا۔ ۱۵ میں تل ابیب میں
جلاوطنوں کے پاس گیا جو کہ کبار ندی کے کنارے بستے تھے۔ میں انلوگوں
کے درمیان سات دن تک صدمہ میں بیٹھا رہا۔

۱۶ سات دن بعد خداوند کا پیغام مجھے ملا۔ اس نے کہا۔ ۱۷ "اے
آدم زاد! میں تمہیں اسرائیل کا پہریدار بنا رہا ہوں۔ میں ان بُری باتوں کو
بتاؤں گا جو انکے ساتھ ہوئی ہونگی اور تمہیں اسرائیل کو ان باتوں کے
بارے میں انتباہ کرنا چاہئے۔ ۱۸ اگر میں کہتا ہوں، 'یہ بُرا شخص مرے
گا!' تو تمہیں یہ انتباہ اسے اسی طرح دینی چاہئے۔ تمہیں اس سے کہنا چاہئے
کہ وہ بُرے کاموں سے باز رہے تا کہ وہ جی سکے اگر اس شخص کو تنبیہ نہیں

کروگے تو وہ مر جائے گا- وہ مریگا، کیونکہ اس نے گناہ کیا- اور میں تم کو بھی
اس کی موت کے لئے جواب دہ بناؤں گا-
۱۹ "یہ ہوسکتا ہے کہ تم کسی شخص کو تنبیہ دوگے اور اگر وہ شخص
اپنے بُرے کاموں سے باز نہیں آتا ہے اور اپنے شرارت کے راستے سے
نہیں مُڑتا ہے تو وہ مر جائیگا- وہ مریگا کیونکہ اس نے گناہ کیا تھا- لیکن تم
نے اسے تنبیہ کی اس طرح تم نے اپنی زندگی بچالی-
۲۰ "یا یہ ہوسکتا ہے کہ کوئی اچھا شخص اچھی زندگی گذارنا چھوڑدے-
میں اس کے سامنے کچھ ایسا لا کر رکھدوں گا، جس کے سبب سے وہ گر
جائے گا- اسلئے وہ مرجائیگا- کیونکہ اسنے گناہ کیا ہے- اور اگر تم نے اسے
تنبیہ نہیں کی- تو تم اسکی موت کے ذمّہ دار ہوگے اور اسکے کئے گئے
اچھّے اعمال کو یاد نہیں کیا جائیگا-
۲۱ "لیکن اگر تم اس اچھے شخص کو گناہ کرنے سے تنبیہ کرتے ہو اور
وہ شخص گناہ نہیں کرتا ہے، تو وہ شخص یقیناً جیئے گا- کیونکہ تم نے اسے
انتباہ کیا اور اس نے تمہاری سنی اس طرح تم نے اپنی زندگی بچائی-"
۲۲ تب خداوند کی قوّت میرے اوپر آئی- اس نے مجھ سے کہا،
"اٹھو! اور گھاٹی میں جاؤ اور میں تم سے وہاں بات کرونگا-"
۲۳ اس لئے میں کھڑا ہوا اور باہر وادی میں گیا- خداوند کا جلال وہاں
ظاہر ہوا ٹھیک ویسا ہی جیسا میں نے اسے کبار ندی کے کنارے دیکھا تھا اور
میں زمین پر گر پڑا- ۲۴ لیکن روح مجھ پر آئی اور اس نے مجھے اٹھا کر
میرے پیروں پر کھڑا کردیا- اس نے مجھ سے کہا، "گھر جاؤ اور خود کو اپنے
گھر کے اندر بند کرلو- ۲۵ اے آدم زاد! لوگ رسّی کے ساتھ آئیں گے اور
تم کو باندھ دینگے- وہ تم کو لوگوں کے بیچ باہر جانے نہیں دینگے-
۲۶ میں تمہاری زبان کو تالو سے چپکادونگا، تم بات کرنے کے قابل نہیں
رہوگے- اس لئے کوئی بھی شخص ان لوگوں کو ایسا نہیں ملیگا جو انہیں
تعلیم دے سکے کہ وہ گناہ کر رہے ہیں- کیوں؟ کیونکہ وہ لوگ ہمیشہ میرے
خلاف جارہے ہیں- ۲۷ لیکن میں تم سے بات چیت کرونگا تب میں
تمہیں بولنے دوں گا- لیکن تمہیں ان سے کہنا چاہئے کہ ہمارا مالک خداوند یہ
باتیں کہتا ہے- اگر کوئی شخص سننا چاہتا ہے تو اسے سننے دے- اگر کوئی
بھی اسے سننا نہیں چاہتے تو وہ نہ سنے- کیونکہ وہی لوگ ہیں جو ہمیشہ
میرے خلاف جاتے ہیں-

۴ "اے آدم زاد! ایک اینٹ لو- اس پر ایک تصویر کھینچو- ایک
شہر کی، یعنی یروشلم کی ایک تصویر بناؤ- ۲ اس طرح کا کام کرو
جیسے تم قلعہ کے باہر رہ رہے فوج ہو- شہر کی چاروں جانب ایک مٹّی کی
دیوار اس پر حملہ کرنے میں مدد کے لئے بناؤ- شہر کی دیوار تک پہنچنے والی
ایک کچّی سڑک بناؤ اور اس کے گرد خیمے لگاؤ اور اس کے چاروں طرف قلعہ
شکن گاڑیاں لگاؤ- ۳ پھر تم ایک لوہے کا توا لو اور اسے اپنے اور شہر
کے درمیان نصب کرو تب تم اپنا منہ اسکی طرف کرو جیسا کہ اسے گھیر
لیا گیا ہو- اور تم اسکا محاصرہ کرنے والے ہوگے- یہ بنی اسرائیل کے لئے
نشان ہے-
۴ "تب تمہیں اپنے بائیں کروٹ لیٹنا چاہئے تمہیں وہ کرنا چاہئے جو
ظاہر کرے کہ تم بنی اسرائیل کے گناہوں کو اپنے اوپر لے رہے ہو- تم
اس گناہ کو اتنے ہی دنوں تک ڈھوؤگے جتنے دن تک تم اپنی بائیں کروٹ
لیٹوگے- ۵ تم اس طرح اسرائیل کے گناہ کو تین سو نوّے دنوں * تک
برداشت کروگے- ایک دن اسکے ایک سال کے گناہ کے برابر ہونگے-
۶ "اس کے بعد تم اپنی دائیں کروٹ چالیس دن تک لیٹوگے- اس
وقت یہوداہ کے گناہوں کو چالیس دن تک برداشت کریگا- ایک دن ایک
سال کا ہوگا-"
۷ خدا نے پھر کہا، "اس نے کہا اب اپنی آستینوں کو موڑلو اور اپنے
ہاتھوں کو اینٹ کے اوپر اٹھاؤ- ایسا ظاہر کرو جیسے تم یروشلم شہر پر حملہ کر
رہے ہو- اسے یہ دکھانے کے لئے کرو کہ تم میرے نبی کے روپ میں
لوگوں سے باتیں کر رہے ہو- ۸ اور دیکھو میں تمہیں رسّیوں سے باندھ رہا
ہوں- تم اس وقت تک ایک کروٹ سے دوسری کروٹ نہیں لے
سکتے جب تک شہر پر تمہارا حملہ مکمل نہیں ہوجاتا ہے-"
۹ خدا نے یہ بھی کہا، "تم اپنے لئے گیہوں، جو، پھلی، مٹر، چنا اور
باجرا لو اور ان کو ایک کٹورا میں رکھّو اور روٹی بناؤ- تمہیں یہ اتنے ہی
دنوں تک کرنا چاہئے جتنے دنوں تک تم پہلی کروٹ پر لیٹے رہوگے- تم
تین سو نوّے دن تک اسے کھانا- ۱۰ تمہیں صرف ایک پیالہ آٹا روٹی
بنانے کے لئے ہر روز استعمال کرنا ہوگا- تمہیں اس روٹی کو مقرّرہ وقت
پر ہی کھانا چاہئے- ۱۱ اور تم صرف تین پیالہ پانی مقرّرہ وقت پر پی
سکتے ہو- ۱۲ تمہیں اسے جو کے کیک کی مانند کھانا چاہئے- تمہیں اسے ان
لوگوں کی آنکھوں کی سامنے جلتے ہوئے انسانی نجاست پر پکانا چاہئے-"
۱۳ تب خداوند نے کہا، "اس طرح سے اسرائیلی خاندان دوسرے
ملکوں میں جہاں میں اسے جانے پر مجبور کرونگا ناپاک روٹی کھائیگا-"
۱۴ تب میں نے (حزقی ایل) تعجب سے کہا، "لیکن میرے مالک
خداوند! میں نے ناپاک غذا کبھی نہیں کھائی- میں نے کبھی اس جانور کا
گوشت نہیں کھایا، جو کسی بیماری سے مرا ہو یا کسی جنگلی جانور نے مار ڈالا
ہو- میں نے بچپن سے لے کر اب تک کبھی ناپاک گوشت نہیں کھایا ہے-
میرے منہ میں کوئی بھی ویسا بُرا گوشت کبھی نہیں گیا ہے-"

تین سو نوّے دن قدیم یونانی ترجمہ میں ایک سو نوّے دن ہے-

۱۵ تب خدا نے مجھ سے کہا، ”ٹھیک ہے! میں تمہیں روٹی پکانے
کے لئے گائے کا سوکھا گوبر استعمال کرنے کے لئے دونگا۔ تمہیں انسان کی
نجاست استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔“
۱۶ تب خدا نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! دیکھو میں یروشلم میں
روٹی کے ذخیرہ کو تباہ کر دونگا اور وہ روٹی تول کر فکر مندی میں کھائیں گے
اور پانی ناپ کر حیرت سے پئیں گے۔“ ۱۷ کیونکہ لوگوں کے
لئے خوراک اور پانی میسر نہیں ہوگا۔ لوگ ایک دوسرے کو دیکھ کر خوفزدہ
ہونگے، اور وہ اپنی بد کرداری کے سبب کمزور ہو جائینگے۔

۵

۱-۲ ”اے آدم زاد! اپنے حملہ کے وقت کے بعد تمہیں یہ کام
کرنا چاہئے۔ تمہیں ایک تیز تلوار لینی چاہئے۔ اس تلوار کا
استعمال حجّام کے استرہ کی طرح کرنا چاہئے۔ تمہیں اپنے بال اور داڑھی اس
سے کاٹنا چاہئے۔ بالوں کو ترازو میں رکھو اور تولو۔ اور تین برابر حصّوں میں
بانٹو، اپنے بالوں کا ایک تہائی حصّہ اس اینٹ پر رکھّو جس پر شہر کا نقشہ
بنا ہے۔ اس ’شہر‘ میں ان بالوں کو جلاؤ۔ تب تلوار کا استعمال کرو اور
اپنے بالوں کے دوسرے ایک تہائی کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ
ڈالو۔ ان بالوں کو اس شہر (اینٹ) کے چاروں جانب رکھّو۔ تب
اپنے بالوں کے بچے ہوئے ایک تہائی کو ہوا میں اُڑا دو۔ ہوا کو انہیں دور اُڑا
لے جانے دو۔ یہ ظاہر کریگا کہ میں تلوار نکالونگا اور انلوگوں کا پیچھا کرونگا۔
۳ تب کچھ بالوں کو لو اور اسے اپنے چغہ میں لپیٹ دو۔ ۴ تب کچھ بالوں کو
لو اور اسے آگ میں پھینک دو۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آگ وہاں شروع ہوگی اور
اسرائیل کے سارے خاندان کو جلا کر راکھ کر دیگی۔“
۵ یہی ہے جسے میرا مالک خداوند کہتا ہے، ”یہ یروشلم ہے۔ میں نے
اس یروشلم شہر کو دیگر قوموں کے بیچ رکھّا ہے، اس وقت اسکے چاروں
جانب دیگر قومیں ہیں۔ ۶ یروشلم کے لوگوں نے میرے احکام کی مخالفت
کی۔ وہ دیگر کسی بھی قوم سے زیادہ بُرے تھے۔ انہوں نے میرے آئین کو
اس سے بھی زیادہ توڑا جتنا انکے چاروں جانب کے کسی بھی ملک کے
لوگوں نے توڑا۔ انہوں نے میرے احکام کو سننے سے انکار کر دیا۔ انہوں
نے میری شریعت کو قبول نہیں کیا۔“
۷ اس لئے میرے مالک خداوند نے کہا، ”تم لوگوں نے میری
نافرمانی اپنے چاروں جانب رہنے والے لوگوں سے بھی زیادہ کیا۔ تم لوگوں
نے میری شریعت کا پالن نہیں کیا میرے احکام کو نہیں مانا۔ تم نے
اپنے چاروں جانب کے قوموں کے معیار کو بھی نہیں چھوڑا۔“ ۸ اسلئے میرا
آقا خداوند کہتا ہے، ”اے اسرائیل میں بھی تمہارے خلاف ہوں، میں
تمہیں اسطرح سزا دوں گا جس سے دوسرے لوگ بھی دیکھ سکیں۔ ۹ میں تم
لوگوں کے ساتھ وہ کرونگا جسے میں نے پہلے کبھی نہیں کیا اور جسے میں پھر
کبھی نہیں کرونگا۔ کیونکہ تم نے ایسے بھیانک کام کئے۔ ۱۰ والدین اپنے
بچّوں کو کھا جائیں گے اور بچّے اپنے والدین کو کھا جائیں گے۔ میں تمہیں
کئی طرح سے سزا دوں گا۔ اور جو لوگ زندہ بچے ہیں۔ انہیں میں ہوا میں
بکھیر دونگا۔“
۱۱ میرا مالک خداوند کہتا ہے، ”اے یروشلم! میں اپنی زندگی کی
قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تمہیں سزا دونگا۔ کیوں؟ کیونکہ تم نے میرے
مقدس جگہ کے خلاف بھیانک گناہ کیا۔ تم نے وہ بھیانک کام کئے جس
کے سبب اسے گندہ بنا دیا۔ میں تمہیں سزا دوں گا۔ میں تم پر رحم نہیں
کروں گا۔ میں تمہارے لئے دکھ کا تصوّر نہیں کرونگا۔ ۱۲ تمہارے ایک
تہائی لوگ شہر کے اندر بیماری اور بھوکمری سے مرینگے۔ تمہارے ایک
تہائی لوگ جنگ میں شہر کے باہر مریں گے اور تمہارے ایک تہائی باقی
ماندہ لوگوں کو میں اپنی تلوار نکال کر ان کا پیچھا کر کے دور ملکوں میں دھکیل
دونگا۔ ۱۳ تب میرا غصّہ مکمل ہو جائیگا اور انلوگوں کے تئیں میرا قہر
ٹھنڈا ہو جائیگا۔ اور میں مطمئن ہو جاؤنگا۔ تب وہ محسوس کرینگے کہ میں
خداوند ہوں اور میں نے اپنی غیرت کی وجہ سے باتیں کی جب میں نے
اپنا غصّہ ظاہر کیا۔“
۱۴ خدا نے کہا، ”اے یروشلم! میں تجھے ملبوں کا ڈھیر بنا دونگا۔
تمہارے چاروں جانب کے لوگ تمہارا مذاق اُڑائیں گے۔ ہر ایک شخص جو
تمہارے پاس سے گذرے گا، تمہارا مذاق اُڑائے گا۔ ۱۵ تمہارے چاروں
جانب کے لوگ تمہاری ہنسی اُڑائینگے تم پر طعنہ مارینگے۔ تم لوگوں کے لئے
ایک سبق اور تنبیہ ہوگے۔ میں غضب میں قہر میں اور سخت ڈانٹ ڈپٹ
میں تمہارا فیصلہ کرونگا۔ میں خداوند نے بات کی ہے۔ ۱۶ میں خوفناک قحط
سالی بھیجونگا۔ میں انکے لئے خوف ناک تیروں کے طرح ہوں گا۔ تمہیں تباہ
کرنے کے لئے یہ ایک آفت ہوگی۔ میں تمہارے اوپر قحط سالی کو
بڑھا دونگا اور میں تمہاری خوراک کی آمد کو روک دونگا۔ ۱۷ میں تم پر
بھوکمری اور جنگلی جانور بھیجونگا، جو تمہارے بچّوں کو مار ڈالیں گے۔ ہر
جگہ تمہارے درمیان بیماری اور تشدّد کی حکومت ہوگی اور میں تم پر جنگ
برپا کرونگا۔ میں خداوند نے باتیں کی ہے۔“

۶

تب خداوند کا کلام میرے پاس دوبارہ آیا۔ ۲ اس نے کہا، ”اے
آدم زاد! اسرائیل کے پہاڑوں کی طرف دیکھو۔ ان کے خلاف
میرے لئے باتیں کرو۔ ۳ ان پہاڑوں سے یہ کہو:
’اے اسرائیل کے پہاڑو! میرے مالک خداوند کی جانب سے یہ پیغام
سنو۔ میرا مالک خداوند پہاڑوں، ٹیلوں، وادیوں اور نہروں سے یہ کہتا
ہے۔ توجّہ دو۔ میں (خدا) دشمن کو تمہارے خلاف لڑنے کے لئے لا رہا
ہوں۔ میں تمہارے اونچے مقاموں کو فنا کر دونگا۔ ۴ اور تمہاری قربان

گاہیں اجڑ جائیں گی اور تمہاری سورج کی مورتیاں توڑ ڈالی جائیں گی۔ اور میں
تمہارے مقتولوں کو تمہارے بتوں کے آگے ڈال دوں گا۔ ۵ میں اسرائیل
کے لوگوں کی لاشوں کو تمہارے بتوں کے آگے پھینکونگا۔ میں تمہاری
ہڈّیوں کو تمہارے قربان گاہوں کے چاروں جانب بکھیروں گا۔ ٦ جہاں
کہیں تمہارے لوگ رہیں گے ان پر مصیبتیں آئیں گی۔ انکے شہر ملبوں کے
ڈھیر بنیں گے۔ ان کے اونچے مقام فنا کئے جائیں گے۔ تا کہ تمہاری قربان
گاہیں خراب اور ویران ہوں اور تمہارے بت توڑے جائیں یا پھر بالکل ہی
باقی نہ رہیں اور تمہاری بخور کی قربان گاہیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہارے
ہاتھ سے تراشے ہوئے بتوں کو تباہ کردیا جائیگا۔ ۷ تمہارے لوگ تمہارے
درمیان مارے جائیں گے اور تب تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔“
۸ ”لیکن میں تمہارے کچھ لوگوں کو جینے دوں گا۔ وہ غیر
ملکوں میں جنگ سے بچ جائینگے۔ میں انہیں بکھیرونگا اور ان غیر ملکوں میں
رہنے کے لئے مجبور کرونگا۔ ۹ تب وہ بچے ہوئے لوگ اسیر بنائے جائیں
گے۔ وہ غیر ملکوں میں رہنے پر مجبور کئے جائیں گے۔ لیکن وہ بچے ہوئے
لوگ مجھے یاد رکھیں گے۔ میں نے انکی روح (دل) کو توڑا ہے۔ جن گناہوں
کو انہوں نے کیا، اس کے لئے وہ خود ہی نفرت کریں گے۔ گذرے وقت
میں وہ مجھ سے برگشتہ ہوئے تھے۔ اور دور ہوگئے تھے۔ وہ اپنی گندی
مورتوں کے پیچھے لگے ہوئے تھے۔ وہ اس عورت کی مانند تھے جو اپنے شوہر
کو چھوڑ کر کسی دوسرے شخص کے پیچھے دوڑنے لگی۔ انہوں نے بڑے
بھیانک گناہ کئے۔ ۱۰ لیکن وہ سمجھ جائیں گے کہ میں خداوند ہوں اور وہ یہ
جانیں گے کہ میں نے نہیں کہا کہ میں انلوگوں پر یونہی یہ مصیبت مسلّط
کرونگا۔“

۱۱ تب میرے مالک خداوند نے مجھ سے کہا، ”ہاتھوں سے تالی بجاؤ
اور اپنے پیر پیٹو۔ ان سبھی بھیانک بُرائیوں کے خلاف کہو
جنہیں اسرائیل کے لوگوں نے کیا ہے۔ انہیں انتباہ کرو کہ وہ بیماری اور
قحط سالی سے مارے جائیں گے۔ انہیں بتاؤ کہ وہ جنگ میں مارے جائیں
گے۔

۱۲ دور کے لوگ بیماری سے مریں گے۔ قریب کے لوگ تلوار سے
مارے جائینگے۔ جو لوگ شہر میں بچے رہیں گے، وہ بھوک سے مریں گے۔ اس
طرح میں اپنا غصّہ ان پر اُتاروں گا۔ ۱۳ اور وہ جو مارے گئے ہیں ان کی
لاشیں ہر اُونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں کی سب چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے
درخت اور گھنے بلوط کے نیچے ہر اس جگہ جہاں وہ اپنے بتوں کے لئے خوشبو
جلاتے ہیں اور بتوں کے قربان گاہوں کے چاروں طرف پڑے ہوئے
ہونگے۔ تب وہ پہچانیں گے کہ خداوند میں ہوں۔ ۱۴ لیکن میں اپنا ہاتھ تم
لوگوں پر اٹھاؤنگا اور تمہیں اور تمہارے لوگوں کو جہاں کہیں بھی وہ
رہیں گے میں انہیں سزا دونگا۔ میں تمہارے ملکوں کو برباد کرونگا۔ میں
اسے ریگستان سے دِبلہ تک ویران کردونگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند
ہوں۔“

۷ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ ۲ اس نے کہا، ”اے آدم زاد!
میرے مالک خداوند کا یہ پیغام مجھے ملا ہے یہ پیغام ملک اسرائیل
کے لئے ہے۔

تباہی!
تباہی آرہی ہے۔ سارا ملک تباہ ہوجائے گا۔

۳ اب تمہارا خاتمہ آگیا ہے۔ میں دکھاؤنگا کہ میں تم پر کتنا غضبناک
ہوں۔ میں تمہیں ان بُرے کاموں کے لئے سزا دونگا جو تم نے کئے۔ جو
بھیانک کام تم نے کئے انکے لئے میں تم سے وصول کراؤنگا۔
۴ میں تمہارے اوپر تھوڑا بھی رحم نہیں کرونگا۔ میں تمہارے لئے
افسوس نہیں کرونگا۔ میں تمہیں تمہارے بُرے کاموں کے لئے سزا دے
دونگا۔ تمہارے بھیانک بُرے کاموں کا انجام تمہارے درمیان ہوگا۔ تب
تم سمجھ جاؤ گے کہ میں خداوند ہوں۔“
۵ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔ ”ایک مصیبت کے بعد
دوسری مصیبت آرہی ہے۔ ٦ خاتمہ بہت نزدیک ہے! خاتمہ بہت
نزدیک ہے! یہ تمہارے خلاف جاگ چکا ہے۔ دیکھو! یہ بہت جلدی آئیگا۔
۷ اے اسرائیل میں بسنے والے لوگو! تیرے خلاف خطرے کی گھنٹی بج
چکی ہے اور وہ دن نزدیک ہے جب بے ترتیبی کا ماحول ہوگا اور پہاڑوں پر
خوشی کے للکار نہ ہوگی۔ ۸ میں جلد ہی دکھادونگا کہ میں کتنا غضبناک ہوں۔
میں تمہارے خلاف اپنے سارے غضب کو ظاہر کروں گا۔ میں ان بُرے
کاموں کے لئے سزا دونگا جو تم نے کئے۔ میں ان سبھی بھیانک کاموں کے
لئے وصول کراؤنگا جو تم نے کئے۔ ۹ میں تمہارے لئے افسوس
نہیں کرونگا اور نہ ہی رحم کرونگا۔ میں تمہیں تیرے بُرے اعمال کے لئے
سزا دونگا۔ تمہارے بھیانک بُرے کاموں کا انجام تمہارے درمیان ہوگا۔
تب تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں اور میں تمہیں سزا دیتا ہوں۔
۱۰ ”سزا کا وہ وقت آچکا ہے۔ خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔ میری
سزا کِھل چکی ہے۔ غرور پھوٹ چکا ہے۔ ۱۱ وہ ظالم شخص ان بُرے
لوگوں کو سزا دینے کے لئے تیار ہے۔ اسرائیل میں لوگوں کی تعداد بہت
ہے، لیکن وہ ان میں سے نہیں ہے۔ وہ اس بھیڑ کا شخص نہیں ہے وہ ان
لوگوں میں سے کوئی اہم سردار نہیں ہے۔
۱۲ ”وہ سزا کا وقت آگیا ہے۔ وہ دن آپہنچا جو لوگ چیزیں خرید تے
ہیں، شادمان نہیں ہوں گے اور جو لوگ چیزیں بیچتے ہیں، وہ انہیں بیچنے
میں بُرا نہیں مانیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ بھیانک سزا ہر ایک شخص کے

لئے ہوگی۔ ۱۳ کیونکہ بیچنے والا بکی ہوئی چیز تک پھر واپس نہ جائیگا۔
اگرچہ وہ زندہ بھی بچ گیا ہو۔ کیونکہ یہ رویا تمام لوگوں کے لئے ہے۔ یہ بدلے
کا نہیں۔ کوئی بھی شخص اپنے بُرے اعمال سے اپنی زندگی بچا نہیں سکتا
ہے۔
۱۴ "وہ لوگوں کو تنبیہ دینے کے لئے نرسنگا پھونکیں گے۔ لوگ
جنگ کے لئے تیّار ہونگے۔ لیکن وہ جنگ کرنے کے لئے نہیں نکلیں
گے۔ کیوں؟ کیونکہ میں پورے انبوہ کو دکھاؤں گا کہ میں کتنا غصّہ ور
ہوں۔ ۱۵ تلوار لئے ہوئے دشمن شہر کے باہر ہیں۔ شہر بیمار اور قحط
سالی سے گھِر چکا ہے۔ اگر کوئی جنگ کے میدان میں جائے گا تو دشمن کے
سپاہی اسے مارڈالیں گے۔ اگر وہ شہر میں رہتا ہے تو وہ بیماری اور قحط سالی
کی وجہ سے مارے جائینگے۔
۱۶ لیکن کچھ لوگ بچ نکلیں گے۔ وہ بچے لوگ بھاگ کر پہاڑوں میں چلے
جائیں گے۔ لیکن وہ لوگ بھی شادمان نہیں ہونگے۔ وہ اپنے گناہوں کے
سبب سے غمگین ہونگے۔ وہ چلاّئیں گے اور فاختاؤں کی طرح آواز نکالیں
گے۔ ۱۷ لوگ اتنے تھکے اور مایوس ہوں گے کہ بانہیں بھی نہیں اٹھا پائیں
گے ان کے پیر پانی کی مانند ڈھیلے ہو جائیں گے۔ ۱۸ وہ ٹاٹ سے کمر
کسیں گے اور خوفزدہ رہینگے۔ وہ ہر چہرے پر ندامت دیکھیں گے۔ وہ (غم
ظاہر کرنے کے لئے) اپنے بال منڈوا لیں گے۔ ۱۹ وہ اپنی چاندی کو
سڑک پر پھینک دیں گے۔ وہ اپنے سونے کو گندے چیتھڑوں کی طرح
سمجھیں گے۔ کیونکہ جب خداوند نے اپنا غضب ظاہر کیا تو وہ سونے اور
چاندی انہیں بچا نہ سکا۔ یہ سب چیزیں انہیں گناہ کرنے کے سبب
بنے۔ ان سب چیزوں نے انکے خواہشوں کو پورا نہیں کیا۔ اور نہ ہی انکے
پیٹ بھرے۔
۲۰ "انلوگوں کو اپنے زیورات پر فخر تھا اور انکے بت بنائے۔ میں
ان بھیانک بتوں سے نفرت کرتا ہوں۔ اسلئے میں ان سبھوں کو گندے
چیتھڑوں کے مانند کردونگا۔ ۲۱ میں انہیں مالِ غنیمت کے طور پر
اجنبیوں کے ہاتھ سونپ دونگا۔ وہ شریر قومیں انہیں لوٹ لینگے۔ اور انکی
بے حرمتی کرینگے۔ ۲۲ میں ان سے اپنا منہ پھیر لونگا۔ وہ ڈاکو میری
ہیکل کو فنا کرینگے۔ وہ پوشیدہ جگہوں میں جائیں گے اور اسکی بے حرمتی
کرینگے۔
۲۳ "اسیروں کے لئے زنجیریں بناؤ! کیونکہ ملک قتل و غارت
سے بھر گیا اور شہر تشدّد سے بھرا ہے۔ ۲۴ میں دیگر قوموں سے بُرے
لوگوں کو لاؤنگا اور وہ لوگ اسرائیل کے لوگوں کے سبھی گھروں کو اپنے
قبضہ میں لے لینگے۔ وہ لوگ طاقتوروں کے غرور کو پاش پاش کردینگے۔ اور
تیری مقدس جگہوں کی بے حرمتی کرینگے۔
۲۵ "تم لوگ خوف سے کانپ اٹھو گے۔ تم لوگ سلامتی چاہو گے۔
لیکن امن نہیں ملیگا۔ ۲۶ آفت کے بعد آفت آئیگی اور تم یکے بعد دیگرے
درد انگیز کہانیاں سنو گے۔ تم نبی کی کھوج کرو گے اور اس سے رویا
پوچھو گے لیکن یہ سب بیکار ہوگا۔ کاہن کے پاس تمہیں تعلیم دینے کے
لئے کچھ بھی نہیں ہوگا اور بزرگوں کے پاس تمہیں دینے کے لئے کوئی اچھی
صلاح نہیں ہوگی۔ ۲۷ تمہارا بادشاہ ان لوگوں کے لئے روئے گا جو
مرگئے۔ قائدین ٹاٹ اوڑھیں گے اور عام لوگ بہت خوفزدہ ہونگے۔ کیونکہ
میں اس کا بدلہ دونگا جو انہوں نے کیا۔ میں انکی سزا مقرّر کرونگا۔ اور میں
انہیں موافق سزا دونگا۔ تب وہ لوگ سمجھیں گے کہ میں خداوند ہوں۔"

۸

ایک دن میں (حزقی ایل) اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہوداہ کے
بزرگ وہاں میرے سامنے بیٹھے تھے۔ یہ جلاوطنی کے چھٹے برس
کے چھٹے مہینے (ستمبر) کا پانچویں دن ہوا۔ اچانک میرے مالک خداوند کی
قدرت مجھ میں اتری۔ ۲ میں نے کچھ دیکھا جو آگ کی طرح تھا۔ یہ ایک
انسانی شبیہ جیسا دکھائی پڑتا تھا کمر کے نیچے وہ آگ سا تھا اور کمر سے اوپر تک
جلوہ نور ظاہر ہوا جس کا رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل جیسا تھا۔ ۳ اور اس
نے جو کہ ہاتھ کے جیسا دکھائی پڑتا تھا اسے بڑھا کر میرے سر کے بالوں
سے مجھے پکڑا اور روح نے مجھے زمین سے آسمان میں اُٹھا لیا۔ اور خدا کی رویا
میں مجھے یروشلم کے شمال کے جانب قائم اندرونی پھاٹک پر لایا گیا تھا جہاں
پر وہ مورت ہے جو کہ خدا کو غیرت مند بناتا ہے۔ ۴ لیکن اسرائیل کے خدا
کا جلال وہاں تھا وہ جلال ویسا ہی نظر آتا تھا جیسا رویا میں نے وادی کے
کنارے نہر کبار کے پاس دیکھا تھا۔
۵ خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! شمال کی جانب دیکھو۔"
اسلئے میں نے شمال کی جانب رُخ کیا اور قربان گاہ کے پھاٹک پر جو کہ
شمال کی جانب ہے اس مورت کو دیکھا جو کہ غیرت مند بناتا ہے۔
۶ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! کیا تم دیکھتے ہو کہ
اسرائیل کے لوگ کیسا بھیانک کام کر رہے ہیں؟ یہ چیزیں مجھے میری
ہیکل سے بہت دور ہانک دیگی۔ اگر تم میرے ساتھ آؤ گے تو تم اور بھی
زیادہ بھیانک چیزیں دیکھو گے۔"
۷ اس لئے وہ مجھے آنگن کے دروازہ پر لایا۔ اور وہاں میں نے دیوار میں
ایک سوراخ دیکھا۔ ۸ خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! اس دیوار کے
سوراخ کو کھودو۔" اس لئے میں دیوار کے اس سوراخ کو کھودا وہاں میں نے
ایک دروازہ دیکھا۔
۹ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اندر جاؤ اور ان تمام بھیانک بُرائیوں کو
دیکھو جو وہ وہاں کرتے ہیں۔" ۱۰ اس لئے میں اندر گیا اور میں نے دیکھا۔
میں نے ہر ایک طرح کے رینگنے والے کیڑوں، جنگلی جانوروں کی

تصویروں کو اور ان تمام بتوں کو جنہیں اسرائیل کے لوگ پوجتے تھے۔
دیکھا سارے دیواروں میں تصویریں کندہ کیا ہوا تھا۔
۱۱ تب میں نے دیکھا کہ یازنیاہ بن سافن اور اسرائیل کے ستّر
بزرگ اس مقام پر تھے اور ان بتوں کی پوجا کر رہے تھے۔ ہر ایک بزرگ کے
ہاتھ میں ایک بخور دان تھا اوران سے دھواں کا ایک موٹا بادل انکے
سروں کے اوپر اُٹھ رہے تھے۔ ۱۲ تب خدا نے مجھ سے کہا، ”اے آدم
زاد! کیا تم دیکھتے ہو کہ اسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں کیا کرتے ہیں؟
ہر ایک شخص کے پاس اپنے جھوٹے دیوتا کے لئے ایک خاص کمرہ ہے۔
وہ لوگ آپس میں باتیں کرتے ہیں۔“ ۱۳ تب خدا نے مجھ سے کہا، ”اگر
تم میرے ساتھ آؤ گے تو اس سے بھی زیادہ بھیانک بُرائی دیکھوگے جو کہ
وہ لوگ کرتے ہیں۔“
۱۴ تب خدا مجھے خداوند کی ہیکل کے داخلی دروازہ پر لے گیا۔ یہ
دروازہ شمال کی جانب تھا۔ وہاں میں نے عورتوں کو بیٹھے اور روتے دیکھا۔
وہ جھوٹے دیوتا تموز کے بارے میں نوحہ کر رہے تھے۔
۱۵ خدا نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! کیا تم ان بھیانک بُرائیوں
کو دیکھتے ہو؟ میرے ساتھ آؤ اور تم اس سے بھی زیادہ دیکھوگے۔“
۱۶ تب وہ مجھے ہیکل کے اندرونی آنگن میں لے گیا۔ اس مقام پر میں
نے پچیس لوگوں کو اپنے سروں کو نیچے جھکا کر عبادت کرتے دیکھا۔ وہ
برآمدے اور قربان گاہ کے بیچ تھے وہ مشرق کی طرف منہ کئے کھڑے
تھے۔ انکی پشت مقدس مقام کی جانب تھی۔ وہ لوگ جھکتے تھے اور سورج کی
عبادت کرتے تھے۔
۱۷ تب خدا نے کہا، ”اے آدم زاد! کیا تم اسے دیکھتے ہو؟ بنی
یہوداہ میرے گھر کو اتنا غیر سمجھتے ہیں کہ وہ میرے گھر میں اتنے بھیانک
کام کرتے ہیں دیکھو! انہوں نے زمین کو تشدّد سے بھر دیا ہے اور وہ مجھے
غصّہ دلاتے رہتے ہیں۔ دیکھو! انلوگوں نے اپنے ناک میں بالیاں ڈال
رکھا ہے۔ ۱۸ میں ان پر اپنا غضب ظاہر کروں گا۔ میں ان پر کوئی رحم
نہیں کرونگا۔ میں انکے لئے دکھ کا احساس نہیں کرونگا۔ وہ مجھے زور سے
پکاریں گے۔ لیکن میں انکو سننے سے انکار کردونگا۔“

۹ تب خدا نے شہر کو سزا دینے کے لئے قائدین کو زور سے پکارا۔
ہر ایک قائد کے ہاتھ میں ان کا مہلک ہتھیار تھا۔ ۲ تب میں نے
اوپری پھاٹک کی راہ سے چھ لوگوں کو سڑک پر آتے دیکھا۔ یہ پھاٹک شمال
کی جانب ہے۔ ہر ایک شخص جنگی ڈنڈے کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے تھا
اور انکے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا۔ اور اس کی کمر پر منشی کے
لکھنے کی روشنائی کی دوات تھی۔ سو وہ اندر گئے اور پیتل کے قربان گاہ کے
پاس کھڑے ہوئے۔ ۳ تب اسرائیل کے خدا کا جلال کروبی فرشتوں کے
اوپر سے جہاں وہ تھا اٹھا۔ تب وہ جلال مقدس کے پھاٹک پر گیا۔ جب وہ
آستانہ پر پہنچا تو وہ رک گیا تب اس جلال نے اس شخص کو بلایا جو کتانی
لباس پہنے تھا اور جس کے پاس قلم اور دوات تھی۔
۴ تب خداوند نے اس سے کہا، ”یروشلم شہر سے ہو کر نکلو۔ جو لوگ
اس شہر میں لوگوں کی جانب سے کی گئی بھیانک چیزوں کی وجہ سے دکھی
ہیں اور گھبرائے ہوئے ہیں ان لوگوں کی پیشانی پر نشان لگادو۔“
۵-۶ تب میں نے خدا کو دیگر لوگوں سے کہتے سنا، ”میں چاہتا ہوں کہ
تم لوگ پہلے شخص کی پیروی کرو۔ تم سبھی ان لوگوں کو مار ڈالو جو اپنے
پیشانی پر نشان نہیں لگائے۔ تم اس پر توجّہ نہیں دینا کہ وہ بزرگ، جوان
مرد اور عورتیں، بچّے اور مائیں ہیں۔ تمہیں اپنے ہر دشمنوں کو مار دینا چاہئے۔
ان سب کو مار ڈالنا ہے جو اپنے پیشانی پر نشان نہیں لگائے کوئی رحم نہ
دکھاؤ۔ کسی شخص کے لئے افسوس نہ کرو۔ یہاں میری ہیکل سے شروع
کرو۔“ اس لئے انہوں نے ہیکل کے سامنے کے بزرگوں سے آغاز کیا۔
۷ خدا نے ان سے کہا، ”اس ہیکل کو ناپاک بنا دو! اس آنگن کو لاشوں
سے بھر دو۔“ اس لئے وہ باہر گئے اور شہر میں لوگوں کو مار ڈالا۔
۸ جب وہ لوگ لوگوں کو مارنے گئے تو میں وہیں رکا رہا۔ میں نے زمین
پر اپنا ماتھا ٹیکتے ہوئے کہا، ”اے میرے مالک خداوند! کیا تم یروشلم کے
خلاف اپنا غصّہ ظاہر کر کے اسرائیل کے بچے ہوئے تمام لوگوں کو مارنے
جارہے ہو۔“
۹ خدا نے کہا، ”اسرائیل اور یہوداہ کے گھرانے نے اَنگنت بدکاریاں
کی ہیں۔ اس ملک میں ہر طرف لوگوں کا قتل ہو رہا ہے۔ اور یہ شہر جرائم
سے بھرا پڑا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ لوگ خود کہتے ہیں۔ ’خداوند نے اس ملک
کو چھوڑ دیا۔ وہ ان کاموں کو نہیں دیکھ سکتا جنہیں ہم کر رہے ہیں۔‘
۱۰ اور میں کسی قسم کا رحم نہیں دکھاؤں گا۔ میں ان لوگوں کے لئے
افسوس محسوس نہیں کروں گا۔ انہوں نے خود اسے بلایا ہے۔ میں ان
لوگوں کو صرف سزا دے رہا ہوں جس کے یہ مستحق ہیں۔“
۱۱ اور دیکھو اس آدمی نے جو کتانی لباس پہنے تھا اور جس کے پاس
لکھنے کی دوات تھی یوں کیفیت بیان کی جیسا تو نے مجھے حکم دیا میں نے
کیا۔

۱۰ تب میں نے اس کٹورے کو دیکھا جو کروبی فرشتہ
کے سروں کے اوپر تھا۔ کٹورا کے اوپر کچھ تھا جو دیکھنے
میں تاج جیسا معلوم پڑتا تھا۔ کٹورا نیلم کی طرح خالص نیلا نظر آرہا تھا۔ ۲ تب
اس شخص نے جو تخت پر بیٹھا کتانی لباس پہنے ہوئے شخص سے کہا کہ ان
پہیوں کے اندر جاؤ جو کروبی فرشتے کے نیچے ہیں اور آگ کے انگارے جو
کروبی فرشتے کے درمیان ہیں مٹھی بھر کر اٹھاؤ اور شہر کے اوپر بکھیر دو۔

وہ گیا اور میں دیکھتا تھا۔ ۳ کروبی فرشتہ اس وقت ہیکل کے جنوب
کے حصّہ میں کھڑے تھے جب وہ شخص بادل میں گھسا بادل اندرونی آنگن
میں بھر گیا۔ ۴ تب خداوند کا جلال کروبی فرشتہ سے اٹھکر ہیکل کے دروازہ
کے چوکھٹ پر چلا گیا۔ تب بادل ہیکل میں بھر گیا اور خداوند کے جلال کا
نور پورے آنگن میں بھر گیا۔ ۵ کروبی فرشتے کے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ
سارے آنگن میں سنی جا سکتی تھی۔ باہری آنگن میں پھڑپھڑاہٹ بڑی
گونجدار تھی۔ ویسی ہی جیسی خداوند قادر مطلق کی گرجتی آواز ہوتی ہے جب
وہ باتیں کرتا ہے۔

۶ خدا نے کتانی لباس پہنے ہوئے شخص کو حکم دیا تھا۔ خدا نے
اسے طوفانی بادل میں گھسنے کے لئے کہا اور پہیئے اور کروبی فرشتوں کے بیچ
سے انگارے لینے کو کہا۔ اس لئے وہ شخص طوفانی بادل میں گھس گیا اور
پہیّوں میں سے ایک کے آگے کھڑا ہو گیا۔ ۷ کروبی فرشتوں میں سے ایک
نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اسنے کروبی فرشتوں کے علاقے سے آگ لیا اور اسنے آگ
کو کتانی لباس پہنے شخص کے ہاتھوں میں رکھ دیا اور وہ شخص اسے لیا اور
وہاں سے چلا گیا۔ ۸ کروبی فرشتوں کے پروں کے نیچے کچھ ایسا تھا جو انسانی
ہاتھوں کی طرح نظر آتا تھا۔

۹ تب میں نے دیکھا کہ وہاں چار پہیئے تھے۔ ہر ایک کروبی فرشتے کے
قریب میں ایک پہیّا تھا اور پہیّا زبرجد کی طرح نظر آتا تھا۔ ۱۰ وہ چار
پہیئے تھے اور سب پہیئے ایک جیسے تھے۔ وہ ایسے نظر آتے تھے جیسے ایک پہیّا
دوسرے پہیئے میں ہو۔ ۱۱ جب وہ چلتے تھے تو کسی بھی رُخ میں جا سکتے
تھے۔ جب کبھی پہیئے چلتے تو وہ ایک ساتھ چلتے تھے۔ لیکن انکے چلنے کے
ساتھ کروبی فرشتے انکے ساتھ ساتھ نہیں چلتے تھے۔ وہ اس رُخ میں چلتے تھے
جدھر ان کا چہرہ ہوتا تھا۔ جب کبھی بھی وہ چلتے تھے تو وہ ادھر اُدھر نہیں
مڑتے تھے۔ ۱۲ انکے سارے جسم پر آنکھیں تھیں۔ انکی پشت، انکے
ہاتھوں، انکے پَروں اور انکے چاروں پہیوں میں آنکھیں تھیں۔ ۱۳ جیسا
میں نے سنا، یہ پہیئے 'چرخ' کہلاتے تھے۔ ۱۴-۱۵ ہر ایک کروبی
فرشتہ چار چہروں والا تھا۔ پہلا چہرہ کروب کا تھا۔ دوسرا چہرہ انسان کا تھا۔
تیسرا چہرہ شیر ببر کا تھا اور چوتھا عقاب کا چہرہ تھا۔ تب میں نے جانا کہ
یہ کروبی فرشتے وہ جانور تھے جنہیں میں نے کبار ندی کی رویا میں دیکھا تھا۔
تب کروبی فرشتے وہاں سے اٹھے۔ ۱۶ جب کروبی فرشتے چلے تو اس
کے ساتھ پہیئے بھی چلے۔ پہیّوں نے اپنا رُخ اس وقت نہیں بدلا جب
کروبی فرشتے نے پَر کھولے اور وہ ہوا میں اُڑے۔ ۱۷ اگر کروبی فرشتے ہوا
میں اُڑتے تھے تو پہیئے انکے ساتھ جاتے تھے۔ اگر کروبی فرشتے ساکت
کھڑے رہتے تھے تو پہیئے بھی ویسا ہی کرتے تھے۔ کیوں؟ کیونکہ ان میں
جانداروں کی روح کی قوّت تھی۔

۱۸ تب خداوند کا جلال ہیکل کے آستانہ سے اٹھا، کروبی فرشتوں
کے مقام کے اوپر گیا اور وہاں ٹھہر گیا۔ ۱۹ تب کروبی فرشتے اپنے پَر
کھولے اور ہوا میں اُڑ گئے۔ میں نے انہیں ہیکل کو چھوڑتے دیکھا۔
پہیئے بھی انکے ساتھ چلے۔ تب وہ خداوند کی ہیکل کے مشرقی پھاٹک پر
ٹھہرے۔ اسرائیل کے خدا کا جلال انکے اوپر تھا۔

۲۰ تب میں نے اسرائیل کے خدا کے جلال کے نیچے جانداروں کو
کبار ندی کی رویا میں یاد کیا۔ اور میں نے محسوس کیا کہ وہ جاندار کروبی فرشتے
تھے۔ ۲۱ ہر ایک جاندار کے چار چہرے تھے، چار پر تھے اور پروں کے
نیچے کچھ ایسا تھا جو انسان کے ہاتھوں کی طرح نظر آتا تھا۔ ۲۲ کروبی
فرشتوں کے وہی چار چہرے تھے جو کبار ندی کی رویا کے جانداروں کے
تھے اور وہ سیدھے آگے اس رُخ میں نظر آتے تھے جدھر وہ جا رہے تھے۔

۱۱ تب روح مجھے خداوند کی ہیکل کے مشرقی پھاٹک پر لے
گئی۔ اس پھاٹک کا رُخ مشرق کی طرف ہے جہاں سورج
نکلتا ہے۔ میں نے اس پھاٹک کے داخلی دروازے پر ۲۵ شخص کو دیکھا۔
عزور کا بیٹا یازنیاہ ان لوگوں کے ساتھ تھا اور بنایاہ کا بیٹا فلطیاہ وہاں تھا۔ وہ
لوگوں کا قائد تھا۔

۲ تب خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! یہ لوگ ہیں جو بہت ہی
بُرے منصوبے بناتے ہیں۔ یہ ہمیشہ شہر میں لوگوں کو بُرے کام کرنے
کو کہتے ہیں۔ ۳ وہ لوگ کہتے ہیں، 'ہم لوگ جلد ہی پھر سے اپنے مکان بنانے
لگیں گے ہم لوگ برتن میں رکھے گوشت کی طرح اس شہر میں محفوظ ہیں۔'
۴ اس لئے تمہیں میرے لئے لوگوں سے بات کرنی چاہئے۔ اے آدم
زاد! "جاؤ اور لوگوں کے بیچ نبوّت کرو۔"

۵ تب خداوند کی روح مجھ میں آئی۔ اس نے مجھ سے کہا، "ان سے کہو
کہ خداوند نے یہ سب کہا ہے: اے اسرائیل کے گھرانے! تم نے یہ کہا،
لیکن میں جانتا ہوں کہ تم کیا سوچ رہے ہو۔ ۶ تم نے اس شہر میں بہت
سے لوگوں کو مار ڈالا ہے۔ تم نے سڑکوں کو لاشوں سے بھر دیا ہے۔
۷ اب ہمارا مالک خداوند، یہ کہتا ہے، 'وہ لاشیں گوشت ہیں اور یہ شہر
دیگ ہے۔ لیکن وہ (نبوکدنضر) آئے گا اور تمہیں اس محفوظ برتن سے نکال
لے جائے گا۔ ۸ تم تلوار سے خوفزدہ ہو۔ لیکن میں تمہارے خلاف تلوار لارہا
ہوں۔'" ہمارے مالک خداوند نے یہ سب کہا ہے۔

۹ خدا نے یہ بھی کہا، "میں تم لوگوں کو اس شہر سے باہر لے جاؤں گا
اور میں تمہیں اجنبیوں کو سونپ دوں گا۔ میں تم لوگوں کو سزا دوں گا۔
۱۰ تم تلوار سے ہلاک ہوگے۔ میں تمہیں یہاں اسرائیل کی سرحد میں
سزادونگا، جس سے تم سمجھوگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۱۱ ہاں یہ شہر
تمہارے لئے برتن نہ بنے گا اور نہ ہی تم ان میں گوشت بنوگے۔ میں تمہیں

یہاں اسرائیل کی سرحد میں سزا دونگا۔ ۱۲ تب تم جانو گے کہ میں
خداوند ہوں۔ تم نے میری شریعت کو توڑا ہے۔ تم نے میرے احکام کا
پالن نہیں کیا۔ تم نے اپنے چاروں جانب کے قوموں کی طرح رہنے کا فیصلہ
کیا۔"

۱۳ جیسے ہی میں نے خدا کے لئے بولنا ختم کیا بنایاہ کا بیٹا فلطیاہ
مر گیا۔ میں اپنے منہ کے بل زمین پر گر گیا اور زور سے چلّایا، "اے میرے
مالک خداوند! تو کیا اسرائیل کے سبھی بچے ہوئے لوگوں کو پوری طرح فنا
کرنے پر کمر بستہ ہے۔"

۱۴ لیکن تب خداوند کا عہد مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۵ "اے آدم
زاد! تم اپنے بھائیوں، اپنے نزدیکی رشتہ داروں اور اسرائیل کے تمام
گھروں کو یاد کرو۔ لیکن یہاں یروشلم میں رہنے والے لوگ ان سے کہہ رہے
ہیں، 'خداوند سے دور رہوں یہ زمین ہمیں دی گئی ہے اور یہ ہم لوگوں کی
ہے۔'

۱۶ "اس لئے ان لوگوں سے یہ سب کہو: ہمارا مالک خداوند کہتا ہے،
'یہ سچ ہے کہ میں نے اپنے لوگوں کو بہت دور کے ممالک کو جانے پر مجبور
کیا۔ میں نے ہی ان کو بہت سے ملکوں میں بکھیرا اور میں اس زمین میں
جہاں وہ گئے ہیں میں ہی انکے لئے ہیکل ہوؤنگا۔ ۱۷ اس لئے تمہیں ان
لوگوں سے کہنا چاہئے کہ ان کا مالک خداوند، انہیں واپس لائے گا۔ میں نے
تمہیں بہت سے ملکوں میں بکھیر دیا ہے۔ لیکن میں تم لوگوں کو ایک ساتھ
اکٹھا کرونگا اور ان قوموں سے تمہیں واپس لاؤنگا۔ میں اسرائیل کا ملک
تمہیں واپس دونگا۔ ۱۸ اور جب وہ ایک ساتھ لوٹینگے تو وہ لوگ ان نفرت
انگیز اور بھیانک بتوں کو جو کہ یہاں ہے تباہ کردینگے۔ ۱۹ میں انہیں
ایک ساتھ لاؤنگا اور انہیں ایک شخص کی مانند بناؤنگا۔ میں ان میں نئی روح
بھرونگا۔ میں ان کے سنگ دل کو دور کرونگا اور اس کے مقام پر سچّا دل
دونگا۔ ۲۰ تب وہ میرے آئین کو قبول کرینگے وہ میرے احکام کو قبول
کرینگے۔ وہ یہ کام کرینگے جنہیں میں کرنے کو کہونگا۔ وہ سچ مچ میرے لوگ
ہونگے اور میں ان کا خدا ہونگا۔'"

۲۱ "لیکن وہ جن کا دل ان نفرت انگیز بھیانک بتوں کا فرمانبرداری
کرتا ہے میں اسے ان کے اس بُرے اعمال کا سزا دونگا۔" میرے مالک
خداوند نے یہ کہا ہے۔ ۲۲ تب کروبی فرشتے اپنے پَر کھولے اور ہوا میں
اڑ گئے۔ پہیئے ان کے ساتھ گئے۔ اسرائیل کے خدا کا جلال انکے اوپر تھا۔
۲۳ خداوند کا جلال اوپر ہوا میں اٹھا اور یروشلم کو چھوڑ دیا۔ وہ پل بھر کے
لئے یروشلم کے مشرق کی پہاڑی پر ٹھہرا۔ ۲۴ تب روح نے مجھے اوپر
اٹھایا اور واپس بابل میں پہنچا دیا۔ اس نے مجھے ان لوگوں کے پاس لوٹایا
جو اسرائیل چھوڑنے کے لئے مجبور کئے گئے تھے۔ میں نے ان سبھی
چیزوں کو خدا کی رویا میں دیکھا۔ تب رویا کا خاتمہ ہو گیا۔ ۲۵ تب میں نے
اسیر لوگوں سے باتیں کیں۔ میں نے وہ سبھی باتیں بتائیں جو خداوند نے
مجھے دکھائی تھیں۔

۱۲

تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے آدم
زاد! تم باغی لوگوں کے ساتھ رہتے ہو۔ دیکھنے کے
لئے انکی آنکھیں ہیں لیکن وہ نہیں دیکھتے ہیں۔ سننے کے لئے انکے کان
ہیں لیکن وہ نہیں سُنتے ہیں۔ کیونکہ وہ باغی ہو گئے ہیں۔ ۳ اس لئے اے آدم
زاد! اپنا سامان تیّار کرلو۔ جیسا مانو کہ تم جلاوطنی میں جارہے ہو۔ تب جلاوطن
ہونے کا بہانہ کرو۔ اسکو دن کے دوران کرو تاکہ لوگ تمہیں دیکھ سکے۔ اور
جب لوگ دیکھتے ہوں تو اس وقت اپنی جگہ چھوڑ دو تمہیں اور جگہ چلے جاؤ۔ ممکن
ہے کہ وہ لوگ تم پر یقین کرینگے لیکن وہ لوگ تو کچھ نہیں پر باغی ہیں۔
۴ "دن کو تم اس طرح اپنا سامان باہر لے جاؤ کہ لوگ تمہیں دیکھتے
رہیں۔ تب شام کو ایسا ظاہر کرو کہ تم دور ملک میں ایک قیدی کی طرح
جارہے ہو۔ ۵ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے دیوار میں ایک چھید بناؤ اور اس
دیوار کے چھید سے باہر جاؤ۔ ۶ اپنا سامان کاندھے پر رکھو اور شام کے
وقت اس مقام کو چھوڑ دو۔ اپنے چہرے کو ڈھانپ لو جس سے تم یہ نہ دیکھ
سکو کہ تم کہاں جارہے ہو۔ ان کاموں کو تمہیں اس طرح کرنا چاہئے کہ لوگ
تمہیں دیکھ سکیں کہ تم کہاں جارہے ہو۔ کیونکہ میں تمہیں اسرائیل کے
گھرانے کے لئے ایک مثال کے طور پر استعمال کررہا ہوں۔"
۷ اس لئے میں نے (حزقی ایل) حکم کے تحت کیا۔ دن کے وقت میں
نے اپنا سامان اٹھایا اور ایسا ظاہر کیا جیسے میں کسی دور ملک کو جارہا ہوں۔
اس شام میں نے اپنے ہاتھوں کا استعمال کیا اور دیوار میں ایک سوراخ
بنایا۔ رات کو میں نے اپنا سامان کاندھے پر رکھا اور چل پڑا۔ میں نے یہ
سب اس طرح کیا کہ سبھی لوگ مجھے دیکھ سکیں۔
۸ دوسری صبح مجھے خداوند کا کلام ملا، اس نے کہا، ۹ "اے آدم زاد،
کیا اسرائیل کے ان باغی لوگوں نے تم سے پوچھا کہ تم کیا کر رہے ہو؟
۱۰ ان سے کہو کہ انکے مالک خداوند نے یہ باتیں بتائی ہیں۔ کہ یروشلم
کے قائد اور تمام نبی اسرائیل کے لئے جو اس میں رہتے ہیں یہ غم بھرا
نبوّت ہے۔ ۱۱ ان سے کہو، 'میں (حزقی ایل) تم سبھی لوگوں کے لئے
ایک مثال ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا ہے وہ تم لوگوں کے لئے ہوگا۔' وہ
لوگ یقیناً قیدی کے طور پر دور ملک میں جانے کے لئے مجبور کئے
جائیں گے۔ ۱۲ تمہارا حاکم اپنا بوجھ اپنے کندھے میں لیجائیگا۔ وہ دیوار
میں چھید کریگا اور رات کو پوشیدہ طور سے نکل بھاگے گا۔ یہ اپنے چہرے کو
ڈھانپ لے گا جس سے اس کی آنکھیں یہ دیکھنے کے لائق نہیں ہوگی کہ وہ
کہاں جارہا ہے۔ ۱۳ میں اسکے لئے اپنا جال پھیلاؤنگا اور اسے اپنے پھندے

میں پھنسا لونگا۔ اور میں اسے بابل لاؤں گا جو کسدیوں کا ملک ہے۔ لیکن وہ
دیکھ نہیں پائیگا کہ اسے کہاں لے جایا جا رہا ہے۔ وہ وہاں مریگا۔ ۱۴ میں
اسکے تمام ساتھیوں اور اسکے فوجوں کو تتر بتر کردونگا۔ دشمن کے سپاہی ان
کا پیچھا کرینگے۔ ۱۵ تب وہ لوگ سمجھیں گے کہ میں خداوند ہوں۔ وہ
سمجھیں گے کہ میں نے انہیں قوموں میں بکھیرا۔ وہ سمجھ جائیں گے کہ
میں نے انہیں دیگر ملکوں میں جانے کے لئے مجبور کیا۔
۱۶ "لیکن میں کچھ لوگوں کو زندہ رکھوں گا۔ وہ وبا، قحط سالی اور
جنگ سے نہیں مرینگے۔ میں ان لوگوں کو اس لئے زندہ رہنے دونگا، کہ وہ
دیگر لوگوں سے ان نفرتی کاموں کے بارے میں کہہ سکیں گے۔، جو انہوں
نے میرے خلاف کئے۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔"
۱۷ تب خداوند کا کلام میرے پاس آیا۔ اس نے کہا، ۱۸ "اے
آدم زاد! تمہیں ایسا ظاہر کرنا چاہئے جیسے تم بہت خوفزدہ ہو۔ جب تم کھانا
کھاؤ تو اس وقت تمہیں کانپنا چاہئے۔ تم پانی پیتے وقت ایسا ظاہر کرو جیسے
تم پریشان اور خوفزدہ ہو۔ ۱۹ تمہیں یہ عام لوگوں سے کہنا چاہئے،
'تمہیں کہنا چاہئے، ہمارا مالک خداوند یروشلم کے باشندوں اور اسرائیل
کے دیگر حصّوں کے لوگوں سے یہ کہتا ہے۔ اے لوگو! تم کھانا کھاتے
وقت بہت پریشان ہوگے۔ تم پانی پیتے وقت خوفزدہ ہوگے۔ کیونکہ
تمہارے ملک میں سبھی کچھ فنا ہوجائے گا۔ وہاں رہنے والے سبھی لوگوں
کے ساتھ دشمن بہت غصّہ کریں گے۔ ۲۰ تمہارے شہروں میں اس
وقت بہت لوگ رہتے ہیں، لیکن وہ شہر فنا ہوجائینگے۔ تمہارا سارا ملک فنا ہو
جائیگا۔ یہ سب کچھ وہاں رہنے والے لوگوں کے تشدّد کے سبب سے
ہوگا۔'"
۲۱ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲۲ "اے آدم زاد!
اسرائیل کے ملک کے بارے میں لوگ یہ مثل کیوں کہتے ہیں۔

مصیبت جلد نہ آئے گی، رویا کبھی نہ ہوگی۔

۲۳ "ان لوگوں سے کہو کہ تمہارا مالک خداوند تمہاری اس مثل کو
موقوف کر دیگا۔ وہ اسرائیل کے بارے میں وہ باتیں کبھی بھی نہیں
کہیں گے۔ اب وہ یہ مثل سنائیں گے۔

مصیبت جلد آئے گی، رویا ہوگی۔

۲۴ "یہ سچ ہے کے اسرائیل میں کبھی بھی باطل رویا نہیں ہوگی۔
اب ایسے جادوگر آئندہ نہیں ہونگے جو ایسی نبوّت کریں گے جو سچّی نہیں
ہوگی ۲۵ کیوں؟ کیونکہ میں خداوند ہوں۔ میں وہی کہوں گا جو کہنا چاہوں
گا اور وہ چیز ہوگی اور میں ہونے کو طول نہیں کر دوں گا۔ وہ مصیبتیں جلد
آرہی ہیں۔ تمہاری اپنی زندگی ہی میں۔ اے باغی لوگو! جب میں کچھ کہتا
ہوں تو میں اسے کرتا ہوں۔" میرے مالک خداوند نے ان باتوں کو کہا۔
۲۶ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲۷ "اے آدم زاد!
اسرائیل کے لوگ سمجھتے ہیں کہ جو رویا میں تجھے دکھاتا ہوں وہ بہت
دنوں کے بعد ہوگی۔ وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ تم نے دور کے آنے والے
زمانے کے بارے میں نبوّت کی ہے۔ ۲۸ اس لئے تمہیں ان سے کہنا
چاہئے، 'میرا مالک خداوند کہتا ہے۔ میں اور زیادہ تاخیر نہیں کر سکتا۔ اگر
میں کہتا ہوں کہ، کچھ ہوگا تو وہ ہوگا۔'" میرے مالک خداوند نے ان
باتوں کو کہا۔

۱۳

تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ ۲ "اے آدم زاد! تمہیں
اسرائیل کے نبیوں سے میرے لئے باتیں کرنی چاہئے۔
وہ نبی اصل میں میرے لئے باتیں نہیں کر رہے ہیں۔ وہ نبی وہی کچھ کہہ
رہے ہیں جو وہ کہنا چاہتے ہیں۔ اس لئے تمہیں ان سے باتیں کرنی چاہئے۔
ان سے یہ باتیں کہو، 'خداوند کا پیغام سنو! ۳ میرا مالک خداوند یوں فرماتا
ہے کہ اے احمق نبیو! میرے پاس بُری خبر ہے۔ تم اپنی ہی روح کی
پیروی کرتے ہو اور تم لوگوں سے وہ نہیں کہتے ہو جو تم رویا میں دیکھتے
ہو۔
۴ "اے اسرائیلیو! تمہارے نبی کھنڈروں کے درمیان دوڑ لگانے والی
لومڑیوں جیسے ہیں۔ ۵ تم نے شہر کی ٹوٹی دیواروں کے قریب سپاہیوں کو
نہیں رکھا ہے۔ تم نے اسرائیل کے گھرانے کی حفاظت کے لئے دیواریں
نہیں بنائی۔ اسلئے تم نے انہیں لڑائی کے لئے تیار نہیں کیا اس وقت
کے لئے جب خداوند کے فیصلے کا دن آئیگا۔
۶ "جھوٹے نبیوں نے کہا، کہ انہوں نے رویا دیکھی ہے۔ انہوں نے
اپنا جادو کیا اور کہا کہ کچھ ہوگا۔ لیکن انہوں نے جھوٹ بولا۔ انہوں نے کہا کہ
خداوند نے انہیں بھیجا لیکن انہوں نے جھوٹ بولا۔ وہ اپنے جھوٹ کے سچ
ہونے کا انتظار اب تک کر رہے ہیں۔
۷ "اے جھوٹے نبیو! جو رویا تم نے دیکھی، وہ سچ نہیں تھی تم نے
اپنا جادو کیا اور کہا کہ کچھ ہوگا۔ لیکن تم لوگوں نے جھوٹ بولا۔ تم کہتے ہو کہ
یہ خداوند کا کہا ہے۔ لیکن میں نے تم لوگوں سے باتیں نہیں کیں۔'"
۸ اس لئے میرا مالک خداوند اب سچ مچ کچھ کہے گا۔ وہ کہتا ہے، "تم
نے جھوٹ بولا۔ تم نے وہ رویا دیکھی جو سچّی نہیں تھی۔ اس لئے میں (خدا)
اب تمہارے خلاف ہوں۔" میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
۹ خداوند نے کہا، "میں ان نبیوں کو سزا دوں گا جنہوں نے جھوٹی رویا

دیکھی اور جنہوں نے جھوٹ بولا- میں انہیں اپنے لوگوں سے الگ کروںگا-
ان کے نام اسرائیل کے گھرانے کی فہرست میں نہیں رہیں گے- وہ
دوبارہ ملک اسرائیل میں کبھی نہیں آئیں گے- تب تم جانوگے کہ میں
خداوند اورآقا ہوں-
۱۰ "ان جھوٹے نبیوں نے بار بار میرے لوگوں کو گمراہ کیا-ان
نبیوں نے کہا کہ سلامتی اور تحفظ رہیگی- لیکن وہاں کوئی سلامتی نہیں ہے-
لوگوں کو دیواریں تعمیر کرنی ہیں اور جنگ کی تیاری کرنی ہے- لیکن وہ
ٹوٹی دیواروں پر پلستر کر رہے ہیں- ۱۱ ان لوگوں سے کہو جو کہ
دیواروں پر پلستر کررہےہیں کہ میں اولے اور موسلا دھار بارش بھیجوں گا-
بھیانک آندھی چلے گی اور طوفان آئے گا- تب وہ دیوار گرجائے گی-
۱۲ دیوار نیچے گرجائے گی- لوگ نبیوں سے پوچھیں گے، 'اس پلستر کا
کیا ہوا جسے تم نے دیوار پر چڑھایا تھا- ۱۳ میرا مالک خداوند فرماتا ہے،
"میں غضبناک ہوں اور میں تم لوگوں کے خلاف ایک خوفناک طوفان
بھیجوں گا- میں غضبناک ہوں اور میں آسمان سے موسلادھار بارش اور
اولے برساؤنگااور تمہیں پوری طرح سے فنا کروں گا- ۱۴ تم پلستر دیوار پر
چڑھاتے ہو، لیکن میں پوری دیوار کو فنا کر دونگا- میں اسے زمین پر گراؤنگا-
دیوار تم پر گرے گی اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں- ۱۵ میں دیوار
اوراس پر پلستر چڑھانے والوں کے خلاف اپنا قہر پوری طرح ظاہر کرونگا-
تب میں کہونگا، 'اب کوئی دیوار نہیں ہے اور اب کوئی مزدور اس پر پلستر
چڑھانے والا نہیں ہے-' ۱۶ یہ سب کچھ اسرائیل کے جھوٹے نبیوں
کے لئے ہوگا- وہ نبی یروشلم کے لوگوں سے بات چیت کرتے ہیں- وہ
نبی کہینگے کہ سلامتی ہوگی، لیکن وہاں کوئی سلامتی نہیں ہوگی-" میرے
مالک خداوند نے ان باتوں کو کہا-
۱۷ خدا نے کہا، "اے آدم زاد! تمہیں عورت نبی کے خلاف نبوّت
کرنی چاہئے- وہ سب عورت نبی اپنی بناوٹی کہانی بناتے ہیں- ۱۸ 'میرا
مالک خداوند فرماتا ہے: اے عورتو! تم پر مصیبت آئے گی- تم ہر ایک
کلائی کے لئے جادو کی پٹی اور ہر ایک سر کے لئے نقاب سیتی ہو- یہ جادوئی
کشش انسانی زندگی کو پھنساتا ہے- کیاتم میرے لوگوں کی زندگی کا شکار
کرنے اور اپنی زندگی بچانے جارہی ہو؟ ۱۹ تم لوگوں کو ایسا سمجھاتی ہو
کہ میں اہم نہیں ہوں- تم انہیں مٹھی بھر جو اور روٹی کے کچھ ٹکڑوں کے
لئے میرے خلاف کرتی ہو- تم میرے لوگوں سے جھوٹ بولتی ہو- وہ لوگ
جھوٹ سننا پسند کرتے ہیں- تم ان لوگوں کو مار ڈالتی ہو جنہیں نہیں مرنا
چاہئے اور تم ایسے لوگوں کو زندہ رہنے دینا چاہتی ہو جنہیں مر جانا
چاہئے- ۲۰ اس لئے میرا آقا اور خداوند تم سے یہ کہتا ہے- تم ان کپڑوں
کے بازو بند کا استعمال لوگوں کو جال میں پھنسانے کے لئے کرتی ہو- لیکن
میں ان جادوئی کشش کے خلاف ہوں میں تمہارے ہاتھوں سے ان بازوبندوں
کو پھاڑپھینکونگا اور لوگ تم سے آزاد ہو جائیں گے- وہ جال سے
آزادہوئے پرندوں کی طرح ہونگے- ۲۱ اور میں تمہارے برقعوں کو بھی
پھاڑوں گا اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا اور پھر کبھی تمہاری
بس نہیں چلے گی کہ ان کو شکار کرو اور تم جانوگی کہ میں خداوند ہوں-
۲۲ "اے عورت نبیو! تم جھوٹ بولتی ہو- تمہارا جھوٹ اچھے
لوگوں کو پست ہمّت کرتا ہے- میں ان اچھّے لوگوں کو پست ہمّت کرنا
نہیں چاہتا ہوں- تم بُرے لوگوں کی حوصلہ بلند کرتی ہو- تم انہیں اپنی
زندگی بدلنے کے لئے نہیں کہتی- تم انکی زندگی کی حفاظت نہیں
کرناچاہتی- ۲۳ تم آگے جھوٹی رویا نہیں دیکھو گی- تم آئندہ بھی اورجادو کا
استعمال نہیں کروگی- میں لوگوں کو تمہاری طاقت سے بچاؤں گا اور تم جان
جاؤگی کہ میں خداوند ہوں"'

۱۴

اسرائیل کے بعض بزرگ میرے پاس آئے- وہ مجھ
سے بات کرنے کے لئے بیٹھ گئے- ۲ خداوند کا کلام
مجھے ملا- اس نے کہا، ۳ "اے آدم زاد! یہ لوگ اپنے بتوں سے محبّت کرتے
ہیں- وہ انکے آگے ان چیزوں کو رکھتے ہیں جو اسے گناہ کرانے پر
مجبور کرتا ہے- کیا میں اسے مجھ سے رابطہ قائم کرنے دوں؟ نہیں!
۴ تمہیں ان لوگوں سے یہ کہہ دینا چاہئے، 'میرا آقا خداوند فرماتا ہے: اگر
کوئی اسرائیلی شخص نبی کے پاس آتا ہے اور مجھ سے مشورہ پانے کے لئے
کہتا ہے تووہ نبی اس شخص کو جواب نہیں دے گا- اس شخص کے سوالوں
کا جواب میں خود دونگا- کیونکہ وہ اپنے بتوں سے محبّت کرتے ہیں اور اسے
ٹھیک اپنے سامنے رکھتےہیں-میں اسکے متعدّد بتوں کے مطابق جواب
دونگا- ۵ کیونکہ میں انکے دل کو واپس جیتنا چاہتا ہوں- جبکہ انہوں نے مجھے
اپنی تمام بتوں کے لئے چھوڑا-'
۶ "اس لئے اسرائیل کے گھرانے سے یہ سب کہو- ان سے کہو،
'میرا مالک خداوند فرماتا ہے: میرے پاس واپس آؤ اور اپنے بتوں کو
چھوڑدو- ان بھیانک جھوٹے دیوتاؤں سے منہ موڑلو- ۷ اگر کوئی اسرائیلی
یا اسرائیل میں رہنے والا غیر ملکی میرے پاس مشورہ کے لئے آتا ہے، تو
میں اسے جواب دوں گا- اگرچہ وہ اپنے بتوں سے محبّت کرتا ہے- اگرچہ وہ
اپنے سامنے ان چیزوں کورکھتا ہے جو اسے گناہ کرنے پر مجبور کرتی ہے-
میں اس طرح جواب دونگا: ۸ میں اس شخص کے خلاف ہونگا- میں اسے فنا
کروں گا- وہ دیگر لوگوں کے لئے ایک مثال بنے گا- لوگ اسکی ہنسی اڑائیں
گے-میں اسے اپنے لوگوں سے نکال باہر کروں گا- تب تم جانوگے کہ میں
خداوند ہوں- ۹ اگر کوئی نبی ایک بات بولنے کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو میں
خداوند نے اس نبی کو بولنے کے لئے آمادہ کیا- میں اپنی طاقت اسکے خلاف

استعمال کرونگا۔ میں اسے فنا کروں گا اور اپنے لوگوں، اسرائیل سے اسے
نکال باہر کروں گا۔ ۱۰ اسطرح وہ شخص جو مشورے کے لئے آیا اور نبی
جس نے جواب دیا دونوں ایک ہی سزا پائیں گے۔ ۱۱ کیونکہ اس طرح
اسرائیل کا گھرانے مجھ سے دور بھٹکنا بند کردینگے۔ اس طرح میرے لوگ
اپنے گناہوں سے اپنے آپ کو ناپاک کرنا بند کردیں گے۔ تب وہ میرے
خاص لوگ ہونگے اور میں ان کا خدا ہونگا۔“ خداوند میرے مالک نے یہ
سب باتیں کہیں۔

۱۲ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۳ ”اے آدم زاد!
میں اپنی اس قوم کو سزادوں گا جو مجھے چھوڑتی ہے اور میرے خلاف گناہ
کرتی ہے۔ میں انکو خوراک دینا بند کردونگا۔ میں قحط سالی کے وقت کا سبب
بنونگا اور اس ملک سے انسانوں اور جانوروں کو باہر ہٹادونگا۔ ۱۴ میں
اس ملک کو سزا دوں گا چاہے وہاں نوح، دانیال اور ایّوب کیوں نہ رہتے
ہوں۔ وہ لوگ اپنی زندگی اپنی نیکیوں سے بچاسکتے ہیں، لیکن وہ پورے ملک
کو نہیں بچاسکتے۔“ خداوند میرے مالک نے یہ سب کہا۔

۱۵ خدا فرماتا ہے، ”یا میں اس پورے ملک میں جنگلی جانوروں کو
بھیج سکتا ہوں اور وہ جانور سبھی لوگوں کو مار سکتے ہیں۔ جنگلی جانوروں کے
سبب اس ملک سے ہو کر کوئی شخص سفر نہیں کریگا۔ ۱۶ اگر نوح،
دانیال، اور ایّوب وہاں رہے ہوتے تو میں ان تینوں اچھے لوگوں کو بچالیتا،
وہ تینوں خود اپنی زندگی بچاسکتے ہیں۔ لیکن میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر کہتا
ہوں۔ کہ وہ دیگر لوگوں کی زندگی نہیں بچاسکتے، یہاں تک کہ وہ اپنے بیٹے
بیٹیوں کی زندگی بھی نہیں بچاسکتے۔ وہ بُرا ملک فنا کر دیا جائے گا۔“ خداوند
میرے مالک نے یہ سب کہا۔

۱۷ خدا نے کہا، ”یا اس ملک کے خلاف لڑنے کے لئے میں دشمن کی
فوج کو بھیج سکتا ہوں۔ وہ سپاہی اس پورے ملک سے ہو کر گذرینگے اور
اسرئیل کے لوگوں اور جانوروں کو ماردینگے۔ ۱۸ اگر نوح، دانیال اور
ایوب وہاں رہتے تو وہ تینوں لوگ خود اپنی زندگی بچا سکتے۔ لیکن میں اپنی
زندگی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ دیگر لوگوں کی زندگی وہ بچا نہیں سکتے، یہاں
تک کہ اپنے بیٹے بیٹیوں کی زندگی بھی نہیں بچا سکتے۔ وہ بُرا ملک فنا کر دیا
جائے گا۔“ میرا مالک خداوند نے یہ سب کہا۔

۱۹ خدا نے کہا، ”یا میں اس ملک کے خلاف وبا بھیج سکتا ہوں۔ میں
ان لوگوں پر اپنے قہر کی بارش کرونگا۔ میں اس ملک سے سبھی لوگوں اور
جانوروں کو ہٹادونگا۔ ۲۰ اگر نوح، دانیال اور ایّوب وہاں رہتے تو میں ان
تینوں اچھے لوگوں کو بچالیتا کیونکہ وہ اچھے لوگ ہیں، وہ تینوں لوگ خود اپنی
زندگی بچا سکتے ہیں۔ لیکن میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ دیگر
لوگوں کی زندگی وہ نہیں بچاسکتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنے بیٹے بیٹیوں کی
زندگی بھی نہیں۔“ ”میرے مالک خداوند نے یہ سب کہا۔

۲۱ تب میرا مالک خداوند نے کہا، ”اس لئے سوچو کہ یروشلم کے
لئے یہ کتنا بُرا ہوگا: میں اس شہر کے خلاف ان چاروں سزاؤں کو بھیجوں
گا۔ میں دشمن فوج، قحط، وبا اور جنگلی جانور اس شہر کے خلاف بھیجونگا۔
میں اس ملک سے سبھی لوگوں اور جانوروں کو ہٹادونگا۔ ۲۲ اس ملک سے
کچھ لوگ بچ نکلیں گے۔ وہ اپنے بیٹے بیٹیوں کو لائیں گے اور تمہارے پاس
مدد کے لئے آئیں گے۔ تب تم جانوگے کہ وہ لوگ سچ مچ کتنے بُرے ہیں اور
انلوگوں نے کیا کیا تھا۔ اور اس آفت کی بابت جو میں نے یروشلم پر بھیجی
اور ان سب آفتوں کی بابت جو میں اس پر لایا ہوں تم تسلّی پاؤگے۔
۲۳ وہ لوگ تجھے تسکین دینگے۔ تم ان کے رہنے کے ڈھنگ اور جو بُرے
کام وہ کر تے ہیں انہیں دیکھوگے۔ تب تم سمجھوگے کہ انلوگوں کو
سزادینے کا بہتر سبب میرے پاس تھا۔“ میرے مالک خداوند نے یہ
باتیں کہیں۔

۱۵

تب خداوند کا کلام مجھے ملا اس نے کہا، ۲ ”اے آدم زاد!
کیا انگور کے بیل کی لکڑی جنگل کے کسی پیڑ کی کٹی چھوٹی
شاخ سے زیادہ اچھی ہوتی ہے؟ نہیں۔ ۳ کیا تم انگور کی بیل کی لکڑی کو
کسی استعمال میں لاسکتے ہو، نہیں! یا لوگ اس کی کھونٹیاں بنالیتے ہیں کہ ان
پر برتن لٹکائیں؟ ۴ لوگ اس لکڑی کو صرف آگ میں ڈالتے ہیں۔ کچھ سوکھی
لکڑیاں سروں سے جلنا شروع کرتی ہیں بیچ کا حصّہ آگ سے سیاہ پڑجاتا ہے۔
لیکن لکڑی پوری طرح نہیں جلتی۔ کیا تم اس جلی لکڑی سے کوئی چیز بنا سکتے
ہو؟ ۵ جب یہ پوری طرح صحیح سالم تھا تو تم اس لکڑی سے کوئی چیز نہیں
بنا سکتے تھے، تو یقیناً ہی اس کے جل جانے کے بعد اس سے کوئی چیز
نہیں بنا سکتے۔ ۶ اس لئے انگور کے بیل کی لکڑی کے ٹکڑے جنگل کے کسی
پیڑ کی لکڑی کے ٹکڑوں کی مانند ہی ہیں۔ لوگ ان لکڑی کے ٹکڑوں کو آگ میں
ڈالتے ہیں اور آگ انہیں جلاتی ہے۔ اُسی طرح میں یروشلم کے باشندوں کو
آگ میں پھینکونگا۔“ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔ ۷ ”میں ان
لوگوں کو سزادوں گا، لیکن کچھ لوگ آگ سے بھاگ نکلیں گے اور دوسری آگ
انہیں جلادیگی۔ تب تم سمجھوگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۸ میں اس ملک کو
فنا کرونگا کیونکہ وہ لوگ میرے لئے بے وفا تھے۔“ میرے مالک خداوند نے
یہ باتیں کہیں۔

۱۶

تب خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۲ ”اے آدم
زاد! یروشلم کے لوگوں کو ان مکروہ کاموں کے بارے
میں سمجھاؤ جنہیں انہوں نے کئے ہیں۔ ۳ تمہیں کہنا چاہئے، ’میرا مالک
خداوند یروشلم کے لوگوں کو یہ پیغام دیتا ہے۔ تمہارا وطن اور تمہاری جائے

پیدائش کنعان ہے۔ تمہارا باپ اُموری تھا اور تمہاری ماں حتّی تھی۔
۴اے یروشلم! جس دن تم پیدا ہوئے تھے تمہاری ناف کی نال کو کاٹنے
والا کوئی نہیں تھا۔ کسی نے تم پر نمک نہیں ڈالا اور تمہیں پاک کرنے کے
لئے نہلا یا نہیں۔ کسی نے تمہیں لباس میں نہیں لپیٹا۔ ۵ تمہارے
لئے افسوس کرنے والا کوئی نہ تھا۔ کوئی بھی تمہارے لئے معذرت ظاہر
نہیں کرتا تھا۔ نہ ہی توجّہ دیتا تھا۔ جس دن تم پیدا ہوئے،اس دن تمہارے
والدین نے تمہیں ناپسند کیااور تمہیں کھلے میدان میں چھوڑدیا۔
۶ ""تب میں (خدا) اُدھر سے گذرا، میں تمہیں وہاں خون میں لت
پت پایا۔ تم لہولہان تھی لیکن میں نے کہا، "جیتی رہو!" ہاں! تم خون میں
لت پت تھی۔ لیکن میں نے کہا، "جیتی رہو!" ۷میں نے تمہاری مدد کھیت
کے پودے کی طرح کی۔ تم بڑھی، تم بالغ ہوئی اور خوبصورتی سے آراستہ
ہوئی۔ تمہاری چھاتیاں اُٹھیں اور تمہاری زلفیں بڑھیں لیکن تم ننگی اور
برہنہ تھی۔ ۸ میں نے تم پر نظر ڈالی۔ میں نے دیکھا کہ تم محبّت کے لئے
تیّار تھی۔ اس لئے میں نے تمہارے اوپر اپنے کپڑے ڈالے اور تمہاری
برہنگی کو چھپایا۔ میں نے تم سے بیاہ کرنے کا عہد کیا۔ میں نے تمہارے
ساتھ معاہدہ کیااور تم میری بنی۔""" میرے مالک خداوند نے یہ باتیں
کہیں۔ ۹ ""میں نے تمہیں پانی سے نہلایا۔ میں نے تمہارے خون کو
دھویا اور میں نے تمہاری جلد پر تیل ملا۔ ۱۰ میں نے تمہیں زردار کپڑا
سے ملبّس کیا اور بہترین چمڑے کی جوتی پہنائی۔ نفیس کتان سے تمہیں لپٹا
اور ریشمی کپڑا سے ڈھانکا۔ ۱۱ تب میں نے تمہیں کچھ زیور دیئے۔ میں
نے تمہارے ہاتھوں میں کنگن پہنائے اور تمہارے گلے میں طوق
ڈالا۔ ۱۲ میں نے تمہیں ایک نتھ، کچھ کان کی بالیاں اور حسین تاج پہننے
کے لئے دیا۔ ۱۳ تم اپنے سونے چاندی کے زیوروں ، اپنے کتانی اور
ریشمی لباس اور زردار کپڑوں میں حسین نظر آتی تھی۔ تم نے عمدہ آٹا شہد اور
تیل کھائی۔ تم بہت حسین تھی اور تم ملکہ بنی۔ ۱۴ تم اپنی خوبصورتی
کے لئے مشہور ہوئی۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کیونکہ میں نے تمہیں اتنا
زیادہ حسین بنایا!""" میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
۱۵ خدانے کہا، "لیکن تم نے اپنی خوبصورتی پر یقین کرنا شروع
کیا۔ تم نے اپنی شہرت کا استعمال کیالیکن مجھ سے نافرمانی کی۔ تم نے
ایک فاحشہ کی طرح کام کیا۔ جو تم نے اپنے آپ کو ہر گذرنے والے کے
حوالے کیا۔ ۱۶ تم نے اپنے حسین لباس لئے اور ان کا استعمال اپنے
پرستش کے مقاموں کو سجانے کے لئے کیا۔ تم نے ان مقاموں پر ایک
فاحشہ کی طرح کام کیا۔ ایسی باتیں نہیں ہونی چاہئے تھی۔ ۱۷ اور تم نے
اپنے سونے چاندی کے نفیس زیوروں سے جو میں نے تمہیں دیئے
تھےاپنے لئے مردوں کی مورتیں بنائیں۔اور ان سے بدکاری کی۔
۱۸ تب تم نے اپنے زردار کپڑے لئےاوران مورتوں کو ملبّس کیا۔ تم
نے میرے تیل اور بخور لئے اور اسے انکے آگے رکھا۔ ۱۹ اور میری روٹی
جو میں نے تمہیں دیا عمدہ آٹا، روغن اور شہد جو میں تمہیں کھلاتا تھا تم
نے اسے ان بتوں کے سامنے خوشبو کے لئے رکھا۔" میرے مالک خداوند
نے یہ باتیں کہیں۔
۲۰ خدا نے کہا،"تم نے اپنے بیٹے بیٹیاں لے کر جنہیں تم نے
میرے لئے جنم دیا اور تم نے انہیں ان جھوٹے دیوتاؤں پر قربان کیا۔
لیکن وہ تو صرف تیرے نافرمانی کاایک چھوٹا حصّہ تھا۔ ۲۱ تم نے
میرے بیٹوں کو ہلاک کیا اور ان کو بتوں کے لئے آگ کے حوالے
کیا۔ ۲۲ تم نے مجھے چھوڑا اور وہ بھیانک کام کئے اور تم نے اپنا وہ وقت
کبھی یاد نہیں کیا جب تم بچّی تھی۔ تم نے اس وقت کو یاد نہیں کیا کہ
جب تم ننگی تھی اور خون میں لوٹتی تھی۔
۲۳ "ان سبھی بُری چیزوں کے بعد، ... اے یروشلم! یہ تمہارے
لئے بہت بُرا ہوگا۔" میرے مالک خداوند نے یہ سب باتیں کہیں۔
۲۴ "ان سب باتوں کے بعد تم نے اس جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش
کے لئے وہ ٹیلہ بنایا۔ تم نے ہر ایک سڑک کے موڑ پر جھوٹے دیوتاؤں کی
عبادت کے لئے ان مقاموں کو بنایا۔ ۲۵ تم نے اپنی اونچی جگہ ہر ایک
سڑک کے موڑ پر بنائے۔ تب تم نے اپنی خوبصورتی کو دہشت ناک بنایا۔
تم نے ہر ایک راہ گذر کے لئے اپنے پاؤں پھیلائے اور اپنی فاحشہ پن کو
بڑھایا۔ ۲۶ تب تم اس پڑوسی مصر کے پاس گئی جو جنسی معاملات میں
ماہر تھے۔ تم نے مجھے غضبناک کرنے کے لئے اس کے ساتھ کئی بار جنسی
تعلقات کیا۔ ۲۷ اسلئے میں نے تمہیں سزا دی۔ میں نے تم سے زمین کا
وہ حصّہ لے لیا جو کہ میں نے تمہیں دیا تھا۔ میں نے تمہارے دشمن
فلسطینیوں کی بیٹیوں کو تم سے وہ کرنے کی اجازت دیا جو کہ کرنے کی اسکی
خواہش تھی۔ وہ بھی تمہارے بُرے راہوں سے شرمندہ تھے۔ ۲۸ پھر تم
نے اہل اسور کے ساتھ بدکاری کرکے مزہ لئے کیونکہ تم سیر نہ ہوسکتی
تھی۔ تم نے انکے ساتھ جی بھر کے مزہ لئے لیکن تب پر بھی تم آسودہ نہ ہوئی
تھی۔ ۲۹ تب تم نے تاجروں کی سرزمین بابل کے ساتھ بھی اپنے فاحشہ
پن کو بڑھاوادیالیکن اب بھی تم آسودہ نہیں ہوئی تھی۔ ۳۰ تم بہت کمزور
ہو گئی۔ جب تم یہ ساری چیزیں کرتی ہو تو تم ایک بےحیافاحشہ کی طرح
کام کرتی ہو۔" خداوند میرا مالک نے یہ باتیں کہیں۔
۳۱ خداوند نے کہا،"تم نے اپنی اونچی جگہ کو ہر ایک سڑک کے
موڑ پر اور ہر ایک گلی میں بنائے۔ تم نے اپنی ساری اجرت کو بھی
حقیر جانا اسلئے تم فاحشہ کی مانند نہیں بھی ہو جو کہ پیسہ لیتی ہیں۔ ۳۲ تم
بدکار عورت تم نے اپنے شوہر کے ہوتے ہوئے اجنبیوں کے ساتھ جنسی

معاملہ کرنا زیادہ بہتر جانا۔ ۳۳لوگ ہر ایک فاحشہ کو تحفے دیتے ہیں۔ پر تم
اپنے یاروں کو ہدیئے اور تحفے دیتی ہو تا کہ وہ چاروں طرف سے تمہارے پاس
آئیں اور تمہارے ساتھ بد کاری کریں۔ ۳۴اور تم فاحشہ کی طرح نہیں ہو
جو کہ لوگوں کو اجرت دینے کے لئے مجبور کرتے ہیں۔ لیکن تم
انہیں اجرت دیتی ہو اسلئے تم انوکھی ہو۔“

۳۵اے فاحشہ! خداوند سے آئے پیغام کو سنو۔ ۳۶میرا مالک
خداوند یہ باتیں کہتا ہے: ”چونکہ تم نے اپنے پیسے خرچ کئے، اور اپنے یاروں
گھِنونے بتوں کو اپنی برہنگی دیکھنے دیا اور اس سے جنسی تعلقات قائم کیا۔
تم نے اپنے بچّوں کو مارا اور انکا خون بہایا۔ ان جھوٹے خداؤں کے لئے یہ
تمہارے تحفہ تھا۔ ۳۷اس لئے دیکھو میں تمہارے سب یاروں کو جن کو
تم چاہتی تھی اور ان سب لوگوں کو جن سے تم نفرت رکھتی ہو جمع کرونگا۔
میں انکو چاروں طرف سے تمہاری مخالفت پر فراہم کرونگا اور انکے آگے
تمہاری برہنگی کھول دوں گا تا کہ وہ تمہاری تمام برہنگی دیکھ سکیں۔
۳۸تب میں تمہیں سزا دونگا۔ میں تمہیں کسی قاتل اور اس عورت کی
طرح سزا دونگا جس نے حرام کاری کی ہو۔ میں تمہارے اوپر خون، قہر اور
غیرت لاؤنگا۔ ۳۹اور میں تمہیں انکے حوالے کردونگا اور وہ تمہارے گنبد
اور اونچے مقاموں کو مسمار کرینگے اور تمہارے کپڑے اتارینگے اور تمہارے
خوشنما زیور چھین لیں گے اور تمہیں ننگی اور برہنہ چھوڑ جائیں گے۔
۴۰وہ اپنے ساتھ ہجوم لائیں گے اور تم کو مار ڈالنے کے لئے تمہارے اوپر
پتھر پھینکیں گے۔ تب اپنی تلوار سے وہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں
گے۔ ۴۱وہ تمہارا گھر آگ سے جلا دینگے۔ وہ تمہیں اسطرح سزا دینگے کہ
سبھی دیگر عورتیں تیری قسمت دیکھیں گی۔ میں تمہارا فاحشہ کی طرح رہنا
بند کر دونگا۔ میں تمہیں اپنے یاروں کو اجرت دینے سے بھی روک
دونگا۔ ۴۲تب میرا قہر کا جو کہ تم پر ہے خاتمہ ہو جائیگا۔ میری غیرت
تجھ پر سے چلی جائینگی۔ میں پر امن ہو جاؤنگا۔ میں پھر کبھی غضبناک نہیں
ہونگا۔ ۴۳یہ ساری باتیں کیوں ہونگیں؟ کیونکہ تم نے وہ یاد نہیں رکھا
کہ تمہارے ساتھ بچپن میں کیا ہوا تھا۔ تم نے وہ سبھی بُرے کام کئے اور
مجھے غضبناک کیا۔ اس لئے ان بُرے کاموں کے لئے مجھے تم کو سزا دینی
پڑی۔ لیکن تم نے اور بھی زیادہ بھیانک منصوبے بنائے۔“ میرے مالک
خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۴۴”تمہارے بارے میں بات کرنے والے سب لوگوں کے پاس
ایک اور بات بھی کہنے کے لئے ہوگی۔ وہ کہیں گے۔ ’ماں کی طرح ہی بیٹی
بھی ہے۔‘ ۴۵تم اپنی ماں کی بیٹی ہو۔ تم اپنے شوہر یا بچوں کا دھیان
نہیں رکھتی ہو۔ تم ٹھیک اپنی بہن کی مانند ہو۔ تم دونوں نے اپنے
شوہروں اور بچّوں سے نفرت کی۔ تم ٹھیک اپنے ماں باپ کی طرح ہو۔
تمہاری ماں حتّی تھی اور تمہارا باپ اموری تھا۔ ۴۶تمہاری بڑی بہن
سامریہ ہے۔ وہ اپنے بیٹیوں کے ساتھ شمال میں رہتی ہے اور تمہاری چھوٹی
بہن سدوم کی ہے۔ وہ اپنی بیٹیوں (شہروں) کے ساتھ تمہارے جنوب
میں رہتی ہے۔ ۴۷تم نہ صرف انکے طرح ہی رہے اور وہ سبھی بھیانک
گناہ کئے جو انہوں نے کئے بلکہ تم بہت جلد اس سے زیادہ شریر ہو گئی۔
۴۸میں خداوند اور آقا ہوں۔ میں ہمیشہ زندہ ہوں اور اپنی زندگی کی قسم
کھا کر کہتا ہوں کہ تمہاری بہن سدوم اور اسکی بیٹیوں نے کبھی اتنے بُرے
کام نہیں کئے جتنے تم نے اور تمہاری بیٹیوں نے کئے۔

۴۹خدا نے کہا، ”تمہاری بہن سدوم اور اسکی بیٹیاں مغرور تھیں۔
انکے پاس ضرورت سے زیادہ کھانے کو تھا۔ اور انکے پاس بہت زیادہ وقت
تھا۔ وہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد نہیں کرتی تھیں۔ ۵۰سدوم اور اسکی
بیٹیاں بہت زیادہ مغرور ہوگئیں اور میرے سامنے بھیانک گناہ کرنے
لگیں۔ جب میں نے انہیں ان کاموں کو کرتے دیکھا تو میں نے سزا دی۔“

۵۱خدا نے کہا، ”سامریہ نے ان گناہوں کا آدھا بھی نہیں کیا جو تم
نے کئے۔ تم نے سامریہ کے موازنہ میں زیادہ بھیانک گناہ کئے۔ سدوم اور
سامریہ کا موازنہ کرنے پر وہ تم سے اچھی لگتی ہیں۔ ۵۲اس لئے تمہیں
شرمندہ ہونا چاہئے۔ جب تم نے اپنا موازنہ اپنی بہنوں سے کیا تو تم نے
انہیں اپنے سے بہتر پیش کیا۔ تم نے انلوگوں سے زیادہ بھیانک گناہ
کئے۔ اس لئے تمہیں شرمندہ اور رسوا ہونا چاہئے۔“

۵۳میں سدوم اور اسکی بیٹیوں کی تقدیر کو پھر سے بناؤنگا۔ میں سامریہ
اور اسکی بیٹیوں کی تقدیر کو پھر سے بناؤنگا۔ میں تمہارے تقدیر کو انلوگوں
کے ساتھ پھر سے بناؤنگا۔ ۵۴تم نے انہیں تسکین دیا۔ اسلئے تم نے
جو کیا اسکے لئے شرمندگی اور رسوائی برداشت کرو۔ ۵۵اسطرح تم اور
تمہاری بہن پھر سے بنائی جائیں گی۔ سدوم اور اس کے چاروں جانب کے
شہر، سامریہ اور اس کے چاروں جانب کے شہر اور تم اور تمہارے چاروں
جانب کے شہر پھر سے بنائے جائیں گے۔“

۵۶خدا نے کہا، گذرے زمانے میں تم مغرور تھیں، اور اپنی بہن
سدوم کی ہنسی اڑاتی تھیں۔ لیکن تم ویسا دوبارہ نہیں کر سکو گی۔ ۵۷تم
نے یہ سزا بھگتنے سے قبل اپنے پڑوسیوں کی جانب سے ہنسی اڑانا شروع
کئے جانے سے پہلے کیا تھا۔ ارام کی بیٹیاں (شہر) اور فلسطین اب تمہاری
ہنسی اڑا رہے ہیں۔ ۵۸اب تمہیں ان شرارت انگیز اور نفرت
انگیز گناہوں کے لئے مصیبت اٹھانی پڑیگی جو تم نے کئے۔“ خداوند نے یہ
باتیں کہیں۔

۵۹میرے مالک خداوند نے یہ سب چیزیں کہیں۔ ”میں تم سے
ویسا ہی سلوک کرونگا جیسا تم نے میرے ساتھ کیا! اس لئے تم نے قسم کو

حقیر جانا اور عہد شکنی کی۔ ۶۰ لیکن مجھے وہ معاہدہ یاد ہے جو اس وقت کیا
گیا تھا جب تم بچّی تھی۔ میں نے تمہارے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ جو ہمیشہ قائم
رہنے والا تھا۔ ۶۱ میں تمہاری بہنوں کو تمہارے پاس لاؤں گا اور میں
تمہاری بیٹیاں بناؤں گا۔ یہ تمہارے معاہدہ میں نہیں تھا لیکن میں یہ
تمہارے لئے کرونگا۔ تب تم ان بھیانک گناہوں کو یاد کرو گی۔ جنہیں تم
نے کئے اور تم شرمندہ ہوگی۔ ۶۲ اس لئے میں تمہارے ساتھ اپنا معاہدہ
پورا کروں گا، اور تم جانو گی کہ میں خداوند ہوں۔ ۶۳ میں تمہارے تئیں
اچھّا رہونگا، جس سے تم مجھے یاد کروگی اور اپنے گناہوں کے لئے شرمندہ
ہوگی۔ میں تمہیں پاک کرونگا اور تم پھر کبھی اپنی شرمندگی کی وجہ سے اپنا
منہ نہیں کھولوگی۔" میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۱۷

تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے آدم
زاد! اسرائیل کے گھرانے کو یہ کہانی سناؤ۔ ان سے
پوچھو کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ ۳ ان سے کہو:

ایک بہت بڑا عقاب پَروں سے بھرا لمبے لمبے بازوؤں والا لبنان میں
آیا تھا۔ وہ عقاب کئی رنگوں والا تھا۔ اسنے دیودار کے درخت کے چوٹی کو
توڑ دیا تھا۔
۴ اس عقاب نے دیودار کے درخت کے سب سے اوپر کے شاخ
کو توڑ ڈالا اور اسے کنعان لے گیا۔ عقاب نے تاجروں کے شہر میں اس شاخ
کو نصب کردیا۔
۵ تب عقاب نے کچھ بیجوں (لوگوں) کو کنعان سے لیا۔ اس نے
انہیں اچھی زرخیز زمین میں بویا۔ اس نے ایک اچھی ندی کے کنارے بیر
کی درخت کی طرح انہیں بویا۔
۶ بیج سے پودا اُگا۔ اور یہ پست قد انگور کا بیل بن گیا۔ اسکی
شاخوں نے عقاب کی طرف رُخ کیا اور اسکی جڑیں عقاب کے نیچے رہیں۔
بیل لمبی نہیں تھی، یہ زمین کا اچھا خاصہ حصّہ پر پھیل گیا۔ اس طرح اسکے
تنے بڑھے اور کئی شاخیں نکلی۔
۷ تب دوسرے بڑے بازو والے عقاب نے تاک کو دیکھا۔ عقاب
کے لمبے بازو تھے۔ تاک چاہتی تھی کہ یہ نیا عقاب اسکی دیکھ بھال کرے۔
اس لئے اس نے اپنی جڑوں کو اس عقاب کی جانب پھیلایا۔ اس کی شاخیں
اس عقاب کی جانب پھیلیں۔ اسکی شاخیں اس کھیت سے دور پھیلیں جہاں
یہ بوئی گئی تھیں۔ تاک چاہتی تھی کہ نیا عقاب اسے پانی دے۔
۸ تاک زرخیز زمین میں لگائی گئی تھی۔ یہ آبِ فراواں کے پاس بوئی
گئی تھی۔ یہ شاخیں اور پھل ابھار سکتی تھی۔ یہ ایک بہت اچھّی تاک ہو سکتی
تھی۔"

۹ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں،
"کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ کامیاب ہوگی؟ نہیں! نیا عقاب بیل کو اسکی جڑ
سمیت زمین سے اکھاڑدیگا اور اسکے انگوروں کو کاٹ ڈالے گا۔ اسکی ساری
پتیاں سوکھ جائینگی۔ اس بیل کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے طاقتور قوم یا
بہت لوگوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔
۱۰ کیا یہ بیل وہاں بڑھے گی جہاں بوئی گئی ہے؟ نہیں! پوروا ہوا
چلے گی اور بیل مرجھا کر مرجائیگی۔ یہ وہیں مریگی جہاں وہ بوئی گئی تھی۔"

۱۱ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا۔ ۱۲ "اس باغی خاندان سے
کہو کیا تم ان باتوں کا مطلب نہیں جانتے۔ ان سے کہو شاہ بابل نے یروشلم
پر چڑھائی کی اور اس کے بادشاہ کو اور اس کے امراء کو اسیر کر کے اپنے
ساتھ بابل کو لے گیا۔ ۱۳ تب نبوکد نضر نے بادشاہ کے گھرانے کے
ایک شخص کے ساتھ معاہدہ کیا۔ نبوکد نضر نے اس شخص کو وعدے کرنے
کے لئے مجبور کیا۔ تب اس نے سبھی طاقتور لوگوں کو یہوداہ سے باہر
نکالا۔ ۱۴ اس طرح سے یہوداہ ایک کم مرتبہ والاسلطنت بن گئی تھی۔ جو
کہ بادشاہ نبوکد نضر کے خلاف سر نہیں اٹھا سکتے۔ لوگوں کو جینے کے لئے
معاہدہ کا پالن کرنے پر مجبور کیا گیا۔ ۱۵ لیکن اس نئے بادشاہ نے
نبوکد نضر کے خلاف بغاوت کی۔ اس نے مدد مانگنے کے لئے مصر کو ایلچی
بھیجا۔ نئے بادشاہ نے بہت سے گھوڑے اور سپاہی کے لئے درخواست
کی۔ ان حالات میں کیا تم سمجھتے ہو کہ شاہ یہوداہ کامیاب ہوگا؟ کیا تم
سمجھتے ہو کہ بادشاہ کے پاس مناسب قوّت ہوگی کہ وہ معاہدہ کو توڑ کر سزا
سے بچ سکے گا؟"
۱۶ میرا مالک خداوند فرماتا ہے، "میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر یقین
دلاتا ہوں کہ نیا بادشاہ بابل میں مریگا۔ نبوکد نضر نے اس شخص کو یہوداہ کا
نیا بادشاہ بنایا۔ لیکن اس شخص نے نبوکد نضر کے ساتھ کیا ہوا اپنا وعدہ
توڑا۔ اس نئے بادشاہ نے معاہدہ کو نظر انداز کیا۔ ۱۷ مصر کا بادشاہ شاہ
یہوداہ کی حفاظت میں کامیاب نہیں ہوگا۔ وہ بڑی تعداد میں سپاہی بھیج سکتا
ہے لیکن مصر کی عظیم قوّت یہوداہ کی حفاظت نہیں کر سکے گی۔ نبوکد نضر
کی فوجیں شہر پر قبضہ کرنے کے لئے قلعہ شکن گاڑی اور ڈھلوان دیوار
بنائے گا۔ بڑی تعداد میں لوگ مرینگے۔ ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ بچ کر نہیں
نکل سکے گا۔ کیوں؟ کیونکہ اس نے اپنے معاہدہ کو نظر انداز کیا۔ اس نے
نبوکد نضر کو دیئے اپنے معاہدے کو توڑا۔" ۱۹ میرا مالک خداوند یہ وعدہ
کر تا ہے: میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر یہ معاہدہ کرتا ہوں کہ میں شاہ یہوداہ
کو سزا دونگا۔ کیوں؟ کیونکہ اس نے میرے انتباہ کو نظرانداز کیا۔ اس
نے ہمارے معاہدہ کو توڑا۔ ۲۰ میں اپنا جال پھیلاؤں گا۔ اور میں

اسے اپنے پھندا میں پھنسا لونگا- میں اسے بابل لاؤں گا اور میں اسے اس مقام
میں سزادوں گا- میں اسے سزا دونگا کیونکہ وہ میرے خلاف اٹھا- ۲۱ میں
اسکی فوج کو فنا کروں گا- میں اس کے بہترین سپاہیوں کو فنا کرونگا اور
بچے ہوئے لوگوں کو ہوا میں منتشر کردونگا- تب تم جانوگے کہ میں خداوند
ہوں اور میں نے یہ باتیں تم سے کہی تھیں-"

۲۲ خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہیں:
"میں دیودار کے بلند درخت سے ایک شاخ لونگا- میں اس درخت کی
چوٹی سے ایک چھوٹا شاخ لونگا- اور میں خود اسکو بہت اونچے پہاڑ پر لگاؤنگا-
۲۳ میں خود اسے اسرائیل میں بلند پہاڑ پر لگاؤنگا- یہ شاخ ایک
درخت بن جائے گی- اس کی شاخیں نکلیں گی اور اس میں پھل لگیں گے-
یہ ایک عالیشان دیودار کا درخت بن جائے گا- ہر قسم کے پرندے اس کی
شاخوں پر بیٹھا کرینگے اور اسکے سایہ تلے آرام کرینگے-
۲۴ "تب دیگر درخت اسے جانیں گے کہ میں بلند درختوں کو زمین
پر گراتا ہوں- اور میں چھوٹے درختوں کو بڑھاتا اور انہیں قد آور بناتا ہوں-
میں ہرے درختوں کو سوکھا دیتا ہوں- اور میں سوکھے درختوں کو ہرا کرتا
ہوں- میں خداوند ہوں- اگر میں کہوں گا کہ میں کچھ کرونگا تو میں اسے ضرور
کروں گا-"

۱۸

خداوند کا کلام مجھے ملا اس نے کہا، ۲ "تم اسرائیل کے
بارے میں اس کہاوت کو بولو:

کچھ انگور والدین نے کھائے لیکن کھٹا مزہ بچّوں کو حاصل ہوا-

۳ لیکن میرا مالک خداوند فرماتا ہے: "میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر
وعدہ کرتا ہوں کہ اسرائیل میں لوگ اب آگے بھی اس کہاوت کو کبھی سچ
نہیں سمجھیں گے- ۴ میں سبھی لوگوں کے ساتھ یکساں سلوک کرونگا- یہ
اہم نہیں ہوگا کہ وہ شخص والدین ہیں یا اولاد جو شخص گناہ کریگا وہ شخص
مرے گا-
۵ "اگر کوئی شخص بھلا ہے تو وہ زندہ رہے گا- وہ بھلا شخص صحیح اور
جائز کام کرتا ہے- ۶ وہ بھلا شخص پہاڑوں پر کبھی نہیں جاتا اور جھوٹے
دیوتاؤں کو پیش کی گئی خوراک میں حصّہ نہیں لیتا ہے- وہ اسرائیل میں ان
جھوٹے دیوتاؤں کی مورتوں کی پرستش نہیں کرتا ہے- وہ اپنے پڑوسی کی
بیوی کے ساتھ جنسی گناہ نہیں کرتا- وہ اپنی بیوی کے ساتھ اسکے حیض
کے وقت مباشرت نہیں کرتا ہے- ۷ ایک بھلا شخص معصوم لوگوں سے
ناجائز فائدہ نہیں اٹھاتا ہے وہ اپنے قرضدار کو ضمانت کی چیز واپس
کردیتا ہے- وہ چوری نہیں کرتا ہے بھلا شخص بھوکے لوگوں کو کھانا دیتا
ہے اور وہ ان لوگوں کو لباس دیتا ہے جنہیں انکی ضرورت ہے- ۸ وہ بھلا
شخص قرض کا سود نہیں لیتا- بھلا شخص بد کرداری سے دور رہتا ہے- وہ
لوگوں کے بیچ صحیح انصاف کرتا ہے- ۹ وہ میری شریعت پر رہتا ہے وہ
میرے احکام کا پالن کرتا ہے- وہ سچ بولتا ہے کیونکہ وہ بھلا شخص ہے، اس
لئے وہ زندہ رہیگا میرا مالک خداوند کہتا ہے-
۱۰ "لیکن اس شخص کا کوئی ایسا بیٹا ہو سکتا ہے جو ان اچھے کاموں
میں سے کچھ بھی نہ کرتا ہو- بیٹا چیزیں چرا سکتا ہے اور لوگوں کو قتل کر
سکتا ہے- ۱۱ حالانکہ باپ نے ان کاموں میں سے کسی کو بھی نہیں
کیا لیکن اسکا بیٹا وہ پہاڑوں پر جا سکتا ہے اور جھوٹے دیوتاؤں کو چڑھائی گئی
غذا میں حصّہ لے سکتا ہے- وہ بدکار بیٹا اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ جنسی
گناہ کر سکتا ہے- ۱۲ وہ غریب اور محتاج لوگوں کے ساتھ بُرا سلوک
کرسکتا ہے- وہ چوری کرتا ہے وہ ضمانت کے سامانوں کو واپس نہیں
کرتا ہے وہ شریر بیٹا نفرت انگیز اور جھوٹے دیوتاؤں کی عبادت
کرتا ہے- اور دیگر بھیانک گناہ بھی کرتا ہے- ۱۳ وہ قرض پر سود لیتا ہے
اور منافع کماتا ہے- اسلئے وہ زندہ نہ رہیگا- اسنے نفرت انگیز کام کئے تھے
اسلئے وہ یقیناً مریگا- وہ اپنی موت کا خود ذمّہ دار ہوگا-
۱۴ "ہو سکتا ہے اس شریر بیٹے کا بھی ایک بیٹا ہو- لیکن یہ بیٹا اپنے
باپ کی جانب کئے گئے گناہ کے عمل کو دیکھ سکتا ہے اور وہ خوف زدہ
ہوسکتا ہے- وہ اپنے باپ کے جیسا ہونے سے انکار کرسکتا ہے- ۱۵ وہ
شخص پہاڑوں پر نہیں جاتا، نہ ہی جھوٹے دیوتاؤں کو چڑھائی گئی غذا میں
حصّہ پاتا ہے- وہ اسرائیل میں ان مکروہ مورتوں کی عبادت نہیں کرتا- وہ
اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ جنسی گناہ نہیں کرتا- ۱۶ وہ بھلا بیٹا
لوگوں سے فائدہ نہیں اٹھاتا- وہ ضمانت نہیں رکھتا ہے بھلا شخص بھوکوں
کو کھانا دیتا ہے اور ان لوگوں کو کپڑے دیتا ہے جنہیں اس کی ضرورت
ہے- ۱۷ وہ غریبوں کی مدد کرتا ہے- وہ منافع کمانے کے لئے قرض پر
سود نہیں لیتا ہے وہ بھلا بیٹا میرے احکام کا پالن کرتا ہے اور میری
شریعت پر چلتا ہے- وہ بھلا بیٹا اپنے باپ کے گناہوں کے سبب مارا نہیں
جائے گا- وہ بھلا بیٹا یقیناً زندہ رہیگا- ۱۸ لیکن اسکا باپ اپنے بھائیوں کو
ستانے اور لوٹنے اور لوگوں کے لئے بُرا کام کرنے کی وجہ سے مریگا-
۱۹ "تم پوچھ سکتے ہو، 'باپ کے گناہ کے لئے بیٹا سزا یاب کیوں
نہیں ہوگا؟' اس کا سبب یہ ہے کہ بیٹا بھلا رہا اور اس نے اچھے کام کئے-
وہ بہت احتیاط سے میرے آئین پر چلا- اس لئے وہ زندہ رہیگا- ۲۰ جو
شخص گناہ کرتا ہے وہی شخص مارڈالا جاتا ہے- ایک بیٹا اپنے باپ کے

گناہوں کے لئے سزا یاب نہیں ہوگا اور ایک باپ اپنے بیٹے کے گناہوں
کے لئے سزا یاب نہیں ہوگا۔ ایک بھلے شخص کی بھلائی صرف اس کی اپنی
ہوتی ہے۔ اور بُرے شخص کی بُرائی صرف اسی کی ہوتی ہے۔
۲۱ ”ان حالات میں اگر کوئی بُرا شخص اپنی زندگی تبدیل کرتا ہے تو
وہ یقیناً زندہ رہیگا۔ اور وہ مریگا نہیں۔ وہ شخص اپنے کئے گناہوں کو پھر کرنا
چھوڑ سکتا ہے۔ وہ بہت احتیاط سے میرے سبھی احکام پر چلنا شروع کر سکتا
ہے۔ وہ منصف اور بھلا ہو سکتا ہے۔ ۲۲ خدا اس کے ان سبھی گناہوں کو
یاد نہیں رکھے گا جنہیں اس نے کئے۔ خدا صرف اس کی بھلائی کو یاد کرے
گا۔ اس لئے وہ شخص زندہ رہیگا۔“
۲۳ میرا مالک خداوند کہتا ہے، ”میں بُرے لوگوں کو مرنے دینا
نہیں چاہتا، میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی کو بدلیں، جس سے وہ زندہ رہ
سکیں۔
۲۴ ”ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ بھلا شخص بھلا نہ رہ جائے وہ اپنی زندگی کو
بدل سکتا ہے اور ان بھیانک گناہوں کو کرنا شروع کر سکتا ہے جنہیں
بُرے لوگوں نے پچھلے وقتوں میں کیا تھا وہ بُرا شخص بدل گیا۔ اس لئے وہ
زندہ رہ سکتا ہے۔ اس لئے اگر وہ بھلا شخص بدلتا ہے اور بُرا بن جاتا ہے تو
خدا اس شخص کے اچھّے کاموں کو یاد نہیں رکھے گا خدا یہی یاد رکھے گا کہ وہ
شخص اس کے خلاف ہو گیا، اور اس نے گناہ کرنا شروع کیا۔ اس لئے وہ
شخص اپنے گناہوں کے سبب مریگا۔“
۲۵ خدا نے کہا، ”تم لوگ کہہ سکتے ہو، ’خداوند میرا مالک راست باز
نہیں ہے۔‘ لیکن اسرائیل کے گھرانو! سنو، میں منصف ہوں لیکن تم لوگ
منصف نہیں ہو۔ ۲۶ اگر ایک بھلا شخص اپنی اچھائی سے الگ ہوجاتا ہے
اور گنہگار بن جاتا ہے۔ تو وہ مرجائیگا۔ اپنے بُرے کاموں کی وجہ سے وہ
مرجائے گا۔ ۲۷ اگر کوئی گنہگار شخص اپنے گناہ کے راستے سے الگ
ہوجاتا ہے اور بھلا اور انصاف پسند ہوجاتا ہے تو وہ اپنی زندگی کو بچائے گا۔
۲۸ اس شخص نے دیکھا کہ وہ کتنا بُرا تھا اور میرے پاس لوٹا۔ اس نے
ان سب گناہوں کو کرنا چھوڑ دیا جو اس نے پچھلے وقتوں میں کئے تھے۔ اس
وجہ سے اس طرح کا آدمی یقیناً زندہ رہیگا اور وہ مریگا نہیں۔“
۲۹ اسرائیل کے لوگوں نے کہا، ”یہ راست باز نہیں ہے۔ خداوند
میرا مالک بالکل ہی راست باز نہیں ہے۔
خدا نے کہا، ”میں راست باز ہوں یا تم ہو جو راست باز نہیں ہو۔
۳۰ کیونکہ اے اسرائیل کے گھرانے، میں ہر ایک شخص کیساتھ
انصاف صرف اسکے ان کاموں کے لئے کرونگا جنہیں وہ شخص کرتا ہے!“
میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔ ”میرے پاس لوٹو! گناہ کرنا
چھوڑو! گناہ کو اپنے زوال کا سبب بننے مت دو۔ ۳۱ اپنے کئے ہوئے تمام
بھیانک گناہوں کو پھینک دو۔ اپنے دل اور روح کو بدلو۔ اے اسرائیل
کے لوگو! تم خود کو کیوں مر جانے دینا چاہتے ہو؟ ۳۲ میں تمہیں مارنا
نہیں چاہتا۔ تم میرے پاس آؤ اور رہو!“ وہ باتیں میرے مالک خداوند
نے کہیں۔

۱۹

خدا نے مجھ سے کہا، ”تمہیں اسرائیل کے شہزادوں کے
بارے میں غم ناک گانا گانا چاہئے۔

۲ ”’تمہاری ماں کیسی شیرنی تھی! وہ شیروں کے درمیان لیٹی تھی۔
وہ جوان شیروں سے گھِری رہتی تھی اور انکے بچّوں کو دودھ پلایا کرتی تھی۔
۳ ان شیر بچّوں میں سے ایک بڑا ہوا اور وہ ایک طاقتور جوان شیر
ہو گیا ہے۔ اس نے اپنی غذا کے لئے شکار کرنا سیکھ لیا ہے۔ اس نے ایک
آدمی کو مارا اور کھا گیا۔
۴ قوموں نے اسکے بارے میں سنا۔ اور اسے پھندا میں پھنسایا۔ اور
اسے زنجیروں سے جکڑ کر سرزمین مصر میں لائے۔

۵ ”’شیرنی کو امید تھی جوان شیر سر براہ بنے گا۔ لیکن اب اس کی
ساری امیدیں ناکام ہوگئیں۔ اس لئے اپنے بچّوں میں سے ایک اور کو لیا۔
اسے اسنے شیر ہونے کی تربیت دی۔
۶ وہ جوان شیروں کے ساتھ شکار کو نکلا۔ وہ ایک طاقتور جوان ببر بنا
اور شکار کرنا سیکھ گیا۔ اس نے ایک آدمی کو مارا اور اسے کھایا۔
۷ اس نے محلوں پر حملہ کیا اور اس نے شہروں کو فنا کیا۔ زمین اور اس
پر کی ہر چیز اس کا گرج سن کر پاش پاش ہو گئی۔
۸ تب اس کے چاروں جانب رہنے والے لوگوں نے اس کے لئے
جال بچھایا اور انہوں نے اسے اپنے جال میں پھنسا لیا۔
۹ اور انہوں نے اسے اپنے زنجیروں سے جکڑ کر پنجرے میں ڈالا اور شاہِ
بابل کے پاس لے آئے۔ انہوں نے اسے قلعہ میں بند کیا۔ تا کہ اس کی آواز
اسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سنی نہ جائے۔

۱۰ ”’تمہاری ماں ایک تاک کی مشابہ تھی جسے پانی کے پاس بویا گیا
تھا۔ اس کے پاس کثیر پانی تھا۔ اس لئے اس نے بہت زیادہ پھل اور بہت
سی شاخیں پیدا کیں۔
۱۱ اور اس کی شاخیں ایسی مضبوط ہوگئیں کہ بادشاہوں کے عصا ان
سے بنائے گئے اور گھنی شاخوں میں اس کا تنا بلند ہوا اور وہ اپنی گھنی
شاخوں سمیت اونچی دکھائی دیتی تھی۔

۱۲ لیکن وہ غضب سے اکھاڑ کر زمین پر گرائی گئی اور پوربی ہوا نے
اسکا پھل خشک کر ڈالا اور اسکی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں- وہ سوکھ گئیں اور
آگ سے بھسم ہوئیں-
۱۳ لیکن وہ تاک اب ویرانی میں بوئی گئی ہے- یہ بہت سوکھی اور
پیاسی زمین ہے-
۱۴ اور ایک چھڑی سے جو اس کی ڈالیوں سے بنی تھی- آگ نکل کر
اس کا پھل کھا گئی اور اس کی کوئی ایسی مضبوط ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا عصا
ہو-' یہ نوحہ ہے اور نوحہ کے لئے رہیگا-"

۲۰

ایک دن اسرائیل کے کچھ بزرگ میرے پاس خداوند
سے رہبری کے لئے پوچھنے آئے- یہ جلاوطنی کے ساتویں
برس کے پانچویں مہینے کا (اگست) دسواں دن تھا- بزرگ میرے سامنے
بیٹھے تھے-
۲ تب خداوند کا کلام میرے پاس آیا- اس نے کہا، ۳ "اے آدم
زاد! اسرائیل کے بزرگوں سے بات کرو- ان سے کہو، 'خداوند میرا مالک
یہ باتیں بتاتا ہے: کیا تم لوگ میری صلاح مانگنے آئے ہو؟ میری حیات کی
قسم میں تمہیں کوئی بھی صلاح نہیں دونگا- خداوند میرے مالک نے یہ
بات کہی-' ۴ کیا تم نے آزمائش کیا ہے؟ اے آدم زاد! کیا تم نے
انلوگوں کے لئے آزمائش کیاہے- تمہیں انلوگوں کو انلوگوں کے باپ
دادا کے کئے ہوئے بھیانک گناہوں کے بارے میں ضرور کہنا چاہئے-
۵ تمہیں ان سے کہنا چاہئے، 'میرا مالک خداوند یہ باتیں کہتا ہے: جس دن
میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا- میں نے یعقوب کے خاندان سے ایک
وعدہ کیا اور میں نے خود کو ملک مصر میں ان پر ظاہر کیا- میں نے وعدہ کیا
اور کہا: "میں خداوند تمہارا خدا ہوں- ۶ اس دن میں نے تمہیں مصر سے
باہر لانے کا وعدہ کیا تھا اور میں تم کو اس ملک میں لایا جسے میں تمہیں دے
رہا تھا- وہ ایک اچھّا ملک تھا جو کئی نفیس چیزوں سے بھرا تھا- یہ سبھی
ملکوں سے زیادہ حسین تھا-
۷ "میں نے کہا کہ ہر ایک شخص کو اپنے نفرت انگیز مورتیوں کو
پھینک دینا چاہئے- میں نے انلوگوں سے کہا کہ مصر کے بتوں سے ناپاک
مت ہوجاؤ میں خداوند تمہارا خدا ہوں-" ۸ لیکن وہ مجھ سے باغی ہوئے اور نہ
چاہا کہ میری سنیں- ان میں سے کسی نے ان نفرتی چیزوں کو جو اس کی
منظورِ نظر ہیں- دور کرے اور تم اپنے آپ کو مصر کے بتوں سے ناپاک نہ
کرو- میں خداوند تمہارا خدا ہوں- ۹ لیکن میں نے انہیں فنا نہیں کیا- میں
لوگوں سے جہاں وہ رہ رہے تھے پہلے ہی کہہ چکا تھا کہ میں اپنے لوگوں کو مصر
سے باہر لے جاؤں گا- میں اپنے اچھے نام کو ختم نہیں کرنا چاہتا- اسلئے میں
نے ان لوگوں کے سامنے اسرائیلیوں کو فنا نہیں کیا- ۱۰ میں اسرائیل
کے گھرانے کو مصر سے باہر لایا- میں انہیں بیابان میں لے گیا-
۱۱ تب میں نے انکو اپنے آئین دیئے- میں نے ان کو سارے آئین
بتائے- اگر کوئی شخص ان احکام کو قبول کرے گا تو وہ زندہ
رہیگا- ۱۲ میں نے ان کو آرام کے سبھی سبت کے دنوں کے بارے میں
بھی بتایا- وہ مقدس دن ان کے اور میرے بیچ خاص نشان تھے- وہ صاف
دکھایا کہ میں خداوند ہوں اور میں انہیں اپنے خاص لوگ بنا رہا تھا-
۱۳ "لیکن اسرائیل کے خاندان نے بیابان میں میرے خلاف
سر اٹھایا- انہوں نے میری شریعت کو ماننے سے انکار کیا- اور میرے
اصولوں کو ردّ کیا اور اگر کوئی شخص ان شریعتوں کا پالن کرتا ہے تو وہ زندہ
رہے گا- انلوگوں نے میرے آرام کے سبت کے دنوں کو کام کے
دنوں کے مانند سمجھا- تب میں نے کہا کہ میں انلوگوں پر اپنا قہر ڈالتا اور
انہیں بیابان میں پوری طرح سے تباہ کر دیتا- ۱۴ لیکن میں نے انہیں فنا
نہیں کیا- دیگر قوموں نے مجھے اسرائیل کو مصر سے باہر لاتے دیکھا- میں
اپنے اچھے نام کو ختم کرنا نہیں چاہتا تھا- ۱۵ میں نے بیابان میں ان
لوگوں سے ایک اور وعدہ کیا- میں نے وعدہ کیا کہ میں انہیں اس ملک میں
نہیں لاؤں گا جسے میں انہیں دے رہا ہوں- وہ کئی چیزوں سے معمور ایک
اچھّا ملک تھا- یہ سبھی ملکوں سے زیادہ خوبصورت تھا-
۱۶ "اسرائیل کے لوگوں نے میرے احکام کو قبول کرنے سے
انکار کیا- انہوں نے میری شریعت کی پیروی نہیں کی- انہو ں نے
میرے آرام کے سبت کے دنوں کو کام کے دنوں کے مانند سمجھا-
انہوں نے یہ سبھی کام اس لئے کئے کیونکہ وہ لوگ سچ مچ میں جھوٹے
بتوں کے لئے مخصوص ہوگئے تھے- ۱۷ لیکن مجھے ان پر رحم آیا- اس لئے
میں نے انہیں نیست و نابود نہیں کیا- میں نے انہیں بیابان میں پوری
طرح فنا نہیں کیا- ۱۸ میں نے ان کے بچّوں سے باتیں کیں- میں نے
ان سے کہا، "اپنے ماں باپ جیسے نہ بنو- ان کی مکروہ مورتوں سے خود کو
گندہ نہ بناؤ- انکے آئین کو قبول نہ کرو- انکے احکام کی پیروی نہ کرو-
۱۹ میں خداوند ہوں- میں تمہارا خدا ہوں- میرے آئین کو قبول کرو-
میرے احکام کو مانو- وہ کام کرو جو میں کہوں- ۲۰ یہ ظاہر کرو کہ میرے
آرام کے سبت کے دن تمہارے لئے اہم ہیں- یاد رکھو کہ وہ تمہارے اور
ہمارے بیچ خاص علامت ہیں- میں خداوند ہوں اور وہ مقدس دن یہ ظاہر
کرتے ہیں کہ میں تمہارا خدا ہوں-"
۲۱ "لیکن وہ بچّے میرے خلاف ہوگئے- انہوں نے میری
شریعت کو قبول نہیں کیا- انہوں نے میرے احکام نہیں مانے-
انہوں نے ویسا نہیں کیا جیسا میں نے کہا تھا- اگر کوئی شخص ان اصولوں کو
مانے گا تو وہ زندہ رہیگا- انہوں نے میرے سبت کے آرام کے دنوں کو

کام کے دنوں کے مانند سمجھا۔ اس لئے میں نے انہیں بیابان میں پوری
طرح فنا کرنے کا اور بیابان میں انکے خلاف اپنے قہر کو دکھانے کا ارادہ کیا۔
۲۲ لیکن میں نے خود کو روک لیا۔ دیگر قوموں نے مجھے اسرائیل کو مصر
سے باہر لاتے دیکھا۔ جس سے میرا نام ناپاک نہ ہو۔ اس لئے میں نے ان
دیگر قوموں کے سامنے اسرائیل کو فنا نہیں کیا۔ ۲۳ اس لئے میں نے
بیابان میں انہیں ایک اور قسم دی۔ میں نے انہیں مختلف قوموں
میں بکھرنے اور دیگر قوموں میں بھیجنے کا ارادہ کیا۔
۲۴ ''اسرائیل کے لوگوں نے میرے احکام کو قبول نہیں کیا۔
انہوں نے میرے آئین کو ماننے سے انکار کردیا۔ انہوں نے میرے خاص
آرام کے سبت کے دنوں کو ایسا لیا جیسے وہ اہمیت نہ رکھتے ہوں۔ انہوں
نے اپنے باپ دادا کی مکروہ مورتوں کی عبادت کی۔ ۲۵ اس لئے میں نے
انہیں وہ شریعت دی جو اچھے نہیں تھے۔ اور میں نے انہیں وہ احکام دیئے
جس سے وہ زندہ نہیں رہ سکتے۔ ۲۶ اور میں نے ان کو ان ہی کے تحفوں
سے ناپاک ہونے دیا۔ اور انکے تمام پہلوٹھوں کو قربانی کے آگ کے اوپر
سے گذرنے دیا تاکہ میں انلوگوں کو چھوڑ سکوں۔ اس سے وہ لوگ جانیں گے
کہ میں خداوند ہوں۔' ۲۷ اس لئے اے آدم زاد! اب اسرائیل کے
گھرانے سے کہو۔ ان سے کہو کہ میرا مالک خداوند یہ باتیں کہتا
ہے۔ اسرائیل کے لوگوں نے میرے خلاف بُری باتیں کہیں اور میرے
خلاف بُرے منصوبے بنائے۔ ۲۸ میں انہیں اس ملک میں لایا جسے دینے
کا وعدہ میں نے کیا تھا۔ وہاں انہوں نے ان پہاڑیوں اور ہرے درختوں کو
دیکھا، اور ان تمام جگہوں میں قربانی پیش کرنا شروع کردیا۔ انلوگوں نے
مجھے اپنے نذرانوں سے بہت غضب ناک کیا۔ انہوں نے بخور جلائے اور
وہاں پرمئے کا نذرانہ پیش کیا۔ ۲۹ میں نے بنی اسرائیل سے پوچھا کہ وہ
ان بلند مقام پر کیوں جارہے ہیں۔ لیکن وہ بلند مقام آج بھی وہاں ہیں۔ '''
۳۰ اس لئے بنی اسرائیل سے بات کرو۔ ان سے کہو، ''میرا مالک
خداوند یہ کہتا ہے: تم لوگوں نے ان بُرے کاموں کو کرکے خود کو ناپاک
بنالیا ہے۔ تم نے اپنے باپ داد کے بُرے کاموں کو دہرایا ہے۔ تم نے ان
نفرت انگیز کاموں کو کرکے ایک فاحشہ عورت کی طرح کام کیا ہے۔
۳۱ اور جب اپنے تحفے چڑھاتے اور اپنے بیٹوں کو آگ پر سے گذار کر اپنے
سب بتوں سے اپنے آپ کو آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو تو اے بنی
اسرائیل کیا تم مجھ سے کچھ دریافت کر سکتے ہو؟ میں خداوند اور آقا ہوں۔
مجھے اپنی حیات کی قسم مجھ سے کچھ دریافت نہ کرسکوگے۔ ۳۲ تم کہتے
رہتے ہو کہ تم دیگر قوموں اور دوسرے ملکوں کے لوگوں کی طرح ہوگئے۔
تم لکڑی اور پتھر کی مورتوں کی پوجا کرتے لیکن ایسا نہیں ہوگا۔ '''
۳۳ میرا مالک خداوند کہتا ہے، ''اپنی زندگی کی قسم کھا کر میں وعدہ
کرتا ہوں کہ میں تمہارے اوپر بادشاہ کی طرح حکومت کرونگا۔ میں اپنے
طاقتور بازوؤں کو اٹھاؤں گا اور تمہیں سزادوں گا۔ میں تمہارے خلاف اپنا
قہر ظاہر کرونگا۔ ۳۴ میں تمہیں ان دیگر قوموں سے باہر لاؤں گا۔ میں
تمہیں ان قوموں میں بکھیر دونگا۔ لیکن میں تم لوگوں کو ایک ساتھ
اکٹھا کرونگا اور ان قوموں سے واپس لوٹاؤں گا۔ لیکن میں اپنے طاقتور ہاتھوں
کو اٹھاؤنگا اپنے بازوؤں کو پھیلاؤنگا اور تمہارے خلاف اپنا قہر ظاہر کروں گا۔
۳۵ میں تمہیں بیابان میں لے چلوں گا۔ جہاں دیگر قومیں رہتی ہیں۔
میں تمہارے روبرو کھڑا ہونگا اور میں تمہارے ساتھ انصاف کرونگا۔ ۳۶ میں
تمہارے ساتھ ویسی ہی عدالت کرونگا۔ جیسی تمہارے باپ دادا کے ساتھ
مصر کے بیابان میں کیا تھا۔'' میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
۳۷ ''میں تمہیں معاہدہ کے مطابق مجرم ٹھہراؤنگا۔ میں تمہیں سزا کی
چھڑی کے نیچے سے گذارونگا۔ ۳۸ اور میں تم سے ان لوگوں کو جو باغی
ہیں جدا کرونگا۔ میں ان کو جس نے میرے خلاف گناہ کئے اس ملک سے
جس میں تم اب بھی رہتے ہو نکال لاؤنگا۔ میں انہیں اسرائیل میں داخل
ہونے نہ دونگا۔ تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔''
۳۹ اے بنی اسرائیل! اب سنو، میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، ''اگر
کوئی شخص اپنے گندے بتوں کی عبادت کرنا چاہتا ہے تو اسے جانے دو اور
عبادت کرنے دو، لیکن بعد میں یہ نہ سوچنا کہ تم مجھ سے کوئی صلاح پاؤ گے۔
تم میرے نام کو آئندہ اور زیادہ ناپاک نہیں کرسکو گے۔ اس وقت نہیں
جب تم اپنے گندے بتوں کو نذرانہ پیش کرنا جاری رکھتے ہو۔''
۴۰ میرا مالک خداوند کہتا ہے، ''لوگوں کو میری خدمت کے لئے
میرے کوہِ مقدس اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر آنا چاہئے۔ اسرائیل کا سارا
گھرانہ اپنی زمین پر ہوگا۔ وہ وہاں اپنے ملک میں ہونگے۔ یہ وہی مقام ہے
جہاں تم آسکتے ہو اور میری صلاح مانگ سکتے ہو اور تمہیں اس مقام پر مجھے
اپنی قربانی چڑھانے آنا چاہئے۔ تمہیں اپنی فصل کا پہلا حصّہ وہاں اس مقام
پر لانا چاہئے۔ تمہیں اپنی سبھی مقدّس قربانیاں لانی چاہئے۔ ۴۱ جب میں
تم کو قوموں میں سے نکالوں گا اور ان ملکوں میں جن میں میں نے تم
کو بکھیر دیا تھا ایک ساتھ جمع کرونگا۔ تب میں تم کو تمہاری قربانی کی میٹھی
خوشبو کی طرح قبول کروں گا اور قوموں کے سامنے میں تم کو دکھاؤنگا کہ میں
تمہارے درمیان مقدّس ہوں۔ ۴۲ تب تم سمجھوگے کہ میں خدا ہوں۔
تم یہ تب جانوگے جب میں تمہیں ملک اسرائیل میں واپس لاؤنگا۔ یہ وہی
ملک ہے جسے میں نے تمہارے باپ دادا کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ۴۳ اس
ملک میں تم ان بُرے اعمال کو یاد کروگے جن کی وجہ کر تم ناپاک ہوگئے۔
اور پھر تم اپنے تمام کئے ہوئے بُرائیوں کی وجہ سے شرمندہ ہوگئے۔
۴۴ اے بنی اسرائیل! تم نے بہت بُرے کام کئے اور تم لوگوں کو ان

بُرے کاموں کے سبب فنا کر دیا جانا چاہئے۔ لیکن اپنے نام کی حفاظت کے
لئے میں وہ سزا تم لوگوں کو نہیں دونگا جس کا حصّہ تم لوگ ہو۔ جب تم جانو
گے کہ میں خداوند ہوں۔" میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
۴۵ تب خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۴۶ "اے آدم زاد!
جنوب کا رُخ کر اور جنوب ہی سے مخاطب ہو کر اس کے میدان کے جنگل
کے خلاف نبوّت کر۔ ۴۷ اور جنوب کے جنگل سے کہہ خداوند کا کلام
سن۔ میرے مالک خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تجھ میں آگ بھڑکاؤنگا
اور ہر ایک ہرا درخت اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ہے جل جائیگا۔
بھڑکتا ہوا شعلہ نہ بجھے گا اور جنوب سے شمال تک ہر ایک چہرہ اس سے
جھلس جائیں گے۔ ۴۸ تب لوگ جانیں گے کہ میں نے یعنی خداوند نے
آگ لگائی ہے۔ آگ بجھائی نہیں جاسکے گی۔"
۴۹ تب میں نے (حزقی ایل) نے کہا، "اے خداوند میرے مالک!
اگر میں ان سب باتوں کو کہتا ہوں تو لوگ کہیں گے کہ میں انہیں صرف
کہانیاں سنا رہا ہوں۔"

۲۱ اس لئے خداوند کا کلام مجھے پھر ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے
آدم زاد! یروشلم کی جانب توّجہ دو اور اس کے مقدس
مقاموں کے خلاف کچھ کہو۔ میرے لئے اسرائیل ملک کے خلاف کچھ کہو۔
۳ اسرائیل ملک سے کہو، 'خداوند نے یہ باتیں کہی ہیں۔ میں تمہارے
خلاف ہوں۔ میں اپنی تلوار میان سے باہر نکالونگا۔ میں سبھی لوگوں کو تم
سے دور کرونگا۔ اچھےاور بُرے دونوں کو۔ ۴ میں اچھے اور بُرے دونوں
طرح کے لوگوں کو تم سے الگ کرونگا۔ میں اپنی تلوار میان سے باہر
نکالوں گا اور جنوب سے شمال تک کے سبھی لوگوں کے خلاف اس کا
استعمال کرونگا۔ ۵ تب سبھی لوگ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں اور وہ جان
جائیں گے کہ میں نے اپنی تلوار میان سے نکال لی ہے۔ میری تلوار میان
میں پھر واپس نہیں جائیگی۔'"
۶ خدا نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! شکستہ دل کیطرح آہیں بھرو۔
لوگوں کے سامنے کراہو۔ ۷ تب وہ تم سے پوچھیں گے ، 'تم کراہ
کیوں رہے ہو؟' تب تمہیں کہنا چاہئے، 'مصیبت کی خبریں ملنے والی
ہے۔ اس لئے ہر ایک دل خوف سے پگھل جائے گا۔ سبھی ہاتھ کمزور
ہوجائیں گے۔ ہر ایک روح کمزور ہوجائے گی۔ ہر ایک جی ڈوب جائے گا۔
توّجہ دو۔' وہ بُری خبر آرہی ہے۔ یہ باتیں ہوں گی۔" میرے مالک خداوند
نے یہ باتیں کہیں۔

تلوار تیار ہے

۸ خدا کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۹ "اے آدم زاد! میرے لئے
لوگوں سے باتیں کرو۔ یہ باتیں کہو۔ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے:
'دھیان دو، ایک تلوار ،ایک تیز تلوار ہے، اور تلوار صیقل (چمکائی) کی گئی
ہے۔
۱۰ تلوار ہلاک کرنے کے لئے تیز کی گئی ہے۔ بجلی کی مانند چکاچوند
کرنے کے لئے اس کو صیقل (چمکائی) کی گئی ہے۔
"'میرے بیٹے، تم اس چھڑی سے دور بھاگ گئے جس سے میں تمہیں
سزا دیتا تھا تم نے اس لکڑی کی چھڑی سے سزا پانے سے انکار کیا۔
۱۱ اس لئے تلوار کو صیقل (چمکائی) کی گئی ہے۔ اب یہ تلوار
استعمال کی جاسکے گی۔ تلوار تیز کی گئی اور صیقل (چمکائی) کی گئی تھی۔ اب
یہ مارنے والے کے ہاتھوں میں دی جاسکے گی۔

۱۲ "اے آدم زاد! چلاؤ اور چیخو! کیونکہ تلوار کا استعمال میرے
لوگوں اور اسرائیل کے سبھی امراء کے خلاف ہوگی۔ وہ امراء جنگ چاہتے
تھے۔ اس لئے وہ ہمارے لوگوں کے ساتھ تب ہونگے۔ جب تلوار آئیگی۔
اس لئےاپنی رانیں پیٹواور اپنا دکھ ظاہر کرنے کے لئے شور مچاؤ
۱۳ کیونکہ آزمائش آرہی ہے۔ تم نے عصا سے سزا پانے سے انکار
کیا۔ کیا وہ اسے آنے سے روکے گا۔"' میرے مالک خداوند نے یہ باتیں
کہیں۔
۱۴ خدا نے کہا، "اے آدم زاد! تالی بجاؤ اور میرے لئے لوگوں سے
یہ باتیں کرو۔

"دوبار تلوار کو وار کرنے دو، ہاں تین بار یہ تلوار لوگوں کو مارنے
کے لئے ہے۔ یہ تلوار بڑی خونریزی کے لئے ہے۔ یہ تلوار چاروں جانب
کے لوگوں کو کاٹ دے گی۔
۱۵ ان کے دل خوف سے پگھل جائیں گے اور بہت سے لوگ گریں
گے۔ بہت سے لوگ اپنے شہر کے پھاٹک پر مرینگے۔ ہاں تلوار بجلی کی طرح
چمکے گی۔ یہ لوگوں کو مارنے کے لئے صیقل (چمکائی) کی گئی ہے۔
۱۶ اے تلوار دھار دار بنو! تلوار دائیں کاٹو، سیدھے سامنے کاٹو،
بائیں کاٹو، جاؤ ہر ایک مقام میں جہاں تمہاری دھار، جانے کے لئے چنی
گئی ۔ ۱۷ "تب میں بھی تالی بجاؤں گا اور میں اپنا قہر ظاہر کرنا بند
کردونگا، میں خداوند کہہ چکا ہوں۔"

یروشلم تک کے راستے کو منتخب کرنا

۱۸ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۹ "اے آدم زاد !
دوسڑکوں کا نقشہ بناؤ۔ جن میں سے شاہِ بابل کی تلوار اسرائیل جانے کے

لئے ایک کو چن سکے دونوں سڑکیں اسی بابل ملک سے نکلیں گی۔ تب
شہر کو پہنچنے والی سڑک کے کونے پر ایک نشان بناؤ۔ ۲۰ نشان کا
استعمال یہ دکھانے کے لئے کرو کہ کون سی سڑک کا استعمال تلوار کریگی
ایک سڑک عمّون شہر ربّہ کو پہنچاتی ہے۔ دوسری سڑک یہوداہ، محفوظ شہر،
یروشلم کو پہنچاتی ہے! ۲۱ یہ ظاہر کرتا ہے کہ شاہِ بابل اس سڑک کا
منصوبہ بنارہا ہے جس سے وہ اس علاقہ پر حملہ کرے۔ شاہِ بابل اس جگہ پر
آچکا ہے جہاں دونوں سڑکیں الگ ہوتی ہیں۔ شاہِ بابل نے ساحری کی
علامتوں کا استعمال کیا مستقبل کو جاننے کے لئے کیا ہے۔ اس نے کچھ تیر
ہلائے اس نے گھرانے کے بتوں سے سوال پوچھے، اس نے جگر کو دیکھا جو
اس جانور کا تھا۔ جسے اس نے مارا تھا۔ ۲۲ اس کے داہنے ہاتھ میں یروشلم
کا نقش کندہ کیا ہوا ایک پانسہ پڑے گا وہ قلعہ شکن گاڑی رکھے گا، حکم دو اور
مارنا شروع کرو۔ لڑائی کا للکار لگاؤ۔ پھاٹکوں پر قلعہ شکن گاہ لگاؤ۔ ڈھلوان اور
ڈھلوان نما دیوار بناؤ۔ ۲۳ وہ جادوئی علامتیں اسرائیل کے لوگوں کے لئے
کوئی معنی نہیں رکھتی۔ وہ ان قسموں کو کھاتے ہیں جو انہوں نے دیئے۔
لیکن خداوند ان کے گناہ یاد رکھے گا۔ تب اسرائیلی اسیر کئے جائیں گے۔"
۲۴ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، "تمہارے بُرے اعمال بے نقاب
ہو چکے ہیں۔ تمہارے ہر کاموں میں جسے تم نے کیا تمہارا گناہ دکھائی
دے رہا ہے۔ تم نے مجھے یہ یاد رکھنے پر مجبور کیا کہ تم قصوروار ہو۔ اس لئے
دشمن تمہیں اپنے قبضہ میں کر لیگا۔ ۲۵ اور اسرائیل کے بدکردار
امراء! تم مارے جاؤ گے۔ تمہاری سزا کا وقت آپہنچا ہے اب خاتمہ قریب
ہے۔"
۲۶ میرا مالک خداوند یہ پیغام دیتا ہے، "اپنی شاہی پگڑی اور تاج
اتارو۔ یہ چیزیں اب ایسی نہیں رہیں گی۔ جیسا کہ وہ تھا۔ پست کو بلند کرو اور
اسے جو بلند ہے پست کر۔ ۲۷ میں اس شہر کو پوری طرح فنا کرونگا۔ وہ
شہر تب تک وجود میں نہیں رہیگا۔ جب تک وہ نہیں آجاتا ہے۔ جسے کہ
حکومت کرنے کا حق ہے۔ تب میں اُسے (شاہِ بابل کو) اس شہر پر حکومت
کرنے دونگا۔"

عمّون کے خلاف نبوّت

۲۸ خدا نے کہا، "اے آدم زاد! میرے لئے لوگوں سے کہو۔ یہ
باتیں کہو، 'میرا مالک خداوند یہ باتیں بنی عمّون اور ان کے شرم وحیا کے
بارے میں کہتا ہے:
"دیکھو! ایک تلوار! ایک تلوار اپنی میان سے باہر ہے۔ تلوار
صیقل (چمکائی) کی گئی ہے۔ اور یہ مارنے کے لئے تیّار ہے۔ اسے صیقل کی
گئی ہے تا کہ وہ بجلی کی طرح چمکے گی۔
۲۹ تمہاری رویا بیکار ہے۔ تمہارا جادو تمہاری مدد نہیں کریگا۔ یہ
صرف جھوٹ کا پلندہ ہے۔ اب تلوار بدکرداروں کی گردن پر ہے۔ وہ جلد
ہی مردہ ہوجائیں گے۔ ان کا آخری وقت آپہنچا ہے۔ انکے گناہ کے خاتمہ کا
وقت آگیا ہے۔

بابل کے خلاف نبوّت

۳۰ "اب تم تلوار (بابل) کو میان میں واپس رکھو۔ اے بابل میں
تمہارے ساتھ انصاف تم جہاں بنے ہو اسی مقام پر کروں گا یعنی اسی ملک
میں جہاں تم پیدا ہوئے ہو۔ ۳۱ میں تمہارے خلاف اپنے قہر کی بارش
کروں گا۔ میرا قہر تمہیں دہکتی آندھی کی طرح جلائے گا۔ میں تمہیں ظالم
لوگوں کے حوالے کر دونگا۔ وہ لوگ انسانوں کو ہلاک کرنے میں ماہر
ہیں۔ ۳۲ تم آگ کے لئے ایندھن بنوگے۔ تمہارا خون زمین میں بہے گا۔
تمہیں پھر یاد نہیں کریں گے۔ میں خداوند نے یہ کہا ہے۔"

حزقی ایل یروشلم کے خلاف کہتا ہے

۲۲ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے آدم زاد! کیا
تم عدالت کروگے؟ کیا تم قاتلوں کے شہر (یروشلم) کے
ساتھ عدالت کروگے؟ کیا تم اس سے ان سب بھیانک باتوں کے بارے
میں کہوگے۔ جو اس نے کی ہیں؟ ۳ تمہیں کہنا چاہئے، 'میرا مالک خداوند
یہ کہتا ہے: شہر قاتلوں سے بھرا ہے اس لئے اسکے لئے سزا کا وقت آگیا۔
اس نے اپنے لئے گندی مورتوں کو بنایا اور ان مورتوں نے اسے ناپاک
کردیا۔
۴ "اے یروشلم کے لوگو! تم نے بہت سے لوگوں کو مارڈالا اور
قصوروار ہو۔ تم اپنے بنائے ہوئے بتوں کی وجہ کرناپاک ہو۔ اور اب تمہیں
سزا دینے کا وقت آگیا ہے۔ تمہارا خاتمہ آگیا ہے۔ دیگر قومیں تمہارا مذاق
اڑائیں گے۔ وہ قومیں تم پر ہنسیں گی۔ ۵ دور اور قریب کے لوگ تمہارا
مذاق اڑائیں گے۔ تم نے اپنا نام بدنام کیا ہے۔ اور مصیبتوں سے بھرے
ہوئے ہو۔ ۶ توجّہ دو! یروشلم میں ہر ایک حکمران نے خود کو طاقتور بنایا
جس سے وہ دیگر لوگوں کو مار سکے۔ ۷ یروشلم کے لوگ اپنے ماں باپ کا
احترام نہیں کرتے۔ وہ اس شہر میں غیر ملکیوں کو ستاتے ہیں۔ وہ
یتیموں اور بیواؤں کو اس مقام پر ٹھگتے ہیں۔ ۸ تم لوگ میری مقدّس
چیزوں سے نفرت کرتے ہو۔ تم میرے آرام کے سبت کے خاص دنوں
کو ایسے لیتے ہو جیسے کہ اہم نہ ہوں۔ ۹ تمہارے اندر وہ لوگ ہیں جو چغلخوری
کرکے خون کرواتے ہیں۔ اور تمہارے اندر وہ لوگ ہیں جو پہاڑ کے
مزاروں پر دیئے گئے قربانیوں کو کھاتے ہیں۔

"'' تمہارے درمیان وہ لوگ ہیں جو جنسی گناہ کرتے ہیں۔ **۱۰** یروشلم
میں لوگ اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ مباشرت کرتے ہیں۔ یروشلم میں
لوگ عورت کے حیض کے دوران بھی جنسی تعلقات کرتے ہیں۔ **۱۱** کوئی
اپنے پڑوسی کی بیوی کے خلاف ایسا بھیانک گناہ کرتا ہے۔ کوئی اپنی
بہو کے ساتھ مباشرت کرتا ہے اور اسے ناپاک کرتا ہے۔ اور کوئی اپنے باپ
کی بیٹی یعنی اپنی بہن کے ساتھ مباشرت کرتا ہے۔

۱۲ ''' یروشلم میں، تم لوگ، لوگوں کو ہلاک کرنے کے لئے رشوت
لیتے ہو۔ تم لوگ منافع کمانے کے لئے قرض پر سود لیتے ہو۔ تم لوگ بے
ایمانی کرتے ہو اور اپنے پڑوسی سے جبراً حاصل کرتے ہو اور تم لوگ
مجھے بھول گئے ہو۔ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۱۳ '' خداوند نے کہا، 'اب توجہ دو میں اپنے بازو کو نیچے کر کے
تمہیں روک دونگا۔ میں تمہیں لوگوں سے بے ایمانی سے حاصل کرنے اور
لوگوں کو مار ڈالنے کے لئے سزا دونگا۔ **۱۴** کیا اس وقت بھی تم بہادر بنے
رہو گے؟ کیا اس وقت بھی تم طاقتور ہو گے جب میں تمہیں سزا دینے
آؤنگا؟ نہیں! میں خداوند ہوں اور میں وہ کرونگا جو میں نے کرنے کو
کہا ہے۔ **۱۵** میں تمہیں قوموں میں بکھیر دوں گا۔ میں تمہیں بہت سے
ملکوں میں جانے پر مجبور کرونگا۔ میں شہر کی گندی چیزوں کو پوری طرح فنا
کروں گا۔ **۱۶** لیکن اے یروشلم! تم ناپاک ہو جاؤ گے اور دیگر قومیں ان
باتوں کو ہوتی ہوئی دیکھیں گی۔ تب تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں۔'''

اسرائیل بیکار کچڑے کی طرح ہے

۱۷ خداوند کا کلام مجھ تک آیا۔ اس نے کہا، **۱۸** '' اے آدم زاد!
پیتل، لوہا، سیسہ اور رانگا، چاندی کے مقابلہ میں اسرائیل کے لوگ بیکار
ہیں۔ کاریگر چاندی کو خالص کرنے کے لئے آگ میں ڈالتے ہیں۔ جب
چاندی پگھل جاتی ہے۔ تو وہ مَیل سے چاندی کو الگ کر لیتا ہے۔ اسرائیل
کے لوگ اس بیکار مَیل کی طرح ہیں۔ **۱۹** اس لئے خداوند اور مالک یوں
فرماتا ہے، 'تم سبھی لوگ بیکار مَیل کی طرح ہو۔ اس لئے میں تمہیں یروشلم
میں اکٹھا کرونگا۔ **۲۰** کاریگر چاندی، پیتل، لوہا، سیسہ اور رانگا کو آگ میں
ڈالتے ہیں۔ وہ آگ کو زیادہ تیز کرنے کے لئے دھونکنی دیتے ہیں تب
دھاتوں کا پگھلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس طرح میں تمہیں اپنی آگ میں ڈالونگا
اور تمہیں پگھلاؤنگا۔ وہ آگ میرا غصّہ اور قہر ہے۔ **۲۱** میں تمہیں جمع
کرونگا اور تمہارے اوپر اپنے سب سے تیز غضب کے آگ کو پھونکونگا۔
۲۲ چاندی بھٹی میں پگھلتی ہے۔ اسی طرح تم شہر میں پگھلو گے۔ تب تم
جانو گے کہ میں خداوند ہوں اور تم سمجھو گے کہ میں نے تمہارے اوپر اپنے
قہر کو انڈیلا ہے۔'''

حزقی ایل یروشلم کے خلاف کہتا ہے

۲۳ خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا۔ **۲۴** '' اے آدم زاد! یروشلم
سے باتیں کرو۔ اس سے کہو کہ وہ پاک نہیں ہے۔ میں اس ملک پر غضبناک
ہوں۔ اس لئے اس ملک نے اپنی بارش نہیں پائی ہے۔ **۲۵** یروشلم
میں نبی بُرے منصوبے بنا رہے ہیں۔ وہ اس ببر کی طرح ہیں جو اس وقت
گرجتا ہے جب وہ اپنے پکڑے ہوئے جانور کو کھاتا ہے ان نبیوں نے بہت
سی زندگیاں برباد کی ہیں۔ انہوں نے کئی قیمتی چیزیں لی ہیں۔ انہوں نے
یروشلم کی عورتوں کو بیوہ بنایا۔

۲۶ '' کاہنوں نے سچ مچ میری تعلیمات کو نقصان پہنچایا ہے۔
ان لوگوں نے میری مقدس چیزوں کو ٹھیک ٹھیک استعمال نہیں کئے۔ وہ
مقدس چیزوں اور عام چیزوں میں فرق نہیں کئے۔ وہ لوگوں کو پاک اور
ناپاک چیزوں کے بارے میں ہدایت نہیں دیئے۔ وہ میرے سبت کے
دنوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ اور انہوں نے مجھے عوام کے بیچ رسوا کیا۔

۲۷ '' یروشلم میں امراء ان بھیڑیئے کی مانند ہیں جو اپنے پکڑے
جانور کو کھا رہا ہے۔ وہ امراء صرف دولتمند بننے کے لئے حملہ کرتے ہیں اور
لوگوں کو مار ڈالتے ہیں۔

۲۸ '' نبی ان کاریگروں کے مانند ہیں جو نیچے درجہ کے پلستر دیواروں
پر چڑھاتے ہیں۔ وہ جھوٹی رویا دیکھتے ہیں اور جھوٹ بولنے کے لئے جادو کا
استعمال کرتے ہیں وہ کہتے ہیں، 'میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔
' لیکن خداوند نے ان سے باتیں نہیں کیں۔

۲۹ '' عام لوگ ایک دوسرے کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور چوری
کرتے ہیں۔ وہ غریب اور محتاج لوگوں سے ناجائز فائدہ اٹھا کر دولتمند بنتے
ہیں۔ وہ غیر ملکیوں سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اور انکے انصاف
سے انکار کرتے ہیں۔

۳۰ '' دیوار بنانے کے لئے میں نے ایک شخص کو تلاش کیا میں
چاہتا تھا کہ وہ دیواروں کے سوراخوں پر کھڑے رہیں اور شہر کی حفاظت
کریں تا کہ میں اسے تباہ نہ کروں۔ لیکن کوئی بھی شخص مدد کے
لئے نہیں آیا۔ **۳۱** اس لئے میں اپنا قہر ظاہر کرونگا، میں انہیں پوری طرح
اپنے غضب سے فنا کرونگا۔ میں انہیں ان بُرے کاموں کے لئے سزا دوں گا
جنہیں انہوں نے کئے ہیں!'' میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں۔

۲۳

خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، **۲** '' اے آدم زاد!
دو بہنیں تھیں اور وہ ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔ **۳** وہ
دونوں مصر میں فاحشہ بن گئیں وہ اپنی جوانی میں فاحشہ بن گئیں۔ انکی
چھاتیوں پر ہاتھ پھیرے گئے اور انکے دوشیزگی کے پستان مَسلے گئے۔ **۴** بڑی

بیٹی کا نام اہولہ * اور اسکی بہن کا نام اہولیبہ * تھا۔ ان دونوں مجھ سے
شادی کی۔ ان دونوں نے بیٹوں اور بیٹیوں کو جنم دیئے۔(اہولہ دراصل
میں سامریہ اور اہولیبہ یروشلم تھی۔)
۵ "تب اہولہ میرے تئیں وفادار نہیں رہ گئی۔ وہ ایک فاحشہ کی
طرح رہنے لگی۔ وہ اپنے عاشقوں کی چاہ رکھنے لگی۔ اس نے اسور کے
سپاہیوں کو دیکھا۔ ۶ وہ سب نیلے پوشاک میں تھے۔ وہ سبھی دل پسند جوان
گھوڑ سوار تھے وہ سردار اور حاکم تھے۔ ۷ اور اہولہ نے خود کو ان سبھی لوگوں
کے حوالے کیا۔ وہ سبھی اسور کی فوج میں خاص منتخب سپاہی تھے۔ اور اس
نے ان سبھی کو چاہا۔ وہ ان کی گندی مورتوں کے ساتھ ناپاک ہو گئی۔
۸ اس کے علاوہ اس نے مصر سے اپنے عشق بازی کو بھی بند نہیں کیا۔
مصر اسکے ساتھ تب سوئی جب وہ جوان تھی۔ مصر نے اس کی دوشیزگی کے
پستانوں کو مسلا اور اپنی جھوٹی محبّت اس پر انڈیل دی۔ ۹ اس لئے میں نے
اس کے عاشقوں کو اسے حوالہ کیا۔ وہ اسور کو چاہتی تھی، اس لئے میں نے
اسے انہیں دے دیا۔ ۱۰ لوگوں نے کپڑے اتار کر اسے ننگا کر دیا۔
انہوں نے اس کے بچّوں کو لیا۔ اور انہوں نے تلوار چلائی اسے مار ڈالا۔
انہوں نے اسے یہ سزا دی اور عورتیں اب تک اس کی باتیں کرتی ہیں۔
۱۱ "اس کی چھوٹی بہن اہولیبہ نے ان سبھی باتوں کو ہوتے
دیکھا، لیکن اس کی خواہشات اس سے بھی زیادہ خراب تھی۔ اسنے اپنی بہن
سے زیادہ فاحشہ پن کی۔ ۱۲ وہ اسور کے قائدین اور عہدیداروں سے محبّت
کی۔ وہ وردی میں گھوڑے پر سوار سپاہیوں سے محبّت کی۔ وہ سبھی نوجوان
خواہش مند تھے۔ ۱۳ میں نے دیکھا کہ وہ دونوں عورتیں ایک ہی غلطی
سے اپنی زندگی فنا کرنے جا رہی تھیں۔
۱۴ "اہولیبہ میرے تئیں دھوکہ باز بنی رہی۔ بابل میں اس نے
مردوں کی تصویروں کو دیواروں پر تراشتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ کسدی لوگوں
کی تصویریں انکی لال پوشاکوں میں تھیں۔ ۱۵ وہ لوگ اپنے کمر میں کمربند
باندھے ہوئے تھے۔ اور ان کے سر پر لمبی پگڑیاں تھیں۔ وہ سبھی دیکھنے
میں امراءِ اہلِ بابل کی مانند تھے جن کا وطن کسدستان تھا۔ ۱۶ اہولیبہ
نے جب انلوگوں کو دیکھا تو اسنے انلوگوں کی خواہش کی تھی۔ اس نے ان
کو بلانے کے لئے قاصد بھیجے۔ ۱۷ اس لئے بابل کے وہ لوگ اس کے
پاس آکر محبّت کے بستر پر چڑھے اور انہوں نے اس سے جنسی فعل کر کے
اسے آلودہ کیا۔ اور وہ انلوگوں سے ناپاک ہوئی تو اسے انلوگوں سے نفرت
ہو گئی۔

۱۸ "اہولیبہ نے سب کو دکھا دیا کہ وہ دھوکے باز ہے۔ اس نے اتنے
زیادہ لوگوں کو اپنے برہنہ جسم کا استعمال کرنے دیا کہ اس سے مجھے نفرت
ہو گئی۔ جیسا کہ میں نے اسکی بہن سے نفرت کیا۔ ۱۹ اہولیبہ، اپنی فاحشہ
پن کو بڑھا دی اور تب اس نے اپنی عشق بازی کو یاد کیا جو اس نے جوانی
کے دنوں میں مصر میں کیا تھا۔ ۲۰ سو وہ پھر اپنے ان یاروں پر جان
چھڑکنے لگی جن کا جسم گدھوں کا سا تھا۔ اور جن کا انزال گھوڑوں کا سا
انزال تھا۔
۲۱ "اے اہولیبہ! تم نے اپنے ان دنوں کو یاد کیا جب تم جوان
تھی، جب تمہارے پستان چھوئے گئے تھے۔ تمہاری چھاتی مصر میں مَسلے گئے
تھے۔ ۲۲ اس لئے اے اہولیبہ! میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، 'تم اپنے
یاروں سے نفرت کرنے لگی۔ لیکن میں تمہارے عاشقوں کو یہاں لاؤں گا۔
وہ تمہیں گھیر لیں گے۔ ۲۳ میں ان سبھی لوگوں کو بابل سے، خاص کر
کسدی لوگوں کو لاؤنگا۔ میں فقّود، شوع اور قوع سے لوگوں کو لاؤنگا۔ اور
میں ان سبھی لوگوں کو اسور سے بھی لاؤں گا۔ اس طرح میں سبھی قائدین کو
اور عہدیداروں کو لاؤنگا۔ وہ سبھی چاہنےوالے جوان، رتھ عہدیدار اور
گھوڑسوار بھی ہیں۔ ۲۴ وہ اسلحہ جنگ اور رتھوں اور چھکڑوں اور مختلف
قوموں میں رہنے والے لوگوں سے تجھ پر حملہ کرینگے۔ ڈھال، بھالا اور ہلمیٹ
جیسے ہتھیاروں سے لیس ہو کر چاروں طرف سے تجھے گھیر لیں گے۔ میں
عدالت ان کے سپرد کرونگا اور وہ اپنے قوانین کے مطابق تیرا فیصلہ
کرینگے۔ ۲۵ میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں کتنا حاسد ہوں۔ وہ بہت غضبناک
ہونگے اور تمہیں چوٹ پہنچائیں گے۔ وہ تمہاری ناک اور تمہارے کان
کاٹ لیں گے وہ تلوار چلائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے۔ تب وہ
تمہارے بچّوں کو لے جائیں گے۔ اور تمہارا جو کچھ بچا ہوگا اسے جلادیں
گے۔ ۲۶ وہ تمہاری پوشاک اُتارلینگے اور تیرے زیورات لے لینگے۔
۲۷ اور مصر کے ساتھ ہوئی تمہاری عشق بازی کے خواب کو میں روک
دوں گا۔ تم ان کی کبھی منتظر نہ ہوگی۔ تم پھر کبھی مصر کو یاد نہیں
کروگی!'"
۲۸ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، "میں تم کو ان لوگوں کے حوالہ کر
رہا ہوں جس سے تم نفرت کرتی ہو۔ میں تم کو ان لوگوں کے حوالے کر رہا
ہوں جن سے تم نفرت کرنے لگی تھی۔ ۲۹ اور وہ دکھائیں گے کہ وہ تم
سے کتنی نفرت کرتے ہیں۔ وہ تمہاری ہر ایک چیز لے لیں گے۔ جو تم
نے کمائی ہے۔ وہ تمہیں عریاں اور برہنہ چھوڑ دیں گے۔ یہاں تک کہ
تمہاری اس شہوت پرستی وخباثت اور تمہاری بدکاری فاش ہو جائے
گی۔ ۳۰ تم نے وہ بُرے کام تب کئے جب تم نے مجھے ان دیگر قوموں
کا پیچھا کرنے کے لئے چھوڑا تھا۔ تم نے وہ بُرے کام تب کئے جب تم

اہولہ اس کے معنی ہیں "خیمہ" شاید یہ حوالہ اس مقدس خیمہ کے بارے میں ہے جہاں بنی اسرائیل خدا کی عبادت کو جاتے ہیں۔

اہولیبہ اس کے معنی ہیں۔ میرا خیمہ اس کے ملک میں ہے۔

ان کی مورتوں کی عبادت کر کے ناپاک ہو گئی تھی۔ ۳۱ تم نے اپنی بہن
کی پیروی کی اور اسی کی طرح رہی۔ اسلئے میں اسکے سزا کا پیالہ
تمہارے ہاتھوں میں ڈال دونگا۔ ۳۲ میرے مالک خداوند نے یہ کہا:

”تم اپنی بہن کے زہر کے پیالہ کو پیوگی۔ یہ زہر کا پیالہ گہرا اور
بڑاہے۔ اس پیالہ میں بہت زہر (سزا) آتاہے۔ لوگ تم پر ہنسیں گے۔ اور
ٹھٹھا کریں گے۔
۳۳ تم ایک شرابی شخص کی طرح لڑکھڑاؤ گی۔ تم مایوس ہوگی۔ وہ
پیالہ تباہی اور بربادی کا ہوگا۔ یہ اسی پیالہ (سزا) کی طرح ہوگا جس سے
تمہاری بہن سامر یہ نے پیا تھا۔
۳۴ تم اسی پیالہ میں زہر پیوگی، تم اس کی آخری بوند تک پیوگی۔
تم پیالہ کو پھینکو گی اور اس کے ٹکڑے کر ڈالوگی۔ اور تم اپنی چھاتیاں
نوچوگی۔ یہ ہوگا کیونکہ میں خداوند اور مالک ہوں اور میں نے یہ ساری
باتیں کہیں۔

۳۵ ”اس طرح میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں، ’اے
یروشلم! تم مجھے بھول گئے۔ تم نے مجھے دور پھینکا اور مجھے پیچھے چھوڑ دیا۔
اس لئے تمہیں مجھے چھوڑنے اور فاحشہ کی طرح رہنے کی سزا بھگتنی
ہوگی۔‘“

اہولہ اور اہولیبہ کے خلاف فیصلہ

۳۶ میرا مالک خداوند کہتا ہے، ”اے آدم زاد! کیا تم اہولہ اور اہولیبہ
کی عدالت کروگے؟ تب ان کو ان بھیانک باتوں کو بتاؤ جو انہوں نے
کئے۔ ۳۷ انہوں نے جنسی گناہ کئے ہیں۔ وہ قتل کرنے کے قصور وار
ہیں۔ انہوں نے اپنے بتوں کے ساتھ فاحشہ کی طرح کام کیا۔ یہاں تک کہ
بچّوں کو بھی جنہیں انہوں نے میرے لئے جنم دیئے تھے، انہوں نے اپنے
بتوں کے کھانا کے لئے انہیں آگ سے ہو کر گذارا۔ ۳۸ انہوں نے میرے
خاص آرام کے دنوں اور مقدس مقاموں کو ایسے لیا جیسے وہ اہم نہ
ہوں۔ ۳۹ انہوں نے اپنے بتوں کے لئے اپنے بچّوں کو مار ڈالا اور تب وہ
میرے مقدس مقام پر گئے اور اسی دن اسکی بے حرمتی کی۔ انہوں نے یہ
میری ہیکل کے اندر کیا۔
۴۰ ”انہوں نے بہت دور کے مقاموں سے انسانوں کو بلایا ہے۔ ان
لوگوں کو تم نے ایک قاصد بھیجا اور وہ لوگ تمہیں دیکھنے آئے۔ تم ان کے
لئے نہائے، اپنی آنکھوں کو سجایا اور اپنے زیوروں کو پہنا۔ ۴۱ تم نفیس
پلنگ پر بیٹھی تھی اور کھانا لگانے کے لئے سامنے میز لگا ہوا تھا۔ اور اس پر تم
نے میرا بخور اور میرا عطر رکھا۔ ۴۲ یروشلم میں ایسا شور سنائی پڑتا تھا
جیسے دعوت اڑانے والے لوگوں کا ہو۔ ضیافت میں بہت لوگ آئے۔ لوگ
جب بیابان سے آتے تھے تو پہلے سے پی رہے ہوتے۔ وہ عورتوں کو بازو
بند اور حسین تاج دیتے تھے۔ ۴۳ تب میں نے ایک عورت سے باتیں
کیں، جو بدکاری سے بوڑھی ہو گئی تھی۔ میں نے اس سے کہا، ’کیا وہ انکے
ساتھ بدکاری کرسکتے ہیں، اور وہ ان کے ساتھ کر سکتی ہے۔‘ ۴۴ لیکن وہ
اس کے پاس ویسے ہی جاتے رہے جیسے وہ کسی فاحشہ کے پاس جا رہے ہوں۔
ہاں! وہ ان بدذات عورتوں اہولہ اور اہولیبہ کے پاس بار بار گئے۔
۴۵ ”لیکن نیک لوگ انکا فیصلہ حرام کاری اور قتل کا قصوروار
کے طور پر کرینگے۔ اہولہ اور اہولیبہ بدکاری کا گناہ کیا ہے اور اس لہو سے ان
کے ہاتھ اب بھی رنگے ہوئے ہیں جنکو انہوں نے مار ڈالا تھا۔“
۴۶ میرے مالک خداوند نے یہ باتیں کہیں، ”لوگوں کو ایک ساتھ
اکٹھا کرو۔ انہیں دہشت زدہ کرنے دو اور انہیں اس دو عورتوں کو لوٹنے دو۔
۴۷ تب وہ ہجوم انہیں پتھر مارے گا اور انہیں مار ڈالے گا۔ تو وہ ہجوم
اپنی تلواروں سے عورتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کریگا۔ وہ عورتوں کے بچّوں
کو مار ڈالیں گے۔ اور ان کے گھروں کو جلا کر خاک کر دینگے۔ ۴۸ اسطرح میں
اس ملک کی شرارت کو مٹادونگا اور سبھی عورتوں کو انتباہ کیا جائے گا کہ وہ
شرارتی کام پھر سے نہ کریں جو تم نے کیا ہے۔ ۴۹ تمہیں ان شرارتوں
کے لئے سزا دیں گے جو تم نے کئے۔ اور تمہیں اپنی مورتوں کی عبادت
کے لئے بھی سزا ملیگی۔ تب تم جانوگے کہ میں خداوند اور مالک ہوں۔“

دیگ اور گوشت

۲۴ میرے مالک خداوند کا کلام مجھے ملا۔ یہ جلاوطن کے نویں
برس کے دسویں مہینے کا دسواں دن تھا۔ اس نے
کہا، ۲ ”اے آدم زاد! آج کے حالات اور آج کی تاریخ کو لکھو: ’شاہ بابل کی
فوج نے یروشلم کو گھیر لیا ہے۔‘ ۳ یہ کہانی اس گھرانے سے کہو
(اسرائیل) جو حکم ماننے سے انکار کرے۔ ان سے یہ باتیں کہو، ’میرا مالک
خداوند یہ کہتا ہے:

”’دیگ کو آگ پر رکھو، دیگ کو رکھو اور اس میں پانی ڈالو۔
۴ اس میں گوشت کے ٹکڑے ڈالو، ران اور کندھے کے گوشت کے
اچھے ٹکڑے کو ڈالو۔ دیگ کو نفیس ہڈیوں سے بھرو۔
۵ گلّہ کے نفیس جانوروں کا استعمال کرو۔ دیگ کے نیچے ایندھن کا
ڈھیر لگاؤ اور گوشت کے ٹکڑوں کو پکاؤ۔ شوربہ کو تب تک پکاؤ جب تک
ہڈیاں خوب نہ ابل جائیں۔

۶ ”اس طرح میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے:
یہ قاتلوں سے بھرے شہر کے لئے بُرا ہوگا۔ یروشلم اس دیگ کی طرح
ہے جس پر زنگ کے داغ ہوں، اور وہ داغ دور نہ کئے جاسکیں۔ اس لئے
گوشت کا ہر ایک ٹکڑا دیگ سے باہر نکالو۔ان میں سے بہت سارے کو
مت پھینکو۔
۷ یروشلم ایک زنگ لگے دیگ کی طرح ہے۔ کیوں؟ کیونکہ ہلاکتوں
کا خون وہاں اب تک ہے۔اس نے خون کو کھلی چٹانوں پر ڈالا ہے۔ اس
نے خون کو زمین پر نہیں ڈالا اسے مٹّی سے نہیں ڈھانکا۔‘
۸ میں نے اس کے خون کو کھلی چٹان پر ڈالا۔ اس لئے یہ چھپ نہیں
پائے گا۔ میں نے یہ کہا۔ جس سے لوگ غضبناک ہوں اور اسے بے قصور
لوگوں کے قتل کی سزا دیں۔
۹ ”اس لئے میرا مالک خداوند کہتا ہے:
ہلاکتوں سے بھرے اس شہر کے لئے یہ بُرا ہوگا۔ میں آگ کے لئے
بہت سی لکڑیوں کا ڈھیر بناؤں گا۔
۱۰ دیگ کے نیچے بہت سا ایندھن ڈالو۔ آگ جلاؤ۔ اچھی طرح گوشت
کو پکاؤ۔ مصالحہ لاؤ اور ہڈیوں کو جل جانے دو۔
۱۱ تب دیگ کو انگاروں پر خالی چھوڑ دو۔اسے اتنا تپنے دو کہ اس کے
داغ چمکنے لگیں۔ وہ داغ پگھل جائیں گے۔ زنگ فنا ہوگا۔
۱۲ ”’یروشلم اپنے داغوں کو دھونے کی سخت کوشش کر سکتا
ہے۔لیکن وہ ’زنگ‘ دور نہیں ہوگا۔ صرف آگ (سزا) اس زنگ کو دور
کریگی۔
۱۳ ”’تم نے میرے خلاف گناہ کیا اور گناہ سے ناپاک ہوگئے۔ میں
نے تمہیں نہلانا چاہا اور تمہیں پاک کرنا چاہا لیکن داغ چھوٹے نہیں۔ تم پھر
سے دوبارہ اس وقت تک پاک نہیں ہوگے جب تک میرا تپتا قہر تمہارے
تئیں مکمل نہیں ہوجاتا ہے۔
۱۴ ”’میں خداوند ہوں۔ میں نے کہا، تمہیں سزا ملیگی، میں سزا
کو واپس روکو ں گا نہیں۔ میں تمہارے اوپر نہ تو رحم کرونگا اور نہ ہی
اپنا فیصلہ بدلونگا۔ میں تمہیں بُرے راستے اور تمہارے بُرے کاموں کے
لئے سزا دونگا۔‘ میرے مالک خداوند نے یہ کہا۔“

حزقی ایل کی بیوی کی موت

۱۵ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۶ ”اے آدم زاد!
میں تمہاری بیوی کو جس سے کہ تم محبّت کرتے ہو ایک ہی مرتبہ اچانک
تم سے دور لے جا رہا ہوں۔ لیکن تمہیں اپنا غم ظاہر نہیں کرنا چاہئے۔ تمہیں
زور سے رونا نہیں چاہئے۔ تمہیں آنسو بہانا نہیں چاہئے۔ ۱۷ لیکن تمہیں
اپنی آہوں کو دبانا چاہئے۔ اپنی مردہ بیوی کے لئے تمہیں زور سے رونا نہیں
چاہئے۔ تمہیں اپنے روزانہ کا لباس پہننا چاہئے۔ اپنی پگڑی اور اپنے جوتے
پہنو۔ اپنے غم کو ظاہر کرنے کے لئے اپنی مونچھ نہ چھپاؤ۔ وہ کھانا نہ کھاؤ جو
کسی کے مرنے پر لوگ کھاتے ہیں۔“
۱۸ دوسری صبح میں نے لوگوں کو بتایا کہ خدا نے کیا کہا ہے۔ اسی
شام میری بیوی مری۔ دوسری صبح میں نے وہی کیا جو خدا نے حکم دیا
تھا۔ ۱۹ تب لوگوں نے مجھ سے کہا، ”تم یہ کام کیوں کر رہے ہو؟ اس کا
مطلب کیا ہے؟“
۲۰ میں نے ان سے کہا، ”خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے مجھ سے
۲۱ اسرائیل کے گھرانے سے کہنے کو کہا۔ میرے مالک خداوند نے
کہا، ’توجّہ دو میں اپنے مقدس مقام کو فنا کرونگا۔ تم لوگوں کو اس پر فخر ہے
اور تم لوگ اپنی طاقت کے لئے اس پر منحصر ہو تمہیں اس مقام کو دیکھنے کی
چاہت ہے۔ تم سچ مچ اس مقام سے محبّت کرتے ہو۔ لیکن میں اس مقام کو
تباہ کرونگا اور تمہارے بچّے جسے کہ تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو جنگ میں
مارے جائیں گے۔ ۲۲ لیکن تم وہی کروگے جو میں نے کیا تھا۔ تم اپنا غم
ظاہر کرنے کے لئے اپنی مونچھیں نہیں چھپاؤگے۔ تم وہ کھانا نہیں
کھاؤگے جو لوگ کسی کے مرنے پر کھاتے ہیں۔ ۲۳ تم اپنی پگڑیاں اور
اپنے جوتے پہنوگے۔ تم اپنا غم نہیں ظاہر کروگے۔ تم روؤگے نہیں۔
لیکن تم اپنے گناہ کے سبب برباد ہوتے رہوگے۔ تم خاموشی سے اپنی آہیں
ایک دوسرے کے سامنے بھروگے۔ ۲۴ اس لئے حزقی ایل تمہارے
لئے ایک مثال ہے۔ تم وہی سب کروگے جو اس نے کیا ہے۔ جب سزا کا
یہ وقت آئے گا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔“‘
۲۵-۲۶ ”اے آدم زاد! میں اس محفوظ پناہ یروشلم کو لے لونگا۔
وہ دلکش مقام ان کو مسرور کرتا ہے۔ انہیں اس مقام کو دیکھنے کی چاہ ہے۔
وہ سچ مچ اس مقام سے محبت کرتے ہیں۔ وہ اسکے بارے گیت گاتا ہے لیکن
اس وقت میں شہر اور انکے بچّوں کو ان لوگوں سے لے لونگا۔ ان بچنے
والوں میں سے ایک یروشلم کے بارے میں بُرا پیغام لے کر تمہارے پاس
آئیگا۔ ۲۷ اس وقت تم اس شخص سے باتیں کر سکوگے۔ تم اور زیادہ
چپ نہیں رہ سکوگے۔ اس طرح تم انکے لئے مثال بنوگے۔ تب وہ
جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔“

عمّون کے خلاف نبوّت

۲۵ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ ”اے آدم زاد!
بنی عمّون پر توجّہ دو، اور میرے لئے انکے خلاف کچھ کہو۔

۳بنی عمّون سے کہو: 'میرا مالک خداوند کا کلام سنو۔ میرا مالک خداوند
کہتا ہے: تم اس وقت خوش تھے جب میری مقدس جگہ کی بے حرمتی ہوئی
تھی۔ تم لوگ تب اسرائیل ملک کے خلاف تھے جب یہ تباہ ہوا تھا۔ تم
یہوداہ کے گھرانے کے خلاف تھے جب وہ لوگ اسیر کر کے لے جائے
گئے تھے۔ ۴اس لئے میں تمہیں مشرق کے لوگوں کو دونگا۔ وہ تمہاری زمین
لیں گے۔ان کی فوجیں تمہارے ملک میں ڈیرا ڈالیں گے۔ وہ تمہارے بیچ
رہیں گے۔ وہ تمہارے پھل کھائیں گے اور تمہارا دودھ پئیں گے۔
۵"تب ربّہ شہر کو اونٹوں کی چراگاہ اور عمّون ملک کو بھیڑ سالہ
بنادونگا۔ تب تم سمجھوگے کہ میں خداوند ہوں۔۶ خداوند یہ باتیں کہتا
ہے: تم شاداں تھے کیونکہ یروشلم فنا ہو گیا تھا۔ تم نے تالیاں بجائی اور ناچ
کئے تم اسرائیل کے ملک پر ہنسے۔ ۷اس لئے میں تمہیں سزا دونگا۔ تم
ویسی قیمتی چیزوں کی طرح ہوگے جنہیں سپاہی جنگ میں پاتے ہیں۔ تم
اپنا ورثہ کھودوگے۔ تم اور زیادہ دن قوم نہیں رہوگے۔ میں تمہارے ملک
کو نیست و نابود کرونگا۔ تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔'"

موآب اور شعیر کے خلاف نبوّت

۸میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے، "موآب اور شعیر (ادوم) کہتے ہیں،
'بنی یہوداہ تمام قوموں کی مانند ہیں۔' ۹میں موآب کے شانہ پر حملہ
کرونگا، میں اس کے ان شہروں کو لونگا جو اس کی سرحد پر شہر کی شوکت
بیت یسیموت، بعل معون اور قریتائم ہیں۔ ۱۰تب میں ان شہروں کو
مشرق کے لوگوں کو دونگا۔ وہ تمہارا ملک لے لیں گے اور میں مشرق کے
لوگوں کو عمّون کو نیست و نابود کرنے دونگا۔ تب ہر ایک شخص بھول
جائیگا کہ بنی عمّون ایک قوم تھی۔ ۱۱اسطرح میں موآب کو سزا دونگا۔
تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔"

ادوم کے خلاف نبوّت

۱۲خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "بنی ادوم بنی یہوداہ کے خلاف
اٹھ کھڑے ہوئے اور اس سے بدلہ لینا چاہا۔ بنی ادوم قصوروار ہیں۔"
۱۳اس لئے خداوند میرا مالک کہتا ہے: "میں ادوم کو سزا دونگا۔ میں بنی
ادوم اور جانور کو برباد کروں گا۔ میں ادوم کے پورے ملک کو تیمان سے
ددان تک برباد کرونگا۔ ادوم جنگ میں مارے جائیں گے۔ ۱۴میں
اپنے اسرائیل کے لوگوں کا استعمال کرونگا وہ بھی ادوم کے خلاف ہونگے۔
اس طرح بنی اسرائیل میرے غضب اور میرے قہر کو ادوم کے خلاف
ظاہر کرینگے۔ تب ادوم کے لوگ سمجھیں گے کہ میں نے ان کو سزا دی۔"
خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہا۔

فلسطینیوں کے خلاف نبوّت

۱۵خداوند میرے مالک نے یہ کہا، "فلسطینیوں نے بھی بدلہ لینے کی
کوشش کی۔ وہ بہت ظالم تھے۔ انہوں نے اپنے غصّہ کو اپنے اندر بہت وقت
تک جلتے رکھا۔ ۱۶اسلئے خداوند میرے مالک نے کہا، "میں فلسطینیوں
کو سزا دونگا۔ ہاں میں کریت سے ان لوگوں کو فنا کرونگا۔ میں ساحل سمندر
پر رہنے والے ان لوگوں کو پوری طرح نیست و نابود کرونگا۔ ۱۷میں ان
لوگوں کو سزا دونگا، میں ان سے بدلہ لونگا۔ میں اپنے قہر کے تحت انہیں
ایک سبق سکھاؤنگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں!"

صور کے بارے میں غم ناک خبر

۲۶ جلاوطنی کے گیارہویں برس میں، مہینے کے پہلے دن،
خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اسنے کہا، ۲"اے آدم زاد! صور
نے یروشلم کے خلاف بُری باتیں کہیں: 'آہا، لوگوں کی حفاظت کرنے والا
پھاٹک برباد ہو گیا ہے۔ پھاٹک میرے لئے کھلا ہے۔ شہر (یروشلم) فنا
ہو گیا ہے۔ اسلئے میں اس سے بہت سی قیمتی چیزیں لے سکتا ہوں۔'"
۳اس لئے خداوند میرا مالک کہتا ہے: "اے صور! میں تمہارے
خلاف ہوں۔ میں تمہارے خلاف لڑنے کے لئے بہت سی قوموں کو
لاؤنگا۔ وہ ساحلِ سمندر کی لہروں کی طرح بار بار آئینگے۔"
۴خداوند نے کہا، "دشمن کے وہ سپاہی صور کی دیواروں کو فنا کریں
گے اور ان کے خیموں کو گرادیں گے۔ میں بھی اس کی زمین سے اوپر کی
مٹّی کو کھرچ دونگا۔ میں صور کو صاف چٹان بنا دونگا۔ ۵صور محض سمندر
کے کنارے جالوں کو پھیلانے اور مچھلی مارنے کا مقام رہ جائے گا۔ میں نے
یہ کہد یا ہے!" خداوند میرا مالک کہتا ہے، "صور ان قیمتی چیزوں کی طرح
ہوگا۔ جنہیں سپاہی جنگ میں پاتے ہیں۔ ۶میدان میں اس کی
بیٹیاں تلوار سے ماری جائینگی۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔"

نبوکدنضر صور پر حملہ کریگا

۷خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "میں صور کے خلاف شمال سے ایک
دشمن لاؤنگا۔ بابل کا عظیم بادشاہ نبوکدنضر دشمن ہے۔ وہ ایک عظیم فوج
لائے گا۔ اس میں گھوڑے، رتھ، گھوڑ سوار اور بڑی تعداد میں پیدل سپاہی
ہونگے۔ وہ سپاہی مختلف قوموں سے ہونگے۔ ۸نبوکدنضر میدان میں
تمہاری بیٹیوں (چھوٹے شہر) کو مار ڈالے گا وہ تمہارے شہروں پر حملہ
کرنے کے لئے برج بنائے گا۔ وہ تمہارے شہر کی چاروں جانب ٹیلہ
باندھے گا اور تمہاری مخالفت میں ڈھال اٹھائے گا۔ ۹وہ تمہاری دیواروں کو
توڑنے کے لئے لکڑی کے کندے چلائے گا۔ وہ ہتھیاروں کا استعمال کریگا

اور تمہارے برجوں کو ڈھا دے گا۔ ۱۰ اس کے گھوڑے تعداد میں اتنے
زیادہ ہونگے کہ انکی کُھروں سے اُٹھا غبار تمہیں ڈھانک لے گا۔ تمہاری
دیواریں گھوڑسواروں، چھکڑوں اور رتھوں کی آواز سے کانپ اٹھیں گیں
جب شاہِ بابل پھاٹک سے شہر میں داخل ہوگا۔ ہاں وہ تمہارے شہر میں
داخل ہوجائینگے کیونکہ اس کی دیواریں ڈھادی جائیگی۔
۱۱ اس کے گھوڑوں کی کُھر تمہاری سڑکوں کو کچلتی ہوئی آئیگی۔ وہ
تمہارے لوگوں کو تلوار سے مار ڈالے گا۔ تمہارے شہر کے ستون زمین
بوس ہوجائیں گے۔ ۱۲ نبوکدنضر کے سپاہی تمہارا اثاثہ لے جائیں گے۔
وہ ان چیزوں کو لے جائیں گے جنہیں تم بیچنا چاہتے ہو۔ وہ تمہاری
دیواروں کو توڑ دیں گے۔ اور خوشنما گھروں کو تباہ کریں گے۔ وہ تمہارے
پتھروں اور لکڑیوں کے گھروں کو کوڑے کی طرح سمندر میں پھینک
دیں گے۔
۱۳ اس طرح میں تمہارے خوشیوں بھرے گیتوں کی آواز کو بند
کردونگا۔ لوگ تمہارے ستار کو آئندہ نہیں سنیں گے۔ ۱۴ میں تم کو محض
ننگی چٹان کردونگا۔ تم محض سمندر کے کنارے مچھلیوں کو پکڑنے کے لئے
جالوں کو پھیلانے کے مقام پر رہ جاؤگے۔ تمہاری تعمیر پھر نہیں ہوگی۔
کیونکہ میں خداوند نے یہ بولا ہوں!" خداوند میرے مالک نے یہ باتیں
کہیں۔

دوسری قومیں صور کے لئے روئیں گے

۱۵ خداوند میرا خدا صور سے یہ کہتا ہے:"جب تم پر قتل
اور خونریزی تسلّط ہوجائیگی اور زخمی کراہتے ہونگے تو کیا بحری مما لک
تمہارے گرنے کے شور سے نہ کانپیں گے۔ ۱۶ تب سمندر کے ساحل
کے ملکوں کے سبھی امراء اپنے تختوں سے اتریں گے۔ وہ اپنا 'زردوز لباس'
اور چغہ اتاریں گے وہ ڈر سے گھبرا جائینگے اور زمین پر بیٹھیں گے۔ وہ ہر دم
کانپیں گے اور تمہارے اوپر صدمہ زدہ ہونگے۔ ۱۷ وہ تمہارے بارے میں
یہ غمزدہ گیت گائیں گے:

'''ہائے صور تم مشہور شہر تھے سمندر پار کے لوگ تم پر بسنے آئے، تم
مشہور تھے۔ لیکن اب تم کچھ نہیں ہو۔ تم سمندر پر طاقتور تھے، اور ویسے ہی
تم میں قیام کرنے والے بہت سے لوگ تھے۔ تم نے وسیع زمین پر رہنے
والے سبھی لوگوں کو خوفزدہ کیا۔
۱۸ اب جس دن تمہارا زوال ہوتا ہے بحری ممالک کے لوگ خوف
سے کانپتے ہونگے تم نے ساحلِ سمندر کے سہارے کئی شہر بنائے، اب وہ
لوگ خوفزدہ ہونگے جب تم نہیں رہوگے۔'''

۱۹ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے،"اے صور میں تمہیں فنا کرونگا اور
تم ایک قدیم خالی شہر ہو جاؤ گے۔ وہاں کوئی نہیں رہے گا۔ میں سمندر کو
تمہارے اوپر بہاؤنگا۔ عظیم سمندر تمہیں چھپالے گا۔ ۲۰ تب میں تمہیں
ان کے ساتھ جو پاتال میں اتر جاتے ہیں۔ پرانے وقت کے لوگوں کے
درمیان نیچے اتارونگا اور زمین کے اسفل میں اور ان اُجڑے مکانوں میں جو
قدیم سے ہیں ان کے ساتھ جو پاتال میں اتر جاتے ہیں تمہیں بساؤنگا تاکہ
تم پھر آباد نہ ہو، پر میں زندوں کے ملک کو جلال بخشونگا۔ ۲۱ کئی لوگ اس
سے ڈریں گے جو تمہارے ساتھ ہوا۔ تم ختم ہوجاؤ گے! لوگ تمہاری کھوج
کریں گے، لیکن تم کو پھر کبھی پائیں گے نہیں!" خداوند میرا مالک یہ کہتا
ہے۔

صور سمندر پر تجارت کا عظیم مرکز

۲۷ خداوند کا کلام مجھے دوبارہ ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے آدم
زاد! صور کے بارے میں یہ غمزدہ گیت گاؤ، ۳ صور کے
بارے میں یہ کہو:

'''تم سمندر کے بندرگاہ پر رہتے ہو۔ تم کئی قوموں کے لئے تاجر ہو۔
خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:
'''صور تم سوچتے ہو کہ تم کامل حسن ہو۔
۴ تمہاری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں۔ تمہارے معماروں نے
تمہاری خوشنمائی کو کامل کیا ہے۔
۵ تمہارے معماروں نے کوہِ سنیر سے سرو کے پیڑوں کا استعمال،
تمہارے تختوں کو بنانے کے لئے کیا۔ انہوں نے لبنان سے دیودار درخت
کا استعمال تمہارے مستول (ڈنڈا) کو بنانے کے لئے کیا۔
۶ انہوں نے بسن کے بلوط کا استعمال، تمہارے پتواروں کو بنانے
کے لئے کیا۔ اور تمہارے تختے جزائر کتّیم کے صنوبر سے ہاتھی دانت جڑ کر
تیّار کئے گئے۔
۷ تمہارے بادبان کے لئے انہوں نے مصر میں بنے زردار کتان کا
استعمال کیا۔ بادبان تمہارا پرچم تھا۔ شامیانہ تمہارے کمرے کے لئے نیلا
اور ارغوانی تھے۔ وہ سرو کے سمندری ساحل سے آئے۔
۸ صور اور ارود کے لوگوں نے تیرے لئے کشتیوں کا قطار لگایا۔ صور،
تیرے دانشمند لوگ تیرے کھینے والے ملّاح تھے۔
۹ جبل کے بزرگ اور دانشمند لوگ جہاز کی دیواروں کے شگاف کو
بھرنے کے لئے جہاز پر تھے۔ سمندر کے سارے جہاز اور ان کے ملّاح
تمہارے ساتھ تجارت اور صنعت و حرفت کے لئے آئے۔'

۱۰ "فارس ، لوداور فوط کے لوگ تمہاری فوج میں تھے-وہ تمہارے
جنگ کے سپاہی تھے- انہوں نے اپنی ڈھالیں اور ہلمیٹ تمہاری دیواروں پر
لٹکائے- انہوں نے تمہارے شہر کے لئے اعزاز اور جلال بخشا- ۱۱ ارود
کے لوگ تمہارے شہر کے چاروں جانب کی دیوار پر محافظ کی شکل میں
کھڑے تھے اور بہادر تمہاری برجوں پر حاضر تھے- انہوں نے اپنی سپریں
چاروں طرف تمہاری دیواروں پر لٹکائیں- اور تمہارے جمال کو کامل کیا-

۱۲ "ترسیس تمہارے بہترین گاہکوں میں سے ایک تھا- وہ تمہاری
سبھی تعجب خیز چیزوں کے بدلے، چاندی ،لوہا، رانگا اور سیسہ دیتے تھے-
۱۳ یاوان، توبل، مسک، اور سیاہ سمندر کے چاروں جانب کے علاقوں
کے لوگ تمہارے ساتھ تجارت کرتے تھے- وہ تمہاری چیزوں کے بدلے
غلام اور پیتل دیتے تھے- ۱۴ اہل تجرمہ گھوڑے، جنگلی گھوڑے اور خچّر ان
چیزوں کے بدلے میں دیتے تھے- جنہیں تم بیچتے تھے- ۱۵ اہل ددان
تمہارے ساتھ تجارت کرتے تھے- تم اپنی چیزوں کو کئی مقاموں پر بیچتے
تھے- لوگ تم کو مبادلہ کے لئے ہاتھی دانت آبنوس کی لکڑی لاتے تھے-
۱۶ ارامی تمہارے ساتھ تجارت کرتے تھے کیونکہ تمہارے پاس بہت سی
اچھّی چیزیں تھیں-ارام کے لوگ قیمتی پتھر، ارغوانی رنگ کے کپڑے،
زردار کپڑے، عمدہ کتان مونگا اور لعل لاکر تم سے خرید وفروخت کرتے
تھے-

۱۷ "یہوداہ اوراسرائیل کے ملک تمہارے تاجر تھے- وہ منّیت اور
نیگ کا گیہوں اور شہد اور روغن اور بلستان لاکر تمہارے ساتھ تجارت کر
تے تھے- ۱۸ دمشق ایک اچھا تاجر تھا- وہ تمہارے پاس قیمتی سامان
خریدا کرتے تھے- وہ حلبون سے مئے کی تجارت کرتے تھے اور ان چیزوں
کے لئے سفید اون دیتے تھے- ۱۹ جو چیزیں تم بیچتے تھے اسے اوزال
سے دانی اور یونانی لوگ خریدتے تھے- وہ ان چیزوں کے مبادلہ میں پیٹا ہوا
فولاد، دارچینی اور گنّا دیتے تھے- ۲۰ ددان اچھی تجارت حاصل کرتا تھا- وہ
تمہارے ساتھ گھوڑسوار کے لئے زین کے کپڑوں کی تجارت کرتے تھے-
۲۱ عرب اور قیدار کے سبھی قائدین بھیڑ، بینڈھے اور بکرے تمہاری
چیزوں کے مبادلہ میں دیتے تھے- ۲۲ سبا اور رعماہ کے تاجر تمہارے ساتھ
تجارت کرتے تھے- وہ ہر قسم کے نفیس مصالحہ اور ہر طرح کے قیمتی پتھر
اور سونا تمہارے بازاروں میں لاکر خرید و فروخت کرتے تھے-
۲۳ حرّان، کنّہ، عدن، اور سبا، اسور، کلمد کے تاجر تمہارے ساتھ
تجارت کرتے تھے- ۲۴ انہوں نے لاجوردی کپڑوں، کمخواب اور نفیس
پوشاک، رنگ برنگ قالین، نفیس رسّیاں اور دیودار کی لکڑی سے بنے سامان
مبادلہ میں دیئے یہ وہ چیزیں تھیں جنہوں نے تمہارے ساتھ تجارت کی-

۲۵ ترسیس کے جہاز ان چیزوں کو لے جاتے تھے-

جنہیں تم بیچتے تھے- "اے صور! تم ان تجارتی گروہ میں سے ایک کی
طرح ہو- تم سمندر پر قیمتی چیزوں سے لدے ہوئے ہو-
۲۶ وہ ملّاح جو تمہاری کشتیوں کو آگے بڑھاتے ہیں تمہیں سمندروں
کے پار عظیم ملکوں میں لے گئے- لیکن طاقتور مشرقی ہوا تمہارے جہازوں کو
بیچ سمندر میں فنا کردیگی-
۲۷ اور تمہاری ساری دولت سمندر میں ڈوب جائے گی- تمہاری
دولت، تمہاری تجارت او رچیزیں، تمہارے ملاح اور تمہارے ناخدا،
تمہارے لوگ جو تمہارے جہاز پر تختوں کے شگافوں کو بھرنے والے لوگ
شہر کے سبھی سپاہی سارے سمندروں میں غرق ہو جائیں گے- یہ اسی دن
ہوگا جس دن تم برباد ہوگے-

۲۸ "تم نے اپنے تاجروں کو بہت دور مقاموں میں بھیجا، وہ مقام
خوف سے کانپ اٹھیں گے- جب وہ تمہارے ناخداؤں کا چلّانا سنیں گے-
۲۹ اور تمام ملاح اور اہلِ جہاز اپنے جہازوں پر سے اُترآئیں گے اور ساحل
پر جاکھڑے ہونگے-
۳۰ وہ تمہارے حالات کو دیکھ کر آواز بلند کرینگے اور پھوٹ پھوٹ کر
روئینگے وہ اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے وہ راکھ میں لوٹیں گے-
۳۱ وہ تمہارے لئے سر پر استرا پھرائیں گے- وہ ٹاٹ اوڑھیں
گے- وہ تمہارے لئے روئیں گے اور چلاّئیں گے- وہ کسی ایسے روتے
ہوئے کی مانند ہونگے جو کسی کے مرنے پر روتا ہے-

۳۲ "وہ نوحہ کرتے وقت تمہارے بارے میں مرثیہ خوانی کریں
گے-" "کوئی صور کی طرح نہیں ہے! صور فنا کر دیا گیا، سمندر کے بیچ میں!
۳۳ تمہارے تاجر سمندر کے پار گئے، تم نے ان کے لوگوں کو، اپنی
عظیم دولت اور چیزوں سے مسرور کیا، تم نے روئے زمین کے
بادشاہوں کو دولتمند بنادیا-
۳۴ پر اب تم سمندر کی گہرائی میں پانی کے زور سے ٹوٹ گئے ہو-
سبھی چیزیں جو تم بیچتے ہو، اور تمہارے سبھی لوگ نابود ہوچکے ہیں-
۳۵ بحری ممالک کے باشندے تمہارے لئے حیرت زدہ ہیں- انکے
بادشاہ نہایت دہشت زدہ ہیں- انکے چہروں سے حیرت ٹپکتی ہے-
۳۶ قوموں کے سوداگر تمہارا ذکر سنکر سسکاریں گے- جو کچھ تمہارے
ساتھ ہوا ، لوگوں کو خوفزدہ کریگا- کیوں؟ کیونکہ تم ختم ہوگئے ہو- تم اب
نہیں رہے ہو-"""

صور خود کو خدا سمجھتا ہے

۲۸ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ ”اے آدم زاد! شاہِ
صور سے کہو، ’خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:

”’تم بہت مغرور ہو! اور تم کہتے ہو میں دیوتا ہوں۔ ”میں وسط بحر
میں دیوتاؤں کے تخت پر بیٹھتا ہوں۔“
”’لیکن تم انسان ہو، خدا نہیں۔ تم صرف سوچتے ہو کہ تم دیوتا ہو۔
۳ تم سوچتے ہو تم دانیال سے دانشمند ہو۔ تم سمجھتے ہو کہ تم سارے
اسرائیل کو جان لوگے۔
۴ اپنی دانش اور اپنی سمجھ سے۔ تم نے دولت خود کمائی ہے۔ اور تم
نے اپنے خزانے میں سونا چاندی رکھا ہے۔
۵ اپنی حکمت اور سوداگری سے تم نے اپنی دولت بڑھائی ہے۔ اور
اب تم اس دولت کے سبب مغرور ہو۔
۶ ”’اس لئے خداوند میرا مالک فرماتا ہے:
”’اے صور! تم نے سوچا تم خدا کی طرح ہو۔
۷ میں اجنبیوں کو تمہارے خلاف لڑنے کے لئے لاؤنگا۔ وہ قوموں میں
نہایت ہیبت ناک ہیں۔ وہ اپنی تلواریں باہر کھینچیں گے اور ان خوشنما
چیزوں کے خلاف چلائیں گے جنہیں تمہاری حکمت نے کمائی۔ وہ تمہاری
شوکت کو نیست و نابود کردیں گے۔
۸ وہ تمہیں گرا کر قبر میں پہنچائیں گے۔ تم اس ملاّح کی طرح ہوگے جو
سمندر میں مرا۔ ۹ وہ شخص تم کو مار ڈالیگا۔ کیا اب بھی تم کہوگے، ”میں
دیوتا ہوں؟“ اس وقت وہ تمہیں مار ڈالیگا۔ تم انسان ہو خدا نہیں۔
۱۰ اجنبی تمہارے ساتھ غیر ملکی جیسا برتاؤ کریں گے، اور تم کو مار
ڈالیں گے۔ یہ باتیں ہونگی، کیونکہ میرے پاس حکم کی قدرت ہے!“’
خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہیں۔

۱۱ خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۲ ”اے آدم زاد! شاہِ
صور کے بارے میں ماتم کا گیت گاؤ۔ اس سے کہو، ’خداوند میرا مالک یہ کہتا
ہے:

”’تم کامل، دانش سے معمور اور حسن سے بھرپور تھے۔“
۱۳ تم عدن میں تھے۔ خدا کے باغ میں تمہارے پاس قیمتی رتن
تھے۔ یہ رتن تھے: لعل، پکھراج، ہیرے، الماس، سنگِ سلیمانی اور زبرجد،
اور نیلم، فیروزہ اور زمرد۔ یہ سب سونے میں جڑے ہوئے تھے۔ تمہیں یہ
خوبصورتی تمہاری پیدائش سے ہی عطاء کی گئی تھی۔
۱۴ تم ممسوح کروبی تھے۔ تمہارے بازو میرے تخت پر پھیلے تھے اور
میں نے تم کو خدا کے کوہِ مقدس پر رکھا۔ تم ان رتنوں کے بیچ چلے جو آتش
کی طرح کوندتے تھے۔
۱۵ تم نیک اور ایماندار تھے جب میں نے تمہیں بنایا۔ لیکن اس
کے بعد تم بُرے بن گئے۔
۱۶ تمہاری تجارت تمہارے پاس بہت دولت لاتی تھی۔ لیکن اس
نے بھی تمہارے اندر تکبّر پیدا کی اور تم نے گناہ کیا۔ اس لئے میں نے
تمہارے ساتھ ایسا سلوک کیا جیسے تم ناپاک چیز ہو۔ میں نے تمہیں خدا کے
پہاڑ سے دور پھینک دیا میں نے تمہیں تباہ کردیا۔ تم خاص کروبی فرشتوں
میں سے ایک تھے۔ تمہارے بازو میرے تخت پر پھیلے ہوئے تھے لیکن میں
نے تمہیں آگ کے شعلوں کی طرح بھڑکنے والے رتنوں کو چھوڑنے پر مجبور
کیا۔
۱۷ تم اپنے حسن کے سبب گھمنڈی ہوگئے۔ تمہارے حسن نے
تمہاری حکمت کو فنا کیا۔ اس لئے تمہیں زمین پر لا پھینکا اور اب دیگر بادشاہ
تمہیں آنکھیں دکھاتے ہیں۔
۱۸ تم نے کئی غلط کام کئے تم نہایت دھوکے باز سوداگر تھے، اس
طرح تم نے مقدس مقاموں کی بے حرمتی کی۔ اس لئے میں تمہارے ہی
اندر سے آتش لایا۔ ہر ایک کی نظر میں جل کر تم زمین پر راکھ کا ڈھیر
ہوگئے۔ ۱۹ دیگر قوموں کو جو تجھ پر ہوا اسے دیکھ کر صدمہ پہنچا۔ تم بالکل
ڈر گئے تھے اور پوری طرح سے تباہ ہوگئے تھے۔“’

صیدا کے خلاف پیغام

۲۰ خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۲۱ ”اے آدم زاد! صیدا کی
طرف دیکھو اور میرے لئے اس مقام کے خلاف کچھ کہو۔ ۲۲ کہو،
”خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:
”’اے صیدا! میں تمہارے خلاف ہوں۔ تمہارے لوگ میرا احترام
کرنا سیکھیں گے، میں صیدا کو سزا دونگا۔ تب لوگ سمجھیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔ اور میں خود کو انہیں مقدس دکھاؤنگا۔
۲۳ میں صیدا میں وبا اور موت بھیجونگا شہر کے اندر اور چاروں طرف
تلوار موت کو لیکر آئیگی۔ تب وہ سمجھیں گے کہ میں خداوند ہوں۔“’

قومیں اسرائیل کا مذاق اڑانا بند کرینگے

۲۴ ”’ماضی میں اسرائیل کے چاروں جانب کی ملک دردناک تیز
کانٹوں کے طرح تھے اور وہ اس سے نفرت کرتے تھے۔ لیکن اسکا خاتمہ
ہوجائیگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں ان کا مالک خداوند ہوں۔“’

۲۵ خداوند میرا مالک کہتا ہے،" میں نے اسرائیل کے لوگوں کو
دیگر قوموں میں بکھیر دیا ہے۔ لیکن میں پھر اسرائیل کے گھرانے کو اکٹھا
کرونگا۔ تب پھر میں خود کو انہیں مقدس دکھاؤنگا۔ اس وقت بنی اسرائیل
اپنے ملک میں رہیں گے یعنی جس ملک کو میں نے اپنے خادم یعقوب کو
دیا تھا۔
۲۶ وہ اس ملک میں محفوظ رہیں گے وہ گھر بنائیں گے اور تاکستان
لگائیں گے۔ میں اس کے چاروں جانب کی قوموں کو سزادوں گا۔ جنہوں
نے اس سے نفرت کی۔ تب بنی اسرائیل محفوظ رہیں گے۔ تب وہ
سمجھیں گے کہ میں ان کا خداوند خدا ہوں۔"

مصر کے خلاف پیغام

۲۹ جلاوطنی کے دسویں برس کے دسویں مہینے (جنوری) کے
بارھویں دن خداوند میرے مالک کا کلام مجھے ملا۔ اس نے
کہا، ۲ "اے آدم زاد! شاہِ مصر، فرعون کی جانب دیکھو! میرے لئے اس
کے اور پورے مصر کے خلاف کچھ کہو۔ ۳ کہو، 'خداوند میرا مالک یہ کہتا
ہے:

"'اے شاہ مصر، فرعون، میں تمہارے خلاف ہوں۔ تم دریائے نیل
کے کنارے آرام کرتے ہوئے ایک بہت بڑا گھڑیال ہو۔ تم کہتے تھے،
"یہ میرا دریا ہے! یہ دریا میں نے بنایا ہے۔"
۴-۵ "'لیکن میں تمہارے جبڑے میں کانٹے اٹکاؤنگا۔ دریائے نیل
کی مچھلیاں تمہاری جِلد سے چپک جائیں گی۔ میں تم کو دریائے نیل
سے باہر نکال دونگا اور دریا کی ساری مچھلیاں تمہاری جِلد سے چپک جائیں
گی۔ میں تم کو اور تمہاری مچھلیوں کو، تمہاری ندیوں سے باہر کر کے خشک
زمین پر پھینک دوں گا۔ تم زمین پر گروگے اور تمہیں کوئی نہیں اٹھائے گا،
اور نہ ہی کوئی دفن کرے گا۔ میں تمہیں جنگلی جانوروں اور پرندوں کو دونگا
تم ان کی غذا بنوگے۔
۶ تب مصر میں رہنے والے سبھی لوگ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں!
"'میں ان کاموں کو کیوں کرونگا؟
کیونکہ اسرائیل کے لوگ سہارے کے لئے مصر پر جھکے، لیکن مصر محض
ایک سرکنڈے کا ڈنٹھل رہ گیا ہے۔
۷ اسرائیل کے لوگ سہارے کے لئے مصر پر جھکے لیکن مصر نے ان
کے ہاتھوں اور شانوں کو زخمی کیا۔ وہ سہارے کے لئے تم پر جھکے لیکن تم
نے ان کی پیٹھ کو توڑا اور مروڑ دیا۔'"
۸ اس لئے خداوند میرا مالک کہتا ہے:
"میں تمہارے خلاف تلوار لاؤنگا۔ میں تمہارے سبھی لوگوں اور
جانوروں کو فنا کرونگا۔
۹ مصر اجاڑ اور ویران ہو جائے گا۔ تب وہ سمجھیں گے کہ میں خداوند
ہوں۔'"'

خدا نے کہا، "میں وہ کام کیوں کرونگا؟ کیونکہ تم نے کہا، 'یہ میری
ندی ہے، میں نے اس ندی کو بنایا۔' ۱۰ اس لئے میں (خدا) تمہارے
خلاف ہوں۔ میں تمہارے دریائے نیل کی کئی شاخوں کے خلاف ہوں۔
میں مصر کو پوری طرح فنا کر دونگا۔ مجدال سے اسوان تک اور جہاں تک
کوش کی سرحد ہے، وہاں تک شہر ویران ہونگے۔ ۱۱ کوئی شخص یا جانور
مصر سے نہیں گذریگا۔ کوئی شخص یا جانور مصر میں چالیس برس تک نہیں
رہے گا۔ ۱۲ میں ملک مصر کو اجاڑ دونگا اور اس کے شہر چالیس برس تک
ویران رہیں گے۔ میں مصریوں کو کئی قوموں میں بکھیر دونگا۔ میں انہیں
غیر ملکیوں میں بسا دونگا۔"
۱۳ خداوند میرا خدا کہتا ہے، "میں مصر کے لوگوں کو کئی قوموں میں
بکھیر دونگا۔ لیکن چالیس برس کے خاتمہ پر پھر میں ان لوگوں کو ایک ساتھ
اکٹھا کرونگا۔ ۱۴ میں مصر کے اسیروں کو واپس لاؤنگا۔ میں مصریوں کو
فتروس کی سر زمین میں جہاں وہ پیدا ہوئے تھے۔ واپس لاؤنگا، لیکن ان کی
سلطنت اہم نہ ہوگی۔ ۱۵ یہ سب سے کم اہمیت کی حکومت ہوگی۔ یہ
پھر سے دیگر قوموں پر پُرجلال نہیں ہوگا۔ میں اسے دبا دونگا کہ وہ دوسری
قوموں پر حکومت نہ کر پائیگا۔ ۱۶ اسرائیل کا گھرانہ پھر کبھی مصر پر
انحصار نہیں کریگا۔ اسرائیل مدد کے لئے مصر کی طرف مُڑنے کے لئے اپنے
اس گناہ کو یاد رکھیں گے۔ اور تب وہ سمجھیں گے کہ میں خداوند اور مالک
ہوں۔"

بابل مصر کو لے گا

۱۷ جلاوطنی کے ستائیسویں برس کے پہلے مہینے (اپریل) کے پہلے
دن خداوند کا کلام مجھے ملا اس نے کہا، ۱۸ "اے آدم زاد! شاہِ بابل
نبوکدنضر نے صور کے خلاف اپنی فوج سے سخت جنگ کرایا۔ انکے
سر گنجے ہوگئے انکے کندھے چھل گئے۔ لیکن وہ ان سخت کوششوں کے
بعد بھی کچھ حاصل نہ کرسکے۔" ۱۹ اسلئے خداوند میرا مالک کہتا ہے، "میں
شاہِ بابل نبوکدنضر کو ملک مصر دوں گا اور نبوکدنضر مصر کے لوگوں کو
لے جائے گا۔ نبوکدنضر مصر کی قیمتی چیزوں کو لے جائے گا۔ یہ
نبوکدنضر کی فوج کا صلہ ہوگا۔ ۲۰ میں نے نبوکدنضر کو ملک مصر اس کی
سخت محنت کی اجرت کے طور پر دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے یہ میرے
لئے کیا۔" خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔

۲۱ ”اس دن میں اسرائیل کے گھرانے کو طاقتور بناؤنگا اور میں
تمہیں انلوگوں سے بات کرنے کی اجازت دونگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔“

بابل کی فوج مصر پر حملہ کرے گی

۳۰ خداوند کا کلام مجھے پھر ملا۔ اس نے کہا، ۲ ”اے آدم زاد!
میرے لئے کچھ کہو۔ کہو، ’خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:

”’چلاّؤ اور کہو، ”وہ بھیانک دن آرہا ہے۔“
۳ وہ دن قریب ہے۔ ہاں! عدالت کرنے کا خداوند کا دن قریب
ہے۔ یہ ایک بادلوں کا دن ہوگا۔ یہ قوموں کے ساتھ عدالت کرنے کا
وقت ہوگا۔
۴ مصر کے لوگوں کے خلاف ایک تلوار آئے گی۔ اہلِ کوش (اتھوپیا)
خوف سے کانپ اٹھیں گے جس وقت مصر کا زوال ہوگا۔ بابل کی فوج
مصر کے خزانے لوٹ کر لے جائے گی۔ مصر کی بنیاد اکھڑ جائے گی۔

۵ ”’کئی لوگوں نے مصر سے امن معاہدہ کیا۔ لیکن کوش، فوط، لود،
تمام عرب، لیبیا اور معاہدے کے لوگ فنا ہونگے۔

۶ خداوند میرا مالک کہتا ہے:
”جو مصر کی مدد کرتے ہیں ان کا زوال ہوگا۔ اس کی طاقت کا غرور جاتا
رہے گا۔ اہلِ مصر مجدال سے لے کر اسوان تک جنگ میں مارے جائیں
گے۔“ خداوند میرے خدا نے یہ باتیں کہیں۔
۷ مصر ان ملکوں میں سے ہوگا۔ جو فنا کردیئے گئے۔ اسکے شہر اُجڑ
جائینگے۔
۸ میں مصر میں آگ لگاؤں گا اور اسکے سبھی مدد گار نیست و نابود ہو
جائیں گے۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔

۹ ”’اس وقت میں فرشتوں کو بھیجونگا۔ وہ جہازوں میں کوش کو بُری
خبریں پہنچانے کے لئے جائیں گے۔ کوش اب خود کو محفوظ سمجھتا ہے۔
لیکن اہلِ کوش خوف سے تب کانپیں گے جب مصر سزایاب ہوگا۔ وہ
وقت آرہا ہے۔
۱۰ خداوند میرا مالک کہتا ہے: ”میں شاہِ بابل نبوکدنضر کا استعمال
کروں گا اور میں اہلِ مصر کو فنا کروں گا۔
۱۱ نبوکدنضر اور اسکے لوگ قوموں میں نہایت ہی خطرناک ہیں۔ میں
انہیں مصر کو فنا کرنے کے لئے لاؤنگا۔ اور وہ مصر کے خلاف اپنی تلواریں
نکالیں گے۔ وہ ملک کو لاشوں سے بھر دیں گے۔
۱۲ میں دریائے نیل کو خشک زمین بنادونگا۔ تب میں خشک زمین
بُرے لوگوں کو بیچ دونگا۔ میں اجنبیوں کا استعمال اس ملک کو خالی کرنے
کے لئے کرونگا۔ میں خداوند نے یہ کہا ہے!“

مصر کے بت فنا کئے جائیں گے

۱۳ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:
”میں مصر کے بتوں کو فنا کرونگا۔ میں مجسّموں کو نوف سے باہر کرونگا۔
ملک مصر میں کوئی بھی حاکم آگے نہیں ہوگا۔ اور میں مصر میں خوف
پیدا کرونگا۔
۱۴ میں فتروس کو ویران کردونگا۔ میں ضعن میں آگ لگادونگا۔ میں نو
کو سزا دونگا۔
۱۵ اور میں سین نامی مصر کے قلعہ کے خلاف اپنے قہر کی بارش
کرونگا۔ میں اہلِ نو کو نابود کرونگا۔
۱۶ میں مصر میں آگ لگاؤنگا۔ سین نامی مقام خوف کی وجہ سے سخت
درد میں مبتلا ہوگا۔ نو شہر تباہ ہوجائیگا۔ ممفیس ہر روز مختلف طرح کی
پریشانیوں میں مبتلا رہیگا۔
۱۷ آون اور فی بست کے نوجوان جنگ میں مارے جائیں گے اور
عورتیں قیدی بنا کر لے جائی جائیں گی۔
۱۸ تحف نحیس کے لئے یہ سیاہ دن ہوگا جب میں مصر پر پوری طرح
سے قبضہ کرلونگا۔ مصر کی طاقت کے غرور کا خاتمہ ہوجائے گا۔ پورا
مصر بادل سے ڈھک جائیگا۔ اسکی بیٹیاں پکڑی جائینگی اور قید کرکے
لے جائی جائیں گی۔ ۱۹ اس طرح میں مصر کو سزا دونگا۔ تب وہ جانیں
گے کہ میں خداوند ہوں۔“‘

مصر ہمیشہ کے لئے کمزور ہوگا

۲۰ جلاوطنی کے گیارھویں برس کے پہلے مہینے (اپریل) کے ساتویں
دن خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲۱ ”اے آدم زاد! میں نے شاہِ
مصر، فرعون کے بازو (قوّت) توڑ ڈالے ہیں۔ کوئی بھی اس کے بازو پر پٹی
نہیں لپیٹے گا۔ اس کا زخم نہیں بھرے گا۔ اسلئے اسکے بازو تلوار پکڑنے کے
قابل نہیں رہیں گے۔“
۲۲ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، ”میں شاہِ مصر، فرعون کے خلاف
ہوں۔ میں اس کے دونوں بازو، طاقتور بازو اور پہلے سے ٹوٹے ہوئے بازو کو

توڑ ڈالونگا۔ میں اس کے ہاتھ سے تلوار کو گرادونگا۔ ۲۳ میں مصریوں
کو مختلف قوموں میں منتشر کردونگا اور انہیں الگ الگ ملکوں میں بکھیر
دونگا۔ ۲۴ میں شاہِ بابل کے بازوؤں کو طاقتور بناؤں گا۔ میں اپنی تلوار
اسکے ہاتھ میں دوں گا۔ لیکن میں شاہ فرعون کے بازوؤں کو توڑ دوں گا۔ تب
فرعون درد سے چلاّئے گا۔ بادشاہ کی چیخ ایک مرتے ہوئے شخص کی چیخ کی
مانند ہوگی۔ ۲۵ اس لئے میں شاہِ بابل کے بازوؤں کو طاقتور بناؤں گا، لیکن
فرعون کے بازو گرینگے۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔
”میں شاہِ بابل کے ہاتھوں میں اپنی تلوار دونگا۔ تب وہ ملک مصر کے
خلاف اپنی تلوار کھینچے گا۔ ۲۶ میں مصریوں کو مختلف قوموں میں منتشر
کردونگا اور انہیں الگ الگ ملکوں میں بکھیر دونگا۔ تب وہ سمجھیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔“

اسور ایک دیودار کی درخت کی طرح ہے

۳۱ جلاوطنی کے گیارھویں برس میں تیسرے مہینے (جون)
کے پہلے دن خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲ ”اے
آدم زاد! شاہِ مصر، فرعون اور اس کے لوگوں سے یہ کہو:
”'تمہاری بزرگی میں کون تمہاری مانند ہے۔
۳ اسور لبنان میں دلکش شاخوں والا دیودار کا درخت تھا۔ یہ بہت لمبا اور
اوپر چوٹی میں گھنی شاخیں تھی جو کہ جنگل کو سایہ دیتا تھا۔
۴ پانی درخت کو بڑھاتا ہے۔ گہری ندی اسے اونچا بڑھاتی ہے۔ ندی
اس جگہ کے چاروں طرف سے بہتی تھی جہاں پر درخت تھا۔ یہ دوسرے
درختوں کی طرف دھارا کو بھیجا۔
۵ اس لئے کھیت کے سبھی درختوں سے بلند وہی تھا، اور اس نے کئی
ڈالیاں پھیلا رکھی تھیں۔ وہاں کافی پانی تھا۔ اس لئے درخت کی شاخیں باہر
پھیلی تھیں۔
۶ اس درخت کی شاخوں میں آسمان کے سبھی پرندوں نے گھونسلے
بنائے تھے۔ اس درخت کی شاخوں کے نیچے سبھی جانور اپنے بچوں کو جنم
دیتے تھے۔ سبھی بڑی قومیں اس درخت کے سایہ میں رہتی تھیں۔
۷ اسلئے درخت اپنی برتری اور اپنی لمبی شاخوں میں خوبصورت
تھا۔ کیونکہ اس کی جڑیں گہرے پانی تک پہنچتی تھیں۔
۸ خدا کے باغ کے دیودار کے درخت بھی اتنے بڑے نہیں تھے جتنا کہ
یہ درخت۔ سرو کے درخت بھی اتنی زیادہ ڈالیاں نہیں رکھتے اور نہ ہی
چنار کے درخت میں اس درخت سی ڈالیاں تھی۔ خدا کے باغ کا کوئی بھی
درخت اتنا خوبصورت نہیں تھا جتنا یہ درخت۔'''

۹ میں نے کئی ڈالیاں سمیت اس درخت کو خوبصورت بنایا اور
خدا کے باغ عدن کے سبھی درخت اس سے رشک کرتے تھے۔

۱۰ اس لئے خداوند میرا مالک کہتا ہے: ”درخت بلند ہو گیا ہے۔
اس نے اپنی چوٹی کو بادلوں میں پہنچا دیا ہے۔ درخت متکبّر ہو گیا کیونکہ یہ
قدآور ہے۔ ۱۱ اس لئے میں نے ایک طاقتور بادشاہ کو اس درخت کو لینے
دیا۔ اس حکمران نے درخت کو اس بُرے اعمال کے سبب سزا دی۔ میں
نے اس درخت کو اپنے باغ سے باہر کیا ہے۔
۱۲ ”اجنبی جو دنیا کے سب سے خطرناک قوم ہیں اس درخت کو
کاٹ ڈالا اور اس کی شاخوں کو پہاڑوں پر اور ساری وادی میں بکھیر دیا۔ اس
روئے زمین میں بہنے والی ندیوں میں اسکی شاخیں بہہ گئیں۔ درخت کے
نیچے اب کوئی سایہ نہیں تھا۔ اس لئے سبھی لوگوں نے اس درخت
کو چھوڑ دیا۔ ۱۳ اب اس گرے درخت میں پرندے رہتے ہیں اور اس کی
ٹوٹی شاخوں پر جنگلی جانور چلتے ہیں۔
۱۴ ”اب اس پانی کا کوئی بھی درخت متکبّر نہیں ہوگا۔ وہ بادلوں
تک پہنچنا نہیں چاہیں گے۔ کوئی بھی طاقتور درخت جو اس پانی کو پیتا ہے
قدآور ہونے کی شیخی نہیں بگھاڑے گا۔ کیونکہ ان سبھی کی موت یقینی
ہو چکی ہے۔ وہ سبھی موت کے مقام پاتال میں چلے جائیں گے۔ وہ ان دیگر
لوگوں کی طرح ہونگے جو مرینگے اور گڑھا میں چلے جائینگے۔“
۱۵ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، ”اس دن جب وہ درخت اسفل کو
گیا میں نے لوگوں سے ماتم کروایا۔ میں نے گہرے پانی کو، اس کے لئے
غم سے چھپا دیا۔ میں نے درخت کی ندیوں کو روک دیا۔ اور درخت کے لئے
پانی کا بہنا رک گیا۔ میں نے لبنان کو اس کے لئے ماتم کروایا۔ کھیت کے
سبھی درخت اس بڑے درخت کے غم میں بیمار ہوگئے۔ ۱۶ میں نے
درخت کو گرایا اور درخت کے گرنے کی آواز سے قومیں کانپ اٹھیں۔ میں
نے درخت کو موت کے مقام اسفل پر پہنچایا۔ یہ نیچے ان لوگوں کے ساتھ
رہنے گیا جو گڑھے میں نیچے گرے ہوئے تھے۔ ماضی میں عدن کے سبھی
درخت یعنی لبنان کے بہترین درخت اس پانی کو پیتے تھے۔ ان سبھی
درختوں نے پاتال میں تسکین حاصل کی تھی۔ ۱۷ ہاں! وہ درخت بھی
قدآور درخت کے ساتھ موت کے مقام اسفل پر گئے۔ انہوں نے ان
لوگوں کا ساتھ پکڑا جو جنگ میں مرگئے تھے۔ اس بڑے درخت نے دیگر
درختوں کو طاقتور بنایا، وہ درخت قوموں کے درمیان اس بڑے درخت
کے سایہ میں رہتے تھے۔
۱۸ ”اس لئے اے مصر! عدن میں بہت سے قدآور اور طاقتور درخت
ہیں۔ ان میں سے کسی درخت کے ساتھ میں تمہارا موازنہ نہ کرونگا۔ تم عدن

کے درختوں کے ساتھ پاتال کو جاؤ گے۔ موت کے مقام میں تم ان غیر
ملکیوں اور جنگ میں مارے گئے لوگوں کے ساتھ میں لیٹو گے۔
"ہاں، یہ فرعون اور اس کے سبھی لوگوں کے ساتھ ہوگا۔ خداوند
میرے مالک نے یہ کہا تھا۔

فرعون: ایک شیر ببر یا گھڑیال؟

۳۲ جلاوطنی کے بارھویں برس کے بارھویں مہینے (مارچ) کے
پہلے دن خداوند کا کلام میرے پاس آیا۔ اس نے کہا،
۲ "اے آدم زاد! شاہِ مصر کے بارے میں ماتم کا گیت گاؤ۔ اس سے کہو:

"'تم نے سوچا تھا تم طاقتور جوان شیر ہو۔ مختلف قوموں میں غرور
کے ساتھ ٹہلتے ہوئے۔ لیکن سچ مچ میں تم سمندر کے گھڑیال جیسے ہو۔ تم پانی
کو دھکیل کر راستہ بناتے ہو اور اپنے پیروں سے پانی گدلا کرتے ہو۔ تم مصر
کی ندیوں کو ہلایا (گھونٹا) کرتے ہو۔'"
۳ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے:

"میں نے بہت سے لوگوں کو ایک ساتھ اکٹھا کیا ہے۔ اب میں
تمہارے اوپر اپنا جال پھینکوں گا۔ تب وہ لوگ تمہیں اوپر کھینچ لینگے۔
۴ تب میں تمہیں خشک زمین پر پھینک دونگا۔ میں تمہیں میدان میں
پھینکوں گا۔ تب میں سبھی پرندوں کو بلاؤنگا تا کہ وہ تم پر رہ سکے۔ میں ہر
جگہ سے جنگلی جانوروں کو تمہیں کھانے اور پیٹ بھرنے کے لئے بلاؤنگا۔
۵ میں تمہارے جسم کو پہاڑوں پر بکھیر ونگا۔ میں تمہاری لاشوں سے
وادیوں کو بھر دونگا۔
۶ میں تمہارا خون پہاڑوں پر ڈالوں گا اور زمین اس سے بھیگے گی۔
ندیاں تم سے بھر جائیں گی۔
۷ میں تم کو روپوش کر دونگا اور آسمان کو ڈھک دونگا اور ستاروں کو
سیاہ کردونگا۔ میں سورج کو بادل سے ڈھک دونگا اور چاند نہیں چمکے گا۔
۸ میں آسمان کے تمام چمکتے ہوئے اجسام کو تاریک کردونگا۔ میں
تمہارے سارے ملک میں اندھیرا کردونگا۔" میرے مالک خداوند نے یہ
سب باتیں کہیں۔

۹ "بہت سی قومیں غصّہ ہو جائیں گی جب وہ سنیں گی کہ تم کو فنا
کرنے کے لئے میں نے ایک دشمن کو لایا ہے۔ قومیں جنہیں تم جانتے بھی
نہیں غصّہ ہو جائیں گی۔ ۱۰ میں بہت سے لوگوں کو تمہارے بارے میں
حیرت زدہ کرونگا۔ ان کے بادشاہ تمہارے بارے میں اس وقت بُری طرح
سے خوفزدہ ہوں گے جب میں انکے سامنے اپنی تلوار چلاؤنگا۔ جس دن تمہارا
زوال ہوگا اسی دن ہر ایک پل بادشاہ خوفزدہ ہونگے۔ ہر ایک بادشاہ اپنی
زندگی کے لئے خوفزدہ ہوگا۔"
۱۱ کیوں؟ کیونکہ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے: "شاہِ بابل کی تلوار
تمہارے خلاف جنگ کرنے آئے گی۔ ۱۲ میں ان سپاہیوں کا استعمال
تمہارے لوگوں کو جنگ میں مار ڈالنے کے لئے کرونگا۔ وہ سپاہی قوموں میں
سب سے خطرناک قوم سے آئیں گے وہ ان چیزوں کو فنا کر دیں گے۔ جن
کا غرور مصر کو ہے۔ اہلِ مصر فنا کر دیئے جائیں گے۔ ۱۳ مصر میں ندیوں
کے کنارے بہت سے مویشی ہیں۔ میں ان جانوروں کو بھی فنا کرونگا۔ آئندہ
لوگ اپنے پیروں سے پانی کو گندہ نہیں کریں گے۔ گائیوں کے کھُر آئندہ
پانی کو میلا نہیں کریں گے۔ ۱۴ اس طرح میں مصر میں پانی کو پر سکون
بناؤنگا۔ میں ان کی ندیوں کو خراماں بناؤں گا۔ وہ تیل کی طرح بہیں گی۔"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔ ۱۵ "میں ملک مصر کو ویران کر دونگا۔ وہ
ہر چیز سے خالی ہوگا۔ میں مصر میں رہنے والے سبھی لوگوں کو سزا دونگا۔
تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند اور مالک ہوں۔
۱۶ "یہ ایک غمزدہ گیت ہے۔ جسے لوگ مصر کے لئے گائیں گے۔
دوسری قوموں میں بیٹیاں (شہر) مصر کے بارے میں نوحہ کریں گی۔ وہ
اسے مصر اور اس کے سبھی لوگوں کے بارے میں غمزدہ گیت کے طور پر
گائیں گی۔" خداوند میرے مالک نے یہ کہا تھا۔

مصر کا فنا کیا جانا

۱۷ جلاوطنی کے بارھویں برس میں، اس مہینے کے پندرھویں دن،
خداوند کا پیغام مجھے ملا اس نے کہا، ۱۸ "اے آدم زاد! مصر کے
لوگوں کے لئے روؤ۔ مصر اور ان بیٹوں کو، طاقتور قوم سے قبرستان تک
پہنچاؤ۔ نہیں اس پاتال میں پہنچاؤ جہاں وہ ان دیگر لوگوں کے ساتھ
نیچے گڑھے میں جائینگے۔
۱۹ "اے مصر! تم کسی اور سے بہتر نہیں ہو۔ موت کے مقام پر
چلے جاؤ۔ جاؤ اور ان غیر ملکیوں کے پاس لوٹو۔
۲۰ "مصر کو ان سبھی دیگر لوگوں کے ساتھ رہنا پڑیگا۔ جو جنگ میں
مارے گئے تھے۔ دشمن نے اسے اور اس کے لوگوں کو اٹھا پھینکا ہے۔
۲۱ "مضبوط اور طاقتور لوگ جنگ میں مارے گئے وہ غیر ملکی موت
کے مقام پر گئے۔ اس مقام سے وہ لوگ مصر اور اس کے مددگاروں سے
باتیں کریں گے، وہ جو جنگ میں مارے گئے تھے۔
۲۲-۲۳ "اسور اور اسکی ساری فوج وہاں موت کے مقام پر ہے۔
ان کی قبریں نیچے گہرے گڑھے میں ہیں۔ وہ سبھی اسور کے سپاہی جنگ

میں مارے گئے۔ ان کی قبریں گڑھے کے چاروں جانب ہیں۔ جب وہ زندہ
تھے تب وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتے تھے۔ لیکن اب وہ سب خاموش ہیں۔
وہ سب جنگ میں مارے گئے تھے۔
۲۴ "عیلام وہاں ہے اور اس کی ساری فوج اسکی قبر کے چاروں
جانب ہیں۔ وہ سب جنگ میں مارے گئے۔ وہ غیر ملکی گہری نیچی زمین
میں گئے۔ جب وہ زندہ تھے۔ وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتے تھے۔ لیکن وہ اپنی
ندامت کو اپنے ساتھ اس گہرے گڑھے میں لے گئے۔ وہ ان سب لوگوں
کے ساتھ رکھّے گئے جو مارے گئے تھے۔ ۲۵ وہ لوگ عیلام اور انکے
سارے سپاہیوں کے لئے جو کہ جنگ میں مارے گئے تھے بستر تیار کئے۔
عیلام کی فوج اسکی قبر کے چاروں جانب ہے۔ وہ سارے غیر ملکی جو کہ
جنگ میں مارے گئے تھے جب وہ زندہ تھے وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتے تھے۔
لیکن وہ لوگ انکی ندامت کو انکے ساتھ نیچے گہرے گڑھا میں لے گئے۔ ان
لوگوں کو ان دیگر سب لوگوں کے ساتھ رکھے گئے تھے جو مارے گئے تھے۔
۲۶ "مسک، توبل اور انکی ساری فوجیں وہاں ہیں۔ انکی قبریں
انکے چاروں جانب ہیں۔ وہ سب غیر ملکی جنگ میں مارے گئے تھے جب وہ
زندہ تھے تب وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتے تھے۔ ۲۷ لیکن اب وہ غیر ملک
کے طاقتور لوگوں کے ساتھ آرام نہیں فرما رہے ہیں جو کہ اپنے ہتھیاروں
کے ساتھ، اپنے سروں کے نیچے اپنے تلواروں کے ساتھ دفنائے گئے ہیں
انکے گناہ انکی ہڈّیوں میں ہونگے۔ کیونکہ جب وہ زندہ تھے، انہوں نے لوگوں
کو ڈرایا تھا۔
۲۸ "اے مصر! تم بھی فنا ہوگے۔ تم ان غیر ملکیوں کے ساتھ
لیٹوگے۔ تم ان دیگر سپاہیوں کے ساتھ لیٹوگے۔ جو جنگ میں مارے
جاچکے ہیں۔
۲۹ "ادوم بھی وہیں ہے۔ اس کے بادشاہ اور دیگر امراء اسکے ساتھ
وہاں ہیں۔ وہ طاقتور سپاہی بھی تھے۔ لیکن اب وہ دیگر لوگوں کے ساتھ لیٹے
ہیں جو جنگ میں مارے گئے تھے۔ وہ ان غیر ملکیوں کے ساتھ لیٹے ہیں وہ
ان لوگوں کے ساتھ لیٹے ہیں جو نیچے گڑھے میں چلے گئے۔
۳۰ "شمال کے سب حکمران وہاں ہیں۔ وہاں صیدا کے سب سپاہی
ہیں۔ ان کی طاقت لوگوں کو ڈراتی ہے۔ لیکن وہ شرمندہ ہیں۔ لیکن وہ
غیر ملکی ان دیگر لوگوں کے ساتھ لیٹے ہیں جو جنگ میں مارے گئے تھے وہ
اپنی ندامت انکے ساتھ اس گہرے گڑھا میں لے گئے۔
۳۱ "فرعون ان لوگوں کو دیکھے گا جو موت کے مقام پر
گئے۔ اسکے سبھی فوجوں کے متعلق سے اس تسکین دیا جائیگا۔ کیونکہ فرعون
اور اسکی فوج جنگ میں ماری جائیگی۔ خداوند میرے مالک نے یہ کہا ہے۔
۳۲ "جب فرعون زندہ تھا تب میں نے لوگوں کو اس سے خوفزدہ
کرایا۔ لیکن اب وہ ان غیر ملکیوں کے ساتھ لیٹے گا۔ فرعون اور اس کی فوج
ان دیگر سپاہیوں کے ساتھ لیٹے گی جو جنگ میں مارے گئے تھے۔" خداوند
میرے خدا نے یہ کہا تھا۔

خدا حزقی ایل کو اسرائیل کا نگہبان بناتا ہے

۳۳ خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، ۲ "اے آدم زاد!
اپنے لوگوں سے باتیں کرو۔ ان سے کہو، 'میں دشمن کے
سپاہیوں کو اس ملک کے خلاف جنگ کے لئے لاسکتا ہوں۔ جب ایسا ہو گا
تو لوگ ایک شخص کو نگہبان کے طور پر منتخب کریں گے۔ ۳ اگر نگہبان
دشمن کے سپاہیوں کو دیکھتا ہے، تو وہ نرسنگا پھونکتا ہے اور لوگوں کو
ہوشیار کرتا ہے۔ ۴ اگر لوگ اس انتباہ کو سنیں لیکن ان سنی کریں تو دشمن
انہیں پکڑے گا اور انہیں قیدی کے روپ میں لے جائے گا، یہ شخص اپنی
موت کے لئے خود ذمّہ دار ہوگا۔ ۵ اس نے نرسنگا سنا، ہر انتباہ ان سنی
کیا۔ اس لئے اپنی موت کے لئے وہ خود قصور وار ہے۔ اگر اس نے انتباہ پر
توجّہ دی ہوتی تو اس نے اپنی زندگی بچالی ہوتی۔
۶ "لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ نگہبان دشمن کے سپاہیوں کو آتا دیکھتا ہے
لیکن نرسنگا نہیں بجاتا۔ اس نگہبان نے لوگوں کو انتباہ نہیں کیا۔ دشمن
انہیں پکڑے گا۔ اور ہوسکتا ہے ایک آدمی کی جان لے لے۔ اس شخص کو
لیجایا جائیگا۔ کیونکہ اس نے گناہ کیا۔ لیکن نگہبان بھی اس آدمی کی موت کا
ذمّہ دار ہوگا۔' ۷ اب، اے آدم زاد! میں تم کو اسرائیل کے گھرانے کا
نگہبان چن رہا ہوں۔ اگر تم میرے منہ سے کوئی پیغام سنو تو تمہیں
میرے لئے لوگوں کو انتباہ کرنی چاہئے۔ ۸ میں تم سے کہہ سکتا ہوں، 'یہ
گنہگار شخص یقیناً مریگا۔' تب تمہیں اس شخص کے پاس جا کر میرے لئے
اسے انتباہ کرنا چاہئے۔ اگر تم اس گنہگار شخص کو انتباہ نہیں کرتے اور
اسے اپنی زندگی بدلنے کو نہیں کہتے تو وہ گنہگار شخص مرے گا کیونکہ اس
نے گناہ کیا۔ لیکن میں تمہیں اس کی موت کا ذمّہ دار ٹھہراؤنگا۔ ۹ لیکن اگر
تم اس بُرے آدمی کو اپنی زندگی بدلنے کے لئے اور گناہ ترک کرنے کے
لئے انتباہ کرتے ہو اور اگر وہ گناہ کرنا چھوڑنے سے انکار کرتا ہے تو وہ
مریگا کیونکہ اس نے گناہ کیا۔ لیکن تم نے اپنی زندگی بچالی۔

خدا لوگوں کو فنا کرنا نہیں چاہتا

۱۰ "اسلئے اے آدم زاد! اسرائیل کے گھرانے سے میرے لئے
کہو۔ وہ لوگ کہتے ہیں، 'تم لوگوں نے گناہ کیا ہے۔ اور آئین کو توڑا ہے۔
ہمارے گناہ ہماری قوّت سے باہر ہیں۔ ہم ان گناہوں کے سبب برباد
ہورہے ہیں۔ ہم زندہ رہنے کے لئے کیا کرسکتے ہیں۔'

۱۱ ”تمہیں ان سے کہنا چاہئے،“ خداوند میرا مالک کہتا ہے: میں
اپنی زندگی کی قسم کھا کر یقین دلاتا ہوں کہ میں لوگوں کو مرتا دیکھ کر خوش
نہیں ہوں، گنہگار لوگوں کو بھی نہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ وہ مریں۔ میں
چاہتا ہوں کہ گنہگار لوگ میری طرف لوٹیں میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی
کے راستہ کو بدلیں جس سے وہ زندہ رہ سکیں۔ اس لئے میرے پاس لوٹو!
بُرے کام کرنا چھوڑو! اے اسرائیل کے گھرانے! تمہیں کیوں مرنا
چاہئے؟‘
۱۲ ”اے آدم زاد! اپنے لوگوں سے کہو: ’اگر کسی شخص نے ماضی
میں نیکی کی ہے تو اس سے اس کی زندگی نہیں بچے گی۔ اگر وہ بچ جائے اور
گناہ کرنا شروع کرے۔ اگر کسی شخص نے ماضی میں گناہ کیا، تو وہ فنا نہیں
کیا جائے گا، اگر وہ گناہ سے دور ہٹ جاتا ہے۔ اس لئے یاد رکھو، ایک شخص
کی معرفت ماضی میں کئے گئے نیک عمل اس کی حفاظت نہیں
کریں گے، اگر وہ گناہ کرنا شروع کرتا ہے۔‘
۱۳ ”یہ ہوسکتا ہے کہ میں کسی اچھے شخص کے لئے کہوں کے وہ یقیناً
زندہ رہیگا۔ لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ وہ اچھا شخص یہ سوچنا شروع کرے کہ ماضی
میں اس کی جانب سے کئے گئے اچھے اعمال اس کی حفاظت کریں گے۔ اس
لئے وہ بُرے کام کرنا شروع کر سکتا ہے۔ اس حالت میں میں اس کی ماضی
کی نیکیوں پر توجّہ نہیں دونگا۔ نہیں! وہ ان گناہوں کے سبب مریگا جنہیں
اسنے کرنا شروع کر دیا ہے۔
۱۴ ”یا یہ ہوسکتا ہے کہ میں کسی گنہگار شخص کے لئے کہونگا کہ وہ
یقیناً مریگا۔ لیکن وہ اپنی زندگی کو بدل سکتا ہے۔ وہ گناہ کرنا چھوڑ سکتا ہے
اور اچھی زندگی شروع کر سکتا ہے۔ جو اچھا اور جائز ہو اُسے کرسکتا ہے۔
۱۵ وہ اس ضمانت کو لوٹا سکتا ہے جسے اس نے اپنے پاس قرض دیتے
وقت رکھا تھا۔ وہ ان چیزوں کا بدل دے سکتا ہے جنہیں اس نے چرایا
تھا۔ وہ ان آئین کو قبول کرسکتا ہے جو زندگی دیتے ہیں۔ وہ بُرے کام کرنا
چھوڑ دیتا ہے۔ تب وہ شخص یقیناً ہی زندہ رہیگا۔ وہ مریگا نہیں۔ ۱۶ میں
اس کے ماضی کے گناہوں کو یاد نہیں کرونگا۔ کیونکہ وہ جو اچھا اور جائز ہے
اسے کرتا ہے۔ اس لئے وہ یقیناً زندہ رہیگا۔
۱۷ ”لیکن تمہارے لوگ کہتے ہیں، ’یہ بہتر نہیں ہے! خداوند میرا
مالک ویسا نہیں کرسکتا ہے۔‘
”لیکن یہ انکا راستہ ہے جو جائز نہیں ہے۔ ۱۸ اگر اچھّا شخص نیکی کرنا
بند کر دیتا ہے اور گناہ کرنا شروع کرتا ہے تو وہ اپنے گناہوں کے سبب
مریگا۔
۱۹ ”اور اگر کوئی گنہگار گناہ کرنا چھوڑ دیتا ہے اور جو اچھا اور جائز ہو
اسے کرنا شروع کر دیتا ہے تو وہ زندہ رہیگا۔ ۲۰ لیکن تم لوگ اب بھی کہتے
ہو کہ میں جائز پر نہیں ہوں۔ لیکن اے بنی اسرائیل! میں تم میں سے ہر
ایک کا تمہارے کرتوت کے مطابق فیصلہ کرونگا!“

یروشلم لے لیا گیا

۲۱ جلاوطنی کے بارھویں برس میں، دسویں مہینے (جنوری) کے
پانچویں دن ایک شخص میرے پاس یروشلم سے آیا۔ وہ وہاں کی جنگ
سے بچ نکلا تھا۔ اس نے کہا، ”شہر (یروشلم) پر قبضہ ہو گیا۔“
۲۲ جس دن وہ بچکر نکلنے والا میرے پاس آیا اس سے قبل کی شام کو
خداوند، میرے مالک کی قدرت مجھ پر اتری۔ صبح میں جس وقت وہ شخص
میرے پاس آیا خداوند نے میرا منھ کھول دیا اور پھر مجھے بولنے کے اجازت
دی۔ ۲۳ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۲۴ ”اے آدم زاد!
اسرائیل کے تباہ شدہ علاقے میں اسرائیلی لوگ رہ رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے
ہیں، ’ابراہیم صرف ایک شخص تھا اور خدا نے اسے یہ ساری زمین دیدی
تھی۔ اب ہم کئی لوگ ہیں اس لئے یقیناً ہی یہ زمین ہم لوگوں کی ہے! یہ
ہماری زمین ہے۔‘
۲۵ ”تمہیں ان سے کہنا چاہئے کہ خداوند اور مالک کہتا ہے، ’تم لوگ
لہو سمیت گوشت کھاتے ہو۔ تم لوگ اپنی مورتوں سے مدد کی امید
کرتے ہو۔ تم لوگوں کو مار ڈالتے ہو۔ اس لئے میں تم لوگوں کو یہ زمین
کیوں دوں؟ ۲۶ تم اپنی تلوار پر بھروسہ کرتے ہو۔ تم میں سے ہر ایک
بھیانک گناہ کرتا ہے۔ تم میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ
بدکاری کرتا ہے۔ اس لئے تم زمین نہیں پاسکتے۔‘
۲۷ ”تمہیں کہنا چاہئے کہ خداوند اور مالک یہ کہتا ہے،“ میں اپنی
زندگی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو لوگ ان تباہ شدہ شہروں میں رہتے ہیں وہ
تلوار سے ہلاک کئے جائیں گے۔ اگر کوئی شخص اس ملک سے باہر ہوگا تو میں
اسے جانوروں سے ہلاک کراؤں گا اور کھلاؤں گا۔ اگر لوگ قلعہ اور غاروں میں
چھپے ہونگے تو وہ وبا سے مرینگے۔ ۲۸ میں زمین کو ویران اور برباد کرونگا۔ وہ
ملک ان سبھی چیزوں کو کھودے گا جن پر اسے فخر تھا۔ اسرائیل کے پہاڑ
ویران ہو جائینگے۔ اس مقام سے کوئی گذرے گا نہیں۔ ۲۹ ان لوگوں
نے کئی بھیانک گناہ کئے ہیں۔ اس لئے میں اس ملک کو ویران اور برباد
کرونگا۔ تب وہ لوگ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔“
۳۰ ”اب تمہارے بارے میں اے آدم زاد! تمہارے لوگ دیواروں
کے سہارے جھکے ہوئے اور اپنے دروازوں میں کھڑے ہیں اور وہ تمہارے
بارے میں بات کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں، ”آؤ! ہم
جا کر سنیں جو خداوند کہتا ہے۔“ ۳۱ اس لئے وہ تمہارے پاس ویسے ہی
آئینگے جیسے وہ میرے لوگ ہوں۔ وہ تمہارے سامنے میرے لوگوں کی طرح

بیٹھیں گے۔ وہ تمہارا پیغام سنیں گے۔ لیکن وہ لوگ وہ نہیں کریں گے جو
تم کہوگے۔ وہ صرف وہی کرنا چاہتے ہیں جسے وہ اچھا محسوس کرتے ہیں۔ انکا
دل صرف نفع تلاش کرتا ہے۔
۳۲ ”تم ان لوگوں کی نگاہ میں محبت کی نغمہ سرائی کرنے والے
سے کچھ بھی زیادہ بہتر نہیں ہو۔ تمہاری آواز اچھی ہے تم اپنا ساز بھی
اچھا بجاتے ہو۔ وہ تمہارا پیغام سنیں گے۔ لیکن وہ ویسا نہیں کریں گے جو تم
کہتے ہو۔ **۳۳** لیکن جن چیزوں کے بارے میں تم گاتے ہو، وہ سچ مچ ہونگے
اور تب سمجھیں گے کہ ان کے بیچ سچ مچ ایک نبی رہتا تھا!“

اسرائیل بھیڑوں کی ایک ریوڑ کی طرح ہے

۳۴ خداوند کا کلام مجھے ملا، اس نے کہا، **۲** ”اے آدم زاد!
میرے لئے اسرائیل کے چرواہوں (امراء) کے خلاف
باتیں کرو۔ ان سے میرے لئے باتیں کرو۔ ان سے کہو کہ خداوند اور مالک
یہ کہتا ہے: ’اے اسرائیل کے چرواہو (امراء) تم صرف اپنا پیٹ بھر رہے
ہو۔ یہ تمہارے لئے بہت بُرا ہوگا۔ تم چرواہو! گلّہ کا پیٹ کیوں نہیں
بھرتے؟ **۳** تم فربہ بھیڑوں کو کھاتے ہو اور اپنے کپڑے بنانے کے لئے
ان کی اون کا استعمال کرتے ہو۔ تم فربہ بھیڑ کو مارتے ہو، لیکن تم
انہیں کھلاتے نہیں ہو۔ **۴** تم نے کمزور کو طاقتور نہیں بنایا۔ تم نے بیمار
بھیڑ کی پرواہ نہیں کی ہے۔ تم نے چوٹ کھائی ہوئی بھیڑوں کو پٹّی نہیں
باندھی۔ کچھ بھیڑیں بھٹک کر دور چلی گئیں اور تم انہیں تلاش کرنے
نہیں گئے۔ نہیں! تم ظالم او رسخت رہے۔ اسی طریقے سے تم نے اس
پر حکومت کی ہے!
۵ ”اور اب بھیڑیں بکھر گئی ہیں کیونکہ کوئی چرواہا نہیں ہے۔ وہ
جنگلی جانوروں کی غذا بن گئے ہیں اسلئے وہ بکھر گئے ہیں۔ **۶** میرا گلّہ سبھی
پہاڑوں اور اونچے ٹیلوں پر بھٹکا۔ میرا گلّہ زمین کی ساری سطح پر بکھر گیا کوئی
بھی ان کی کھوج اور دیکھ بھال کرنے والا نہیں تھا۔“
۷ اس لئے تم اے چرواہو! خداوند کا کلام سنو۔ خداوند میرا مالک کہتا
ہے، **۸** ”میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر تمہیں یقین دلاتا ہوں۔ جنگلی
جانوروں نے میری بھیڑوں کو پکڑا۔ ہاں! میری بھیڑ سبھی جنگلی جانوروں
کا لقمہ بن گئی۔ کیونکہ ان کا کوئی چرواہا نہیں ہے۔ میرے چرواہوں نے
میرے بھیڑوں کی تلاشی نہیں کی۔ ان چرواہوں نے بھیڑوں کو مارا اور
خود کھایا۔ انہوں نے میرے بھیڑوں کو نہیں کھلایا۔“
۹ اس لئے تم اے چرواہو! خداوند کے پیغام کو سنو! **۱۰** خداوند
فرماتا ہے، ”میں ان چرواہوں کے خلاف ہوں۔ میں ان سے اپنی
بھیڑیں مانگوں گا۔ میں انکو انکی پوزیشن سے دور پھینک دونگا۔ وہ آئندہ
میرے چرواہے نہیں رہیں گے۔ تب چرواہے اپنا پیٹ بھی نہیں بھر
پائیں گے۔ میں ان کے منہ سے اپنی بھیڑ کو بچاؤنگا۔ تب میری بھیڑیں
ان کی خوراک نہیں ہونگیں۔“
۱۱ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”میں خود اپنی بھیڑوں کی دیکھ بھال
کرونگا۔ اور میں انکی تلاش کرونگا۔ **۱۲** اگر کوئی چرواہا اپنی بھیڑوں کے
ساتھ اس وقت ہے، جب اس کی بھیڑیں دور بھٹکنے لگی ہوں تو وہ ان کو
تلاش کرنے جائے گا۔ اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا۔ میں اپنی
بھیڑوں کو بچاؤں گا۔ میں انہیں ان مقاموں سے لوٹاؤنگا جہاں وہ اس ابر اور
تاریکی میں بھٹک گئی تھیں۔ **۱۳** میں انہیں ان قوموں سے واپس لاؤنگا۔
میں ان ملکوں سے انہیں اکٹھا کرونگا۔ میں انہیں ان کے اپنے ملک میں
لاؤنگا۔ میں انہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر، نہروں کے کناروں پر اور ان
جگہوں پر جہاں وہ رہتے ہیں کھلاؤنگا۔ **۱۴** میں انہیں گھاس والے میدان
میں لے جاؤنگا۔ وہ اسرائیل کے پہاڑوں کے بلند مقاموں پر جائیں گی وہاں
وہ اچھی زمین پر سوئیں گی اور گھاس کھائیں گی۔ وہ اسرائیل کے پہاڑوں
پر ہری چراگاہ میں چرینگی۔ **۱۵** ہاں! میں اپنی بھیڑوں کو کھلاؤنگا اور
انہیں آرام کے مقام پر لے جاؤنگا۔“ خداوند میرے مالک نے یہ کہا تھا۔
۱۶ ”میں کھوئی بھیڑ کی تلاش کرونگا۔ میں ان بھیڑوں کو واپس لاؤنگا
جو بکھر گئی تھیں۔ میں ان بھیڑوں کی پٹّی کرونگا۔ جنہیں چوٹ لگی تھی۔
میں کمزور بھیڑ کو مضبوط بناؤنگا۔ لیکن میں ان موٹے اور طاقتور چرواہوں کو
فنا کردونگا۔ میں انہیں وہ سزا دونگا۔ جس کے وہ حقدار ہیں۔“
۱۷ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”اور تم اے میری بھیڑ، میں ہر
ایک بھیڑ کے ساتھ عدالت کرونگا۔ میں مینڈھوں اور بکروں کے بیچ عدالت
کرونگا۔ **۱۸** تم اچھی زمین پر اُگی گھاس کو کھا سکتی ہو۔ اس لئے تم اس
گھاس پر قدم کیوں رکھتی ہو جسے دوسرے بھیڑوں نے کھانے ہیں۔ تم
بہترین پانی پی سکتی ہو۔ اسلئے تم پانی کو اپنے پیر سے ہلا کر کیوں گندہ کرتی
ہو جسے کہ دوسری بھیڑیں پیتے ہیں۔ **۱۹** میری بھیڑیں اس گھاس کو
کھائیں گی جسے تم نے اپنے پیروں تلے روند دیا ہے اور وہ پانی پیئں گی جسے
تم نے اپنے پیروں سے ہلا کر گندہ کر دیا۔“
۲۰ اس لئے خداوند میرا مالک ان سے کہتا ہے: ”میں خود موٹی اور
دبلی بھیڑوں کے ساتھ عدالت کروں گا۔ **۲۱** تم اپنے کندھوں سے
کمزور بھیڑوں کو دھکیلتے ہو اور اپنے سینگوں سے انہیں ٹکّر بھی مارتے ہو تم
انہیں دور دور کی جگہوں میں تتر بتر ہونے کے لئے مجبور کرتے ہو۔
۲۲ اس لئے میں اپنی بھیڑوں کو بچاؤنگا۔ وہ آئندہ جنگلی جانوروں
سے پکڑے نہیں جائینگے۔ میں ہر ایک بھیڑ کے ساتھ عدالت کرونگا۔
۲۳ تب میں ان کے اوپر ایک چرواہا اپنے بندے داؤد کو رکھونگا۔ وہ

انہیں خود کھلائے گا۔ اور ان کا چرواہا ہوگا۔ ۲۴ تب میں خداوند اور مالک
ان کا خدا ہونگا۔ اور میرا بندہ داؤد ان کے بیچ رہنے والا حکمراں ہوگا۔ میں
(خداوند) نے یہ کہا ہے۔
۲۵ "میں اپنی بھیڑوں کے ساتھ ایک امن معاہدہ کروں گا۔ میں
نقصان پہنچانے والے جانوروں کو ملک سے باہر کردونگا، تب بھیڑیں
بیابان میں محفوظ رہیں گی اور جنگل میں سوئیں گی۔ ۲۶ میں بھیڑوں کو اور
اپنی پہاڑی (یروشلم) کے چاروں جانب کے مقاموں کو برکت دونگا۔ میں
ٹھیک وقت پر بارش برساؤنگا۔ وہ برکت کی بارش ہوگی۔ ۲۷ میدانوں
میں اگنے والے درخت اپنا میوہ دیں گے۔ زمین اپنی فصل دے گی۔ اس
لئے بھیڑیں اپنے ملک میں محفوظ رہیں گی۔ میں ان کے اوپر رکھے جوؤں کو
توڑ دونگا۔ میں انہیں ان لوگوں کی قوت سے بچاؤنگا جنہوں نے انہیں غلام
بنایا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔ ۲۸ وہ جانوروں کی طرح
آئندہ دیگر قوموں کی جانب سے قیدی نہیں بنائے جائیں گے۔ وہ جانور
انہیں آئندہ نہیں کھائیں گے۔ جبکہ اب وہ محفوظ رہیں گے۔ کوئی انہیں
دہشت زدہ نہیں کریگا۔ ۲۹ میں انہیں زمین کا ایک حصّہ دونگا جو ایک
مشہور باغ بنے گی۔ تب وہ اس ملک میں بھوک سے تکلیف نہیں اٹھائیں
گے۔ وہ آگے قوموں سے توہین کی مصیبت نہ پائیں گے۔ ۳۰ تب وہ
سمجھیں گے کہ میں خداوند انکا خدا انکے ساتھ ہوں۔ اسرائیل کا گھرانہ بھی
سمجھے گا کہ وہ میرے لوگ ہیں۔" خداوند میرے مالک نے یہ کہا ہے!
۳۱ "تم اے میری بھیڑو! میری چراگاہ کی بھیڑو! تم صرف انسان
ہو اور میں تمہارا خدا ہوں۔" خداوند میرے خدا نے یہ کہا۔

ادوم کے خلاف پیغام

۳۵ مجھے خداوند کا کلام ملا۔ اس نے کہا، ۲ "اے آدم زاد!
کوہِ شعیر کی جانب دیکھو اور میرے لئے اس کے خلاف
کچھ کہو۔ ۳ اس سے کہو، 'خداوند میرا مالک کہتا ہے:

"'اے کوہِ شعیر میں تمہارے خلاف ہوں۔ میں تمہیں سزا دونگا۔ میں
تمہیں خالی اور برباد علاقہ کردونگا۔
۴ میں تمہارے شہروں کو فنا کرونگا، اور تم ویران ہو جاؤ گے۔ تب تم
سمجھو گے کہ میں خداوند ہوں۔
۵ کیوں؟ کیونکہ تم ہمیشہ میرے لوگوں کے خلاف رہے۔ تم نے
اسرائیل کے خلاف اپنی تلواروں کا استعمال اس کی مصیبت کے وقت اور
ان کی آخری سزا کے وقت میں کیا۔'"

۶ اس لئے خداوند میرا مالک فرماتا ہے، "میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر
وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمہیں موت کے منہ سے نہیں بچاؤنگا۔ موت تمہاری
پیچھا کریگی۔ تمہیں لوگوں کو ہلاک کرنے سے نفرت نہیں ہے۔ اس لئے
موت تمہارا پیچھا کریگی۔ ۷ میں کوہِ شعیر کو ویران اور بے چراغ کردونگا۔
میں اس ہر ایک شخص کو مار ڈالوں گا جو اس شہر سے آئیگا اور میں اُس ہر
ایک شخص کو مار ڈالونگا جو اس شہر میں جانے کی کوشش کریگا۔ ۸ میں اس
کے پہاڑوں کو لاشوں سے ڈھک دونگا۔ وہ لاشیں تمہاری سب پہاڑیوں
تمہاری وادی اور تمہاری ندیوں میں پھیلیں گے۔ ۹ میں تمہیں ہمیشہ کے
لئے ویران کر دونگا۔ تمہارے شہروں میں کوئی نہیں رہیگا۔ تب تم
سمجھو گے کہ میں خداوند ہوں۔"
۱۰ تم نے کہا، "یہ دونوں قومیں اور ملک (اسرائیل اور یہوداہ)
میرے ہونگے۔ ہم انہیں اپنا بنالیں گے۔
لیکن خداوند وہاں ہے۔ ۱۱ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، "تم
میرے لوگوں کے تئیں حاسد تھے۔ تم ان پر غضبناک تھے اور تم ان
سے نفرت کرتے تھے۔ اس لئے اپنی زندگی کی قسم کھا کر میں وعدہ کرتا ہوں
کہ میں تمہیں ویسے ہی سزا دونگا جیسے تم نے انہیں چوٹ پہنچائی۔ میں
تمہیں سزا دونگا۔ اور اپنے لوگوں کو جانکاری کراؤنگا کہ میں انکے ساتھ
ہوں۔ ۱۲ تب تم بھی سمجھو گے کہ میں نے تمہارے لئے تمام حقارت کو
سنا ہے۔ تم نے کوہ اسرائیل کے بارے میں بہت سی بُری باتیں کی ہیں۔
تم نے کہا، 'اسرائیل فنا کر دیا جائے گا! انہیں ہملوگوں کو غذا کے طور پر
دیا جائیگا۔' ۱۳ تم مغرور تھے اور میرے خلاف تم نے باتیں کیں، تم
نے کئی بار کہا اور جو تم نے کہا، اس کا ہر ایک لفظ میں نے سنا، میں نے
تمہیں سنا۔"
۱۴ خداوند میرا مالک یہ باتیں کہتا ہے، "اس وقت پوری روئے
زمین شاداں ہوگی جب میں تمہیں فنا کروں گا۔ ۱۵ تم اس وقت خوش
تھے جب ملک اسرائیل فنا ہوا تھا۔ میں تمہارے ساتھ ویسا ہی سلوک کرونگا
کوہِ شعیر اور ادوم کا سارا ملک فنا کر دیا جائے گا۔ تب تم سمجھو گے کہ میں
خداوند ہوں۔"

ملک اسرائیل دوبارہ تعمیر کیا جائے گا

۳۶ "اے آدم زاد! میرے لئے اسرائیل کے پہاڑوں سے
کہو۔ کوہِ اسرائیل کو خداوند کا کلام سننے کو کہو۔ ۲ ان
سے کہو کہ خداوند اور مالک یہ فرماتا ہے، 'دشمن نے تمہارے خلاف بُری
باتیں کہیں۔ انہوں نے کہا: آہا اب کوہ قدیم * ہمارا ہوگا! ۳ اس لئے

کوہِ قدیم ادبی معنی "بلند جگہ" خاص طور سے عبادت کی جگہ کا حوالہ ہے۔

میرے اسرائیل کے پہاڑوں سے کہو۔ کہو کہ خداوند میرا مالک یہ فرماتا ہے
کہ دشمن نے تمہیں ویران کیا۔ انہوں نے تمہیں چاروں جانب سے کچل
ڈالا ہے۔ انہوں نے ایسا کیا اس لئے کہ تم دیگر قوموں کے قبضہ میں گئے۔
تب تمہارے بارے میں لوگوں نے باتیں اور بکواس کی۔"
۴ اسلئے اسرائیل کے پہاڑو! خداوند میرے مالک کے کلام کو سنو،
خداوند میرا مالک پہاڑوں، پہاڑیوں، نہروں، کھنڈروں اور اُجڑے ہوئے
شہروں جنکو کہ تمہارے چاروں جانب کی دیگر قوموں نے لوٹ لئے تھے اور
مذاق اُڑائے تھے سے یہ باتیں کہتا ہے۔ ۵ خداوند میرا مالک فرماتا ہے،
"میں قسم کھاتا ہوں کہ میں اپنے شدید جذبات کو اپنے لئے بولنے دونگا۔ میں
ادوم اور دیگر قوموں کو اپنے قہر کا نشانہ تصوّر کرواؤں گا۔ ان قوموں
نے میرا ملک اپنا بنالیا ہے! وہ اس ملک کو لے کر بہت مسرور ہوئے۔
انہوں نے اسے ذلیل کیا اور اسے لوٹا!"
۶ "اس لئے ملک اسرائیل کے بارے میں یہ کہو۔ پہاڑوں،
پہاڑیوں، نہروں اور وادیوں سے باتیں کرو۔ انہیں کہو کہ خداوند اور مالک یہ
فرماتا ہے، 'میں اپنے شدید جذبات اور قہر کو اپنے لئے بولنے دونگا۔ کیونکہ
ان قوموں نے تیری بے عزّتی کی ہے۔'"
۷ اس لئے خداوند میرا مالک فرماتا ہے، "میں وعدہ کرتا ہوں کہ
تمہارے چاروں جانب کی قومیں خود یہ بے عزّتی اُٹھائیں گے۔
۸ "لیکن اسرائیل کے پہاڑو! تم میرے اسرائیل کے لوگوں کے لئے
نئے پیڑ اگاؤگے اور پھل پیدا کروگے میرے لوگ جلد لوٹیں گے۔ ۹ میں
تمہارے ساتھ ہوں۔ میں تمہاری مدد کرونگا۔ لوگ تمہاری زمین کو جوتیں
گے۔ لوگ بیج بوئیں گے۔ ۱۰ تمہارے اوپر لاتعداد لوگ رہیں گے۔
اسرائیل کا سارا گھرانہ اور سبھی لوگ وہاں رہیں گے۔ شہروں میں، لوگ
رہنے لگیں گے۔ اجڑے مقام پھر سے بنائے جائینگے ۱۱ میں تمہیں بہت
سے لوگ اور جانور دونگا۔ وہ بڑھیں گے او رانکے بہت بچّے ہونگے۔ میں
تمہارے اوپر رہنے والے لوگوں کو ویسے ہی کامیاب کراؤنگا جیسے تم نے
پہلے کیا تھا۔ میں تمہیں پہلے سے زیادہ بہتر بناؤنگا۔ تب تم جانوگے کہ میں
خداوند ہوں۔ ۱۲ ہاں! میں اپنے لوگ، اسرائیل کو تمہاری زمین پر
چلاؤنگا۔ وہ تم پر قبضہ کرینگے اور تم انکے ہوگے۔ تم انہیں بے اولاد پھر
نہیں بناؤگے۔"
۱۳ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "اے ملک اسرائیل! لوگ تم
سے بُری باتیں کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تم نے اپنے لوگوں کو نیست و
نابود کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ تم بچّوں کو دور لے گئے۔ ۱۴ اب آگے تم
لوگوں کو فنا نہیں کروگے۔ تم آئندہ قوم کو بچّوں سے محروم نہیں
کروگے۔" خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہی تھیں۔ ۱۵ "میں ان
دیگر قوموں کو تمہیں اور زیادہ بے عزّت کرنے نہیں دونگا۔ تم ان
لوگوں سے اور زیادہ چوٹ نہیں کھاؤگے۔ تم اپنی قوم کو اور زیادہ ٹھوکر
کھلانے کا سبب نہیں بنوگے۔" خداوند میرے مالک نے یہ باتیں کہیں۔

خداوند اپنے اچھے نام کی حفاظت کرے گا

۱۶ تب خداوند کا کلام مجھے ملا۔ اس نے کہا، ۱۷ "اے آدم زاد!
جب اسرائیل کا گھرانہ اس ملک میں رہتا تھا۔ تو انلوگوں نے اپنی عادت
اور کردار سے اس ملک کو ناپاک کردیا تھا۔ میرے لئے وہ ایسی عورت کی
مانند تھے جو اپنی ماہواری سے ناپاک ہوگئی ہو۔ ۱۸ انہوں نے جب اس
ملک میں لوگوں کو قتل کیا تو انہوں نے زمین پر خون پھیلایا۔ انہوں نے
اپنی مورتوں سے ملک کو گندہ کیا۔ اس لئے میں نے انہیں دکھایا کہ میں
کتنا غضبناک تھا۔ ۱۹ میں نے انہیں قوموں میں بکھیرا اور سبھی ملکوں میں
تِتر بِتر کردیا گیا۔ میں نے انہیں انکی عادت اور کردار کے مطابق سزا دیا۔
۲۰ وہ ان دیگر قوموں کو گئے اور ان ملکوں میں بھی انہوں نے میرے
مقدس نام کی بے حرمتی کی۔ ان قوموں نے کہا، 'یہ سب خداوند کے لوگ
ہیں لیکن انہیں وہ ملک چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔'
۲۱ "اسرائیل کے لوگوں نے میرے مقدّس نام کو جہاں کہیں وہ
گئے بدنام کیا۔ میں نے اپنے نام کے لئے افسوس ظاہر کیا۔ ۲۲ اس لئے
اسرائیل کے گھرانے سے کہو کہ خداوند میرے مالک یہ فرماتا ہے، 'اے
اسرائیل کے گھرانے! تم جہاں گئے وہاں تم نے میرے مقدس نام کی
بے حرمتی کی۔ اسلئے میں یہ تمہارے لئے نہیں کرونگا۔ اے اسرائیل! میں
اسے اپنے مقدّس نام کے لئے کرونگا۔ ۲۳ میں ان قوموں کو دکھاؤنگا کہ
میرا عظیم نام حقیقت میں مقدّس ہے۔ ان قوموں میں تم نے میرے
مقدس نام کی بے حرمتی کی۔ میں ثابت کرونگا کہ میں مقدس ہوں اور وہ
اسے دیکھیں گے۔ تب وہ قومیں جانیں گی کہ میں خداوند ہوں۔'"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا ہے۔
۲۴ خدا نے کہا، "میں تمہیں ان قوموں سے باہر نکالونگا۔ میں تمہیں
ان سبھی ملکوں سے اکٹھا کروں گا۔ اور تمہیں تمہارے اپنے ملک میں واپس
لاؤں گا۔ ۲۵ تب میں تمہارے اوپر صاف پانی چھڑکونگا اور تمہیں پاک
کرونگا۔ میں تمہاری ساری گندگیوں کو دھوڈالونگا اور تمہیں تمہارے بتوں
سے پاک کردونگا۔"
۲۶ خدا نے کہا، "میں تم میں نئی روح بھی بھرونگا۔ اور تمہارے
سوچنے کے ڈھنگ کو بدلونگا۔ میں تمہارے جسم کے پتھر دل کو باہر
کرونگا۔ اور تمہیں ایک نرم و نازک دل عنایت کروں گا۔ ۲۷ میں
تمہارے باطن میں اپنی روح ڈالوں گا۔ میں تمہیں بدلونگا جس سے تم

میرے آئین کو قبول کروگے۔ تم احتیاط سے میرے احکام کو قبول
کروگے۔ ۲۸ تب تم اس ملک میں رہوگے جسے میں نے تمہارے باپ
دادا کو دیا تھا۔ تم میرے لوگ رہوگے۔ اور میں تمہارا خدا رہونگا۔“
۲۹ خدا نے کہا، ”میں تمہیں تمہاری ناپاکی سے بچاؤں گا۔ میں اناج
کو اُگنے کے لئے حکم دونگا۔ میں تمہارے خلاف قحط سالی نہیں لاؤنگا۔
۳۰ میں تمہارے درختوں سے بہت سارا پھل دونگا اور کھیتوں سے اناج
کی فصلیں دونگا۔ تب تم دیگر قوموں میں بھوکے رہنے کی وجہ سے شرمندہ نہ
ہوگے۔ ۳۱ تم ان بُرے کاموں کو یاد کروگے جو تم نے کئے تھے۔ تم
یاد کروگے کہ وہ کام اچھے نہیں تھے۔ تب تم اپنے گناہوں اور جو بھیانک
کام کئے ان کے لئے تم خود سے نفرت کروگے۔“
۳۲ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”میں چاہتا ہوں کہ تم یہ یاد رکھو۔
میں تمہاری بھلائی کے لئے یہ کام نہیں کر رہا ہوں۔ اے اسرائیل کے
گھرانے تمہیں اپنے رہنے کے ڈھنگ پر شرمندہ اور پشیمان ہونا چاہئے!“
۳۳ خداوند میرا مالک کہتا ہے، ”جس دن میں تمہارے گناہوں کو
دھوؤنگا، میں لوگوں کو واپس تمہارے شہروں میں لاؤنگا۔ وہ تباہ شہر دوبارہ
بنائے جائیں گے۔ ۳۴ ویران پڑی زمین دوبارہ جوتی جائے گی۔ یہاں سے
گذرنے والے ہر ایک کو یہ بربادیوں کے ڈھیر کے طور پر نہیں نظر
آئے گی۔ ۳۵ وہ کہیں گے بیتے دنوں میں یہ زمین فنا ہوگئی تھی لیکن اب
یہ عدن کے باغ جیسی ہے۔ شہر فنا ہوگئے تھے وہ برباد اور ویران تھے لیکن
اب ان میں دیواریں ہیں اور ان میں لوگ رہتے ہیں۔“
۳۶ خدا نے کہا، ”تب تمہارے چاروں جانب کی قومیں سمجھیں گی کہ
میں خداوند ہوں اور میں نے ان تباہ شدہ مقاموں کو پھر آباد کیا۔ میں نے اس
ملک میں جو اجڑا پڑا تھا پیڑوں کو اگایا۔ میں خداوند ہوں۔ میں نے یہ کہا اور
میں اسے کراؤنگا۔“
۳۷ خداوند میرا مالک فرماتا ہے، ”میں اسرائیل کے گھرانے
سے کہوں گا کہ وہ میرے پاس آئیں اور مجھے کہیں کہ میں انکے لئے یہ سب
کچھ کروں۔ میں انکی آبادی کو بھیڑوں کے جھنڈ کی طرح بڑھاؤنگا۔
۳۸ تقریب کے مقرّرہ وقت پر یروشلم ان بھیڑوں کے جھنڈ سے جسے
مقدس کیا گیا ہے بھرا ہوا ہوگا۔ شہریں اور وہ مقام جو کہ تباہ ہوگیا تھا ان
بھیڑوں کی جھنڈ کے طرح لوگوں کے بھیڑ سے بھر جائینگے تب وہ لوگ
جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔“

سوکھی ہڈیوں کی رویا

۳۷ خداوند کی قوّت اتری۔ خداوند کی روح مجھے شہر کے باہر
لے گئی اور نیچے ایک وادی کے بیچ میں مجھے رکھا، وادی
ہڈیوں سے بھری ہوئی تھی۔ ۲ وادی میں لاتعداد ہڈیاں زمین پر پڑی تھیں۔
خداوند نے مجھے ہڈیوں کے چاروں جانب گھمایا۔ میں نے دیکھا کہ ہڈیاں
نہایت سوکھی ہیں۔
۳ تب خداوند میرے مالک نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! کیا یہ
ہڈیاں زندہ ہوسکتی ہیں؟“
میں نے جواب دیا، ”خداوند میرے مالک، اس سوال کا جواب خود تو
جانتا ہے۔“
۴ خداوند میرے مالک نے مجھ سے کہا، ”ان ہڈیوں سے میرے لئے
باتیں کرو۔ ان ہڈیوں سے کہو، ’اے سوکھی ہڈیو! خداوند کا کلام
سنو۔ ۵ خداوند میرا مالک تم سے یہ کہتا ہے: میں تمہارے اندر ایک روح
کو داخل کرونگا اور تم زندہ رہوگے۔ ۶ میں تمہارے اوپر نسیں اور گوشت
چڑھاؤنگا اور میں تمہیں چمڑے سے ڈھک دونگا۔ تب میں تم میں دم
پھونکونگا اور تم پھر زندہ ہوگے۔ تب تم سمجھوگے کہ میں خداوند اور مالک
ہوں۔‘“
۷ اسلئے میں نے ان ہڈیوں سے خداوند کے لئے باتیں کی کیونکہ اسنے
مجھے حکم دیا تھا۔ جس وقت میں باتیں کر رہا تھا اسی وقت میں نے ایک
بلند کھڑکھڑاہٹ کی آواز سنی اور تب ہڈیاں بڑھیں اور ایک دوسرے
کے ساتھ جُڑ گئیں۔ ۸ وہاں میری آنکھوں کے سامنے نسوں، گوشت
اور چمڑے نے ہڈیوں کو ڈھکنا شروع کیا۔ لیکن ان میں جان نہیں تھی۔
۹ تب خداوند میرے مالک نے مجھ سے کہا، ”ہوا سے میرے لئے
باتیں کرو۔ اے آدم زاد! میرے لئے ہوا سے باتیں کرو۔ سانس سے کہو کہ
خداوند اور مالک یہ کہہ رہا ہے: ’اے ہوا! ہر رُخ سے آؤ اور ان لاشوں میں
دم بھرو۔ ان میں دم بھرو اور انہیں زندہ کرو!‘“
۱۰ اس طرح میں نے خداوند کے لئے سانس سے باتیں کیں، جیسا
اس نے کہا اور لاشوں میں سانس آئیں۔ وہ زندہ ہوئے اور کھڑے ہوگئے۔
وہاں بہت سے لوگ تھے۔ وہ ایک بڑی عظیم فوج تھی۔
۱۱ تب خداوند میرے خدا نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! یہ ہڈیاں
اسرائیل کے پورے گھرانے کی طرح ہیں۔ اسرائیل کے لوگ کہتے ہیں،
’ہماری ہڈیاں سوکھ گئی ہیں۔ ہماری امّیدیں ختم ہوگئی ہیں۔ ہم پوری
طرح فنا کئے جاچکے ہیں۔‘ ۱۲ اس لئے ان سے میرے لئے باتیں کرو۔
ان سے کہو خداوند اور مالک یہ کہتا ہے، ’اے میرے لوگو! میں تمہاری
قبریں کھولونگا اور تمہیں قبروں سے باہر لاؤنگا! تب میں تمہیں اسرائیل
کی زمین پر واپس لاؤنگا۔ ۱۳ اے میرے لوگو! میں تمہاری قبریں کھولونگا
اور تمہاری قبروں سے تمہیں باہر لاؤنگا، تب تم سمجھوگے کہ میں خداوند
ہوں۔ ۱۴ میں اپنی روح تم میں ڈالوں گا اور تم پھر سے زندہ ہو جاؤگے۔

تب تم کو میں تمہارے ملک میں واپس لاؤنگا- تب تم جانو گے کہ میں
خداوند ہوں- تم یہ بھی جانو گے کہ میں نے یہ ساری باتیں تم سے کہی اور
انہیں کیا-‘‘ خداوند نے یہ کہا ہے-

یہوداہ اور اسرائیل کا دوبارہ ایک ہونا

۱۵ مجھے خداوند کا کلام پھر ملا- اس نے کہا، ۱۶ ”اے آدم زاد!
ایک چھڑی لو اور اس پر یہ پیغام لکھو: 'یہ چھڑی یہوداہ اور اس کے دوست
اسرائیل کے لوگوں کی ہے-' تب دوسری چھڑی لو اور اس پر لکھو،
'افرائیم کی یہ چھڑی یوسف اور اس کے دوست اسرائیل کے لوگوں کی
ہے-' ۱۷ تب دونوں چھڑیوں کو ایک ساتھ جوڑ دو- تمہارے ہاتھ میں
وہ ایک چھڑی ہوگی-

۱۸ ”تمہارے لوگ پوچھینگے کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ ۱۹ ان سے
کہو کہ خداوند اور مالک فرماتا ہے، 'میں یوسف کی چھڑی لونگا جو اسرائیل
کے لوگوں جو کہ افرائیم کے ہاتھ میں ہے جو لوگ کہ اسرائیل اور اسکے
دوستوں کے لوگ ہیں- تب میں اس چھڑی کو یہوداہ کی چھڑی کے ساتھ
جوڑدونگا اور انہیں ایک چھڑی بناؤنگا- اور وہ ایک چھڑی میرے ہاتھ میں
ہوگی!'

۲۰ ”ان کی آنکھوں کے سامنے ان چھڑیوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑو
تم نے وہ نام ان چھڑیوں پر لکھے تھے- ۲۱ لوگوں سے کہو کہ خداوند اور
مالک یہ کہتا ہے: 'میں اسرائیل کے لوگوں کو ان قوموں سے لاؤنگا جہاں وہ
گئے ہیں میں انہیں چاروں جانب سے اکٹھا کرونگا اور انکو اپنے ملک میں
لاؤنگا- ۲۲ میں تمہیں اسرائیل کے پہاڑوں کے ملک میں ایک قوم
بناؤں گا- ان سب کا صرف ایک بادشاہ ہوگا- وہ دو الگ الگ قوموں میں
نہیں رہینگے- وہ آگے الگ الگ سلطنتوں میں تقسیم نہیں کئے جائینگے-
۲۳ وہ اپنے بتوں اور بھیانک مورتوں یا اپنے دیگر کسی قصور سے اپنے آپ
کو گندہ بناتے نہیں رہیں گے- میں انہیں ان تمام جگہوں سے بچاتا رہوں گا
جہاں وہ گناہ کئے تھے- میں انہیں پاک بناؤنگا- وہ میرے لوگ ہونگے اور میں
ان کا خدا رہونگا-

۲۴ ”میرا بندہ داؤد انکے اوپر بادشاہ ہوگا- ان سبھی کا ایک چرواہا
ہوگا- وہ میرے آئین کے سہارے رہیں گے اور میرے احکام کو قبول
کریں گے- وہ وہی کام کریں گے جسے میں کہوں گا- ۲۵ وہ اس زمین پر
رہیں گے جو میں نے اپنے خادم یعقوب کو دی تھی- تمہارے باپ دادا اس
مقام پر رہتے تھے اور اب میرے لوگ وہاں رہیں گے- وہ اور ان کی اولاد
وہاں ہمیشہ رہیگی اور میرا خادم داؤد ان کا حاکم ہمیشہ رہیگا- ۲۶ میں انکے
ساتھ ایک امن کا معاہدہ کرونگا- یہ معاہدہ ہمیشہ بنا رہے گا- میں ان کو ان کا
ملک دے دونگا- میں انکی آبادی کو بڑھاؤنگا- میں اپنا مقدس جگہ بھی
وہاں ہمیشہ کے لئے رکھونگا- ۲۷ میرا مقدس حرم انکے درمیان رہیگا-
ہاں! میں ان کا خدا اور وہ میرے لوگ ہونگے- ۲۸ تب دیگر قومیں
سمجھیں گی کہ میں خداوند ہوں اور وہ لوگ یہ بھی جانیں گی کہ میں اسرائیل کو
اپنی مقدس جگہ انکے بیچ ہمیشہ کے لئے رکھ کر اپنا خاص لوگ بنا رہا ہوں-‘‘

یاجوج کے خلاف پیغام

۳۸ خداوند کا کلام مجھے ملا- اس نے کہا، ۲ ”اے آدم زاد!
ملک ماجوج میں یاجوج کی طرف دیکھو- یہ مسک اور توبل
قوموں کا بہت ہی اہم حکمراں ہے- یاجوج کے خلاف میرے لئے کچھ کہو-
۳ اس سے کہو کہ خداوند اور مالک یہ کہتا ہے، 'اے یاجوج! تم مسک اور
توبل قومو ں کے اہم حکمراں ہو! لیکن میں تمہارے خلاف ہوں-
۴ میں تمہیں پکڑوں گا اور تمہارے منہ میں ہک ڈالونگا- میں تمہاری فوج کے
سبھی مردوں کو واپس لاؤنگا- میں سبھی گھوڑوں اور گھوڑسواروں کو بھی واپس
لاؤنگا- وہاں بہت سارے سپاہی اپنی تلواروں اور سپر کے ساتھ اپنی فوجی
پوشاک میں ہونگے- ۵ فارس، کوش اور فوط کے سپاہی انکے ساتھ ہونگے- وہ
سبھی سپر بردار اور خود پوش ہونگے- ۶ وہاں اپنے سپاہیوں کے سبھی
گروہوں کے ساتھ جمر بھی ہوگا- وہاں دور شمال کے اہلِ توجرمہ بھی اپنے
سپاہیوں کے سبھی گروہوں کے ساتھ ہونگے - وہاں تمہارے ساتھ بہت
سارے لوگ ہونگے-

۷ ”تیّار ہو جاؤ- ہاں! خود کو تیّار کرو- اپنے چاروں طرف اپنی فوجوں کو
جمع کرو اور محافظ کھڑا کرو- ۸ بہت طویل عرصہ کے بعد تم کام پر بلائے
جاؤ گے- آگے آنے والے برسوں میں تم اس ملک میں آؤ گے جو جنگ کے
بعد ازسر نو تعمیر ہوگا- اس ملک میں لوگوں کو کوہِ اسرائیل پر واپس لانے
کے لئے بہت سی قوموں سے اکٹھے کئے جائیں گے- ماضی میں کوہِ اسرائیل
بار بار فنا کیا گیا تھا- لیکن یہ لوگ دوسری قوموں سے واپس لوٹے ہونگے- وہ
سب محفوظ رہیں گے- ۹ لیکن تم ان پر حملہ کرنے آؤ گے تم طوفان کی
طرح آؤ گے- تم زمین کو ڈھکتے ہوئے بادل کی طرح آؤ گے- تمہارے
سپاہیوں کے گروہ اور بہت سی قوموں کے سپاہی ان لوگوں پر حملہ کرنے آ
ئیں گے-‘‘

۱۰ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے: ”اس وقت تمہارے ذہن میں
ایک خیال آئے گا- تم ایک بُرا منصوبہ بنانا شروع کروگے- ۱۱ تم
کہوگے کہ میں اس ملک پر حملہ کرنے جاؤنگا جس کے شہر بے دیوار ہیں-
وہ لوگ پر امن رہتے ہیں- وہ سمجھتے ہیں کہ وہ محفوظ ہیں- ان کی حفاظت
کے لئے ان کے شہروں کے چاروں جانب کوئی دیوار نہیں ہے- وہ

اپنے دروازوں میں تالے بھی نہیں لگائے ہیں۔ ۱۲ میں ان لوگوں کو
شکست دونگا اور انکی سبھی قیمتی چیزیں ان سے لے لونگا۔ میں ان مقاموں
کے خلاف لڑونگا جوفنا ہو چکے تھے۔ لیکن اب لوگ ان میں رہنے لگے ہیں۔
میں ان لوگوں (اسرائیل) کے خلاف لڑونگا۔ جودوسری قوموں سے اکٹھے
ہوئے تھے۔ اب وہ لوگ مویشی اور اثاثہ والے ہیں۔ وہ دنیا کے چوراہے پر
رہتے ہیں۔
۱۳ "سبا، ددان اور ترسیس کے سوداگر اور سبھی شہر جن کے ساتھ وہ
تجارت کرتے ہیں تم سے پوچھیں گے،" کیا تم قیمتی چیزوں پر قبضہ
کرنے آئے ہو؟ کیا تم اپنے سپاہیوں کے گروہ کے ساتھ ان اچھی چیزوں کو
ہڑپنے اور چاندی، سونا، مویشی اور دولت لے جانے آئے ہو؟ کیا تم ان
سبھی قیمتی چیزوں کو لینے آئے ہو۔"
۱۴ خدا نے کہا، "اے آدم زاد! میرے لئے یاجُوج سے باتیں کرو۔
اس سے کہو کہ خداوند اور مالک یہ کہتا ہے: 'تم ہماری توجّہ دوگے جب وہ
پرامن اور محفوظ رہ رہے ہیں۔ ۱۵ تم دورِ شمال کے اپنے مقام سے آؤ گے
اور تم لاتعداد لوگوں کو ساتھ لاؤ گے۔ وہ سب گھوڑ سوار ہونگے اور تم ایک
عظیم اور طاقتور فوج ہوگے۔ ۱۶ تم میرے لوگ اسرائیل کے خلاف
جنگ لڑنے آؤ گے۔ تم ملک کو بادل کی طرح ڈھک لوگے۔ تب تم
کو اپنے ملک کے خلاف لڑنے کے لئے لاؤنگا۔ تب اے یاجوج جب
قومیں تمہارے ساتھ میرے تعلقات میں ظاہر ہوئے میری تقدیس کو
دیکھیں گی تو وہ سمجھ جائیں گی!'"
۱۷ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "اس وقت لوگ یاد کریں گے کہ
میں نے ماضی میں تمہارے بارے میں جو کہا۔ وہ یاد کریں گے کہ میں نے
اپنے خادموں اسرائیل کے نبیوں کا استعمال کیا۔ وہ یاد کریں گے کہ
اسرائیل کے نبیوں نے میرے لئے ماضی میں باتیں کیں اور کہا کہ میں تم
کو انکے خلاف لڑنے کے لئے لاؤنگا۔"
۱۸ خداوند میرے مالک نے کہا، "اس وقت یاجُوج اسرائیل ملک
کے خلاف لڑنے آئے گا۔ اور میں اپنا سخت غصّہ ظاہر کرونگا۔ ۱۹ غیرت
اور آتش قہر میں، میں یہ وعدہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اسرائیل میں اس
وقت ایک سخت زلزلہ آئے گا۔ ۲۰ اس وقت سبھی جاندار خوف سے
کانپ اٹھیں گے۔ سمندر میں مچھلیاں، آسمان میں پرندے، میدانوں میں
جنگلی جانور اور وہ سب چھوٹے جاندار جوزمین پر رینگتے ہیں خوف سے
کانپ اٹھیں گے۔ پہاڑ گر پڑیں گے اور کھڑی چٹانیں نیچے آجائیں گی۔
ہر ایک دیوار زمین پر آ گریگی!"
۲۱ خداوند میرا مالک کہتا ہے، "اسرائیل کے پہاڑوں پر میں یاجوج
کے فوجوں کے خلاف تلوار بلاؤنگا۔ اسکے سپاہی ایک دوسرے کے خلاف
لڑینگے اور اپنی تلوار سے ایک دوسرے کو قتل کریں گے۔ ۲۲ میں یاجُوج
کی فوج کو وبا اور موت کی سزا دونگا۔ میں اس پر، اسکی فوج پر اور اسکے ساتھ
کے قوموں پر اولے، آگ اور گندھک کے ساتھ موسلادھار بارش بھیجونگا۔
۲۳ تب میں دکھاؤنگا کہ میں کتنا عظیم ہوں۔ میں ثابت کرونگا کہ میں
مقدس ہوں۔ بہت سی قومیں مجھے یہ کام کرتے دیکھیں گی اور وہ جانیں گی
کہ میں کون ہوں۔ تب وہ جانیں گی کہ میں خداوند ہوں۔"

یاجُوج اور اس کی فوج کی موت

۳۹ "اے آدم زاد! یاجوج کے خلاف میرے لئے کہو۔ اس
سے کہو کہ خداوند میرے مالک یہ کہتا ہے، 'اے یاجوج،
تم مسک اور توبل ملکوں کے اہم حکمراں ہو لیکن میں تمہارے خلاف ہوں۔
۲ میں تمہیں پھرا دونگا اور ساتھ کھینچ لونگا۔ میں تمہیں شمال کے دور اطراف
سے لاؤنگا۔ میں تمہیں اسرائیل کے پہاڑوں کے خلاف جنگ کرنے کے
لئے لاؤنگا۔ ۳ لیکن میں تمہاری کمان تمہارے بائیں ہاتھ سے جھٹک کر
گرادونگا۔ میں تمہارے دائیں ہاتھ سے تمہارے تیر جھٹک کر گرادونگا۔
۴ تم اسرائیل کے پہاڑوں پر ماری جائیں گی۔ تم تمہارے سپاہی اور
تمہارے ساتھ کی دیگر سبھی قومیں جنگ میں مارے جائیں گے۔ میں تم کو
ہر ایک طرح کے پرندوں، جو گوشت خور ہیں اور سبھی جنگلی جانوروں کو
غذا کے طور پر دونگا۔ ۵ تم کھلے میدانوں میں مارے جاؤ گے۔ میں نے یہ
کہدیا ہے!'" خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۶ خدا نے کہا، "میں ماجُوج اور ان لوگوں کے جو سمندری ساحلی ممالک
میں سکونت کرتے ہیں خلاف آگ بھیجونگا۔ تب وہ جانیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔ ۷ میں اپنا مقدس نام اپنی امّت اسرائیل میں ظاہر کروں گا۔
آئندہ میں اپنے مقدس نام کو لوگوں کی طرف سے اور زیادہ بدنام نہیں کر
نے دونگا۔ قومیں جانیں گی کہ میں خداوند ہوں۔ وہ سمجھیں گے کہ میں
اسرائیل میں مقدّس ہوں۔ ۸ وہ وقت آرہا ہے!" یہ ہوگا! خداوند نے یہ
باتیں کہیں! یہ وہی دن ہے جس کے بارے میں میں کہہ رہا ہوں۔
۹ "اس وقت، اسرائیل کے شہروں میں رہنے والے لوگ ان
میدانوں میں جائیں گے۔ وہ دشمنوں کے ہتھیاروں کو اکٹھا کرینگے اور انہیں
جلادیں گے۔ وہ سبھی سپروں، کمانوں، اور تیروں، بھالوں اور برچھیوں کو
لے جائیں گے۔ وہ ان ہتھیاروں کا استعمال سات برس تک ایندھن کے
روپ میں کریں گے۔
۱۰ "انہیں میدانوں سے لکڑی اکٹھی نہ کرنی پڑیگی یا جنگلوں سے
لکڑی نہیں کٹانا پڑیگا، کیونکہ وہ ہتھیاروں کا استعمال ایندھن کے روپ میں
کرینگے۔ وہ قیمتی چیزوں کو سپاہیوں سے چھینیں گے جیسے وہ ان سے چرانا

چاہتے تھے۔ وہ سپاہیوں سے اچھی چیزیں لیں گے جنھوں نے ان سے اچھی
چیزیں لی تھیں۔" خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۱۱ خدا نے کہا، "اس وقت میں یاجوج کو دفن کرنے کے لئے
اسرائیل میں ایک مقام منتخب کرونگا۔ وہ مردہ سمندر کے مشرق میں
رہگذروں کی وادی میں دفن کر دیا جائے گا۔ یہ مسافروں کی راہ کو روکے گا۔
کیوں؟ کیونکہ یاجوج اور اس کی ساری فوج اس مقام میں دفن کردی
جائیگی۔ 'لوگ اسے یاجوج کی فوج کی وادی کہیں گے۔' ۱۲ اسرائیل کا
گھرانہ زمین کو پاک کرنے کے لئے سات مہینوں تک انہیں دفن
کرتا رہے گا۔ ۱۳ ملک کے سبھی لوگ دشمن کے سپاہیوں کو دفن کرینگے۔
یہ انلوگوں کے لئے ایک یادگار دن بن جائیگا جب مجھے احترام دیا جائیگا۔"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۱۴ خدا نے کہا، "لوگ مزدوروں کو ان سپاہیوں کو دفن کرنے کے
لئے پورے وقت کا کام دینگے۔ اس طرح وہ ملک کو پاک کرینگے۔ وہ مزدور
سات مہینوں تک کام کرینگے۔ وہ لاشوں کو ڈھونڈتے ہوئے زمین کے
چاروں جانب جائیں گے۔ ۱۵ وہ مزدور چاروں جانب ڈھونڈتے پھریں
گے۔ اگر ان میں کوئی ایک ہڈی دیکھے گا تو وہ اس کے پاس ایک نشان
بنادے گا۔ نشان وہاں تب تک رہیگا جب تک قبر کھودنے والا آتا نہیں
اور یاجوج کی فوج کی وادی میں اس ہڈی کو دفن نہیں کردیتا۔ ۱۶ وہ مردہ
لوگوں کا شہر (قبرستان) جمیعت کہلائے گا۔ اس طرح وہ ملک کو صاف
کرینگے۔"
۱۷ خداوند میرے مالک نے یہ کہا، "اے آدم زاد! میرے لئے
پرندوں اور جنگلی جانوروں سے کچھ کہو۔ ان سے کہو، جمع ہوجاؤ! یہاں آؤ!
چاروں طرف سے جمع ہوجاؤ۔ میں تیرے لئے قربانی تیار کررہا ہوں
اسلئے یہاں آؤ اور کھاؤ۔ اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑی قربانی ہوگی۔ آؤ!
گوشت کھاؤ اور خون پیو۔ ۱۸ تم طاقتور سپاہیوں کے جسم کا گوشت
کھاؤ گے۔ تم زمین کے امراء کا خون پیوگے۔ وہ بسن کے فربہ مینڈھوں،
بھیڑوں، بکروں اور بیلوں کی مانند ہونگے۔ ۱۹ تم جتنی چاہو اتنی چربی
کھاسکتے ہو اور تم خون تب تک پی سکتے ہو جب تک تم نشہ میں نہ آجاؤ۔ تم
میری قربانی میں سے کھا سکتے ہو اور پی سکتے ہو جسے کہ میں نے تمہارے
لئے قربانی دیا ہے۔ ۲۰ میرے دسترخوان پر کھانے کو تم بہت
سا گوشت پاسکتے ہو۔ وہاں گھوڑے اور رتھ سوار۔ طاقتور سپاہی اور دیگر سبھی
لڑنے والے لوگ ہونگے۔"" خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۲۱ خدا نے کہا، "میں دیگر قوموں کو اپنا جلال دکھاؤنگا وہ قومیں فیصلہ
کو دیکھیں گی۔ جسے میں نے عمل میں لایا ہے۔ وہ میری وہ قوّت دیکھیں گی
جو میں نے دشمن کے خلاف استعمال کی۔ ۲۲ تب اس دن سے اسرائیل
کا گھرانہ جانے گا کہ میں ان کا خدا وند خدا ہوں۔ ۲۳ قومیں یہ جان
جائیں گی کہ اسرائیل کا گھرانہ کیوں دوسرے ملکوں میں اسیر کرکے لے
جائے گئے تھے یہ گناہ کی وجہ سے ہوا تھا۔ وہ جانیں گی کہ میرے سارے لوگ
میرے خلاف ہوگئے تھے۔ اس لئے میں ان سے دور ہٹ گیا تھا۔ میں نے
ان کے دشمنوں کو انہیں ہرانے دیا۔ اس لئے میرے سارے لوگ جنگ
میں مارے گئے۔ ۲۴ انہوں نے گناہ کیا اور خود کو گندہ بنایا۔ اس لئے
میں نے انہیں ان کاموں کے لئے سزا دی جو انہوں نے کی۔ اس لئے میں
نے ان سے اپنا منہ چھپایا ہے اور ان کو حمایت دینے سے انکار کیا ہے۔"
۲۵ اسلئے خداوند میرا خدا کہتا ہے، "اب میں یعقوب کے گھرانے کی
تقدیر کو پھر سے بحال کرونگا۔ میں پورے اسرائیل کے سارے گھرانے پر
رحم کرونگا۔ میں اپنے پاک نام کے لئے شدید احساس ظاہر کرونگا۔ ۲۶ لوگ
میرے خلاف کئے گئے اپنے بغاوت کے ندامت کو جھیلیں گے۔ وہ اپنے
ملک میں حفاظت کے ساتھ رہیں گے۔ کوئی بھی انہیں خوفزدہ نہیں کریگا۔
۲۷ میں اپنے لوگوں کو دیگر ملکوں سے واپس لاؤنگا۔ میں انہیں انکے
دشمنوں کے ملکوں سے اکٹھا کرونگا۔ تب بہت سی قومیں سمجھیں گی کہ میں
کتنا مقدس ہوں۔ ۲۸ وہ سمجھیں گی کہ میں ان کا خداوند خدا ہوں۔ کیونکہ
میں نے ان سے ان کا گھر چھڑایا اور اسے دیگر قوموں میں قیدی کی شکل میں
بھیجا۔ تب میں نے انہیں ایک ساتھ اکٹھا کیا اور انہیں ان کے اپنے ملک
میں واپس لایا۔ میں نے کسی کو بھی وہاں نہیں چھوڑا۔ ۲۹ میں اسرائیل
کے گھرانے میں اپنی روح اُتارونگا اور اب سے میں دوبارہ اپنے لوگوں
سے دور نہیں ہٹونگا۔" میرے مالک خداوند نے یہ کہا تھا۔

نئی ہیکل

۴۰ ہم لوگوں کو قیدی کے روپ میں لے جائے جانے کے
پچیسویں برس کے سال کے آغاز میں (اکتوبر) مہینے کے
دسویں دن خداوند کی قوّت مجھ میں آئی۔ اہلِ بابل کی جانب سے اسرائیل
پر قبضہ کرنے کے چودھویں برس کا یہ وہی دن تھا۔ رویا میں خداوند مجھے
وہاں لے گیا۔
۲ رویا میں خدا مجھے اسرائیل ملک لے گیا۔ اس نے مجھے ایک بہت
اونچے پہاڑ پر اُتارا پہاڑ پر کچھ مکانات تھے جو شہر کی مانند نظر آتا تھا۔
۳ خداوند مجھے وہاں لے گیا۔ وہاں ایک شخص تھا جو جھلکتے ہوئے پیتل کی
طرح تھا۔ وہ شخص سن کی ڈوری اور پیمائش کا چھڑ ہاتھ میں لئے پھاٹک پر
کھڑا تھا۔ ۴ اس شخص نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! اپنی آنکھوں اور
کانوں کا استعمال کرو۔ ان چیزوں کی طرف دیکھو اور میری سنو۔ جو میں
تمہیں دکھاتا ہوں اس پر توجّہ دو۔ کیونکہ تم یہاں لائے گئے ہو تا کہ میں

حزقی ایل کا بیان کردہ ہیکل
کی ازسرِ نو تعمیر

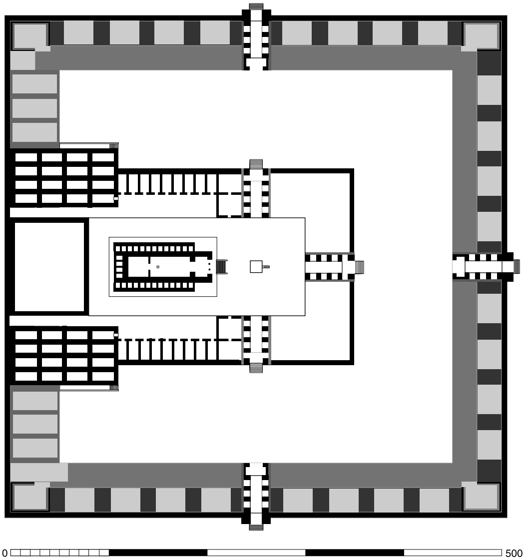

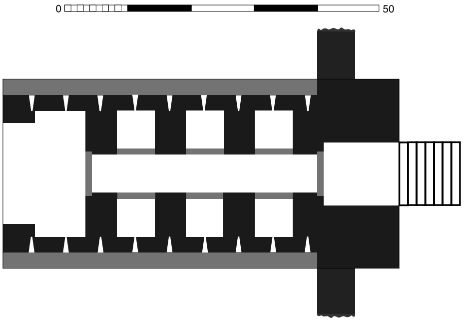

باہری آنگن کا مشرقی دروازہ

Copyright © 2004 by World Bible Translation Center

تمہیں وہ چیزیں دکھا سکوں۔ تم اسرائیل کے گھرانے کو وہ سب کچھ بتانا
جسے تمہیں یہاں دکھایا گیا ہے۔"
۵ میں نے ایک دیوار دیکھی جو ہیکل کو چاروں جانب سے گھیرتی
ہے۔ اور اس شخص کے ہاتھ میں ایک پیمائشی چھڑ تھا جو چھ ہاتھ لمبا اور ہاتھ
کی لمبائی بڑا تھا۔ اس دیوار کی چوڑائی ناپی۔ وہ ایک چھڑ چوڑی اور ایک چھڑ
لمبی تھی۔
۶ تب ایک شخص مشرقی در پر گیا۔ اس شخص نے اس کی سیڑھیوں
اور پھاٹکوں کے آستانہ کو ناپا۔ اس کی چوڑائی بھی ایک چھڑ تھی۔ ۷ محافظوں
کا کمرہ بھی ایک چھڑ لمبا اور ایک چھڑ چوڑا تھا۔ کمروں کے بیچ کی دیواروں کی
موٹائی پانچ ہاتھ تھی۔ چوکھٹ کی طرف پھاٹک کا پلیٹ فارم ایک چھڑ تھا۔
۸ تب اس شخص نے گھر سے لگے پھاٹک کے داخلی حصّہ کو ناپا یہ بھی
ایک چھڑ چوڑا تھا۔ ۹ تب اس شخص نے پھاٹک کے داخلی حصہ کو ناپا یہ
آٹھ ہاتھ تھا۔ اس شخص نے ستون کو ناپا جو دو ہاتھ چوڑا تھا۔ پھاٹک کا
چوکھٹ اندر تھا۔ ۱۰ پھاٹک کے ہر جانب تین چھوٹے کمرے تھے۔ یہ
تینوں چھوٹے کمرے ہر جانب سے ایک پیمائش کے تھے۔ اور ادھر اُدھر
کے ستونوں کا ایک ہی ناپ تھا۔ ۱۱ اس شخص نے پھاٹک کے
دروازوں کی چوڑائی ناپی۔ یہ دس ہاتھ چوڑا اور لمبائی میں تیرہ ہاتھ تھا۔
۱۲ اور ہر ایک دیوار کے آگے ایک ہاتھ اونچی اور ایک ہاتھ موٹی ایک
دیوار تھی۔ اور جو کمرے تھے وہ چھ ہاتھ لمبے اور چھ ہاتھ چوڑے تھے۔
۱۳ اس شخص نے پھاٹک کو ایک کمرے کی چھت سے دوسرے
کمرے کی چھت تک ناپا۔ یہ پچیس ہاتھ لمبا تھا۔ پھاٹک کے مقابل دروازہ
تھا۔ ۱۴ *اس شخص نے دیوار وں کے تمام حصّوں کو ناپا جس میں
داخلی حصّہ کی دیواریں بھی شامل تھی۔ یہ ساٹھ ہاتھ چوڑا تھا۔ داخلی حصّہ کے
چاروں جانب آنگن تھا۔ ۱۵ باہری پھاٹک سے لے کر اندرونی پھاٹک
کے چوکھٹ تک پچاس ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ ۱۶ محافظوں کے کمرے کے
اوپر، کنارے کے دیواروں اور دہلیز میں چھوٹی چھوٹی کھڑکیاں تھیں۔
کھڑکیوں کے چوڑے حصّے کا رُخ چوکھٹ کی طرف تھا۔ ستونوں پر
کھجور کے درختوں کے نقاشی کئے ہوئے تھے۔

باہری آنگن

۱۷ تب وہ شخص مجھے باہر کے آنگن میں لایا۔ میں نے کمرے اور
پکّے راستے کو دیکھا۔ وہ آنگن کے چاروں جانب تھے۔ پکّے راستے پر سامنے
تیس کمرے تھے۔ ۱۸ پکّا راستہ پھاٹک کے قریب سے گیا تھا۔ پکّا راستہ
اتنا ہی طویل تھا جتنا پھاٹک تھا۔ یہ نیچے کا راستہ تھا۔ ۱۹ تب اس شخص
نے پھاٹک کے سامنے سے لیکر آنگن کی دیوار تک کے فاصلہ کو ناپا۔ یہ
شمال اور مشرق کی طرف سو ہاتھ تھا۔
۲۰ اس شخص نے باہر کا آنگن جس کا رُخ شمال کی جانب ہے
پھاٹک کی لمبائی اور چوڑائی کو ناپا۔ ۲۱ اسکے ایک طرف تین کمرے اور
دوسری طرف تین کمرے تھے۔ اور اس کے ستون اور محراب پہلے پھاٹک
کے ناپ کے مطابق تھے۔ اس کی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ
تھی۔ ۲۲ اس کے دریچے اور اس کی چوکھٹ اور اس کی کھجور کے درختوں
کی نقاشی کی ناپ وہی تھی جو مشرقی پھاٹک کی تھی۔ پھاٹک تک
جانے کے لئے سات سیڑھیاں تھیں۔ پھاٹک کا داخلی حصّہ یعنی دہلیز اندر
تھی۔ ۲۳ شمال کے پھاٹک سے آنگن کے اس پار اندرونی آنگن تک
جانے کے لئے ایک پھاٹک تھا۔ یہ مشرقی پھاٹک کی مانند تھا۔ اس شخص
نے ایک پھاٹک سے دوسرے پھاٹک تک کے فاصلہ کو ناپا۔ یہ ایک
پھاٹک سے دوسرے پھاٹک تک کا فاصلہ سو ہاتھ تھا۔
۲۴ تب وہ شخص مجھے جنوب کی جانب لے گیا۔ میں نے جنوب
میں ایک دروازہ دیکھا۔ اس شخص نے ستونوں اور دہلیز کو ناپا۔ وہ ناپ
میں اتنے ہی تھے جتنے دیگر پھاٹک۔ ۲۵ پھاٹک اور چوکھٹ کے
چاروں جانب دوسرے کی مانند کھڑکیاں تھیں۔ یہ پچاس ہاتھ لمبی اور پچیس
ہاتھ چوڑی تھی۔ ۲۶ سات سیڑھیاں اس پھاٹک تک پہنچاتی تھیں۔ اس
کی چوکھٹ اندر کو تھی۔ ہر ایک جانب ایک ایک ستون پر کھجور کے
درختوں کی نقاشی تھی۔ ۲۷ اندرونی آنگن کے جنوب کی جانب ایک
پھاٹک تھا۔ اس شخص نے جنوب کی جانب ایک پھاٹک سے دوسرے
پھاٹک تک ناپا۔ یہ سو ہاتھ تھا۔

اندرونی آنگن

۲۸ تب وہ شخص مجھے جنوبی پھاٹک سے ہو کر اندر آنگن میں لے آیا۔
جنوبی پھاٹک کا ناپ اتنا ہی تھا جتنا دیگر پھاٹکوں کا۔ ۲۹ جنوبی پھاٹک
کے کمرے، ستون اور چوکھٹ کا ناپ اتنا ہی تھا جتنا دیگر پھاٹکوں کا
تھا۔ کھڑکیاں پھاٹک اور دہلیز کی چاروں جانب تھی۔ پھاٹک پچاس ہاتھ لمبا
اور پچیس ہاتھ چوڑا تھا۔ ۳۰ اس کے چاروں جانب دہلیز تھی۔ دہلیز پچیس
ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی تھی۔ ۳۱ جنوبی پھاٹک کے دہلیز کا رُخ بیرونی
آنگن کے جانب تھا۔ اس کے ستونوں پر کھجور کے پیڑوں کی نقاشی تھی۔
اس کی سیڑھی کے آٹھ زینے تھے۔
۳۲ وہ شخص مجھے مشرق کی جانب کے اندرونی آنگن میں لایا۔ اس
نے پھاٹک کو ناپا۔ اس کا ناپ وہی تھا۔ جو دیگر پھاٹکوں کا تھا۔

آیت ۱۴ اس آیت کا مطلب عبرانی میں غیر یقینی ہے۔

۳۳مشرقی جانب کے کمرے، دہلیز اور ستون کے ناپ وہی تھے جو دیگر
پھاٹکوں کے تھے۔ پھاٹک اور دہلیز کے چاروں جانب کھڑکیاں تھیں۔
مشرقی پھاٹک پچاس ہاتھ لمبا پچیس ہاتھ چوڑا تھا۔ ۳۴اس کی دہلیز کا رُخ
بیرونی آنگن کی جانب تھا۔ دونوں جانب کے ستونوں پر کھجور کے پیڑوں
کی نقاشی تھی۔ اس کی سیڑھی میں آٹھ زینے تھے۔
۳۵تب وہ شخص مجھے شمالی پھاٹک پر لایا۔ اس نے اسے ناپا۔ اس
کی ناپ وہی تھی جو دیگر پھاٹکوں کی، یعنی ۳۶اس کے کمروں، ستونوں اور
دہلیز کے چاروں جانب کھڑکیاں تھیں۔ یہ پچاس ہاتھ لمبا اور پچیس ہاتھ چوڑا
تھا۔ ۳۷ستونوں کا رُخ بیرونی آنگن کی جانب تھا۔ ہر ایک جانب
کے ستونوں پر کھجور کے پیڑوں کی نقاشی تھی اور اس کی سیڑھی کے آٹھ
زینے تھے۔

قربانیاں تیار کرنے کے کمرے

۳۸ایک کمرہ تھا جس کا دروازہ دہلیز کے پاس تھا۔ یہ وہاں تھا۔ جہاں
کاہن جلانے کی قربانی کے لئے جانوروں کو نہلاتے ہیں۔ ۳۹دہلیز کے
دونوں جانب دو میزیں تھیں۔ جلانے کی قربانی، گناہ کی قربانی اور جرم کی
قربانی کے لئے پیش کئے گئے جانوروں کو ان ہی میزوں پر ذبح کئے جاتے
تھے۔
۴۰دہلیز کے باہر جہاں شمالی پھاٹک کھلتا ہے، دو چیزیں تھیں۔
اور پھاٹک کے دہلیز کے دوسری جانب دو میزیں تھیں۔ ۴۱پھاٹک کے
اندر چار میزیں تھیں۔ چار میزیں پھاٹک کے باہر تھیں۔ کل ملا کر آٹھ
میزیں تھیں۔ کاہن ان میزوں پر قربانی کے لئے جانور کو مارتے تھے۔
۴۲جلانے کی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں۔
یہ میزیں ڈیڑھ ہاتھ لمبی ،ڈیڑھ ہاتھ چوڑی اور ایک ہاتھ اونچی تھی۔ کاہن
جلانے کی قربانی اور دوسری قربانی کے لئے جانوروں کو مارنے کے ان
اوزاروں کو ان میزوں پر رکھتے تھے۔ ۴۳دیوار کے چاروں طرف چار انچ
کی ہک لگی تھی اور قربانی کا گوشت میزوں پر تھا۔

کاہنوں کے کمرے

۴۴اندرونی آنگن کے پھاٹک کے باہر گلوکاروں کے کمرے تھے۔
ایک کمرہ شمالی پھاٹک سے جُڑا ہوا تھا۔ اس کا رُخ جنوب کی طرف تھا۔
دوسرا کمرہ جنوبی پھاٹک کے ساتھ تھا۔ اس کا رُخ شمال کی طرف تھا۔
۴۵اس شخص نے مجھ سے کہا،" یہ کمرہ جس کا رُخ جنوب کی طرف ہے
ان کاہن کے لئے ہے جو ہیکل کی نگہبانی کرتے ہیں۔ ۴۶لیکن وہ کمرہ
جس کا رُخ جنوب کی طرف ہے ان کاہنوں کے لئے ہے جو قربان گاہ کے
ذمّہ دار ہیں۔ یہ سبھی کاہن بنی صدوق اور بنی لاوی میں سے ہیں۔ وہ خداوند
کے حضور خداوند کی خدمت کرنے آئے۔" ۴۷اس شخص نے آنگن کو
ناپا جو کہ سو ہاتھ لمبا اور سو ہاتھ چوڑا تھا۔ یہ مربع نما تھا اور قربان گاہ ہیکل کے
سامنے تھا۔

ہیکل کی دہلیز

۴۸وہ شخص مجھے ہیکل کی دہلیز میں لایا اور اسکے ہر ایک ستون کو
ناپا۔ یہ ستون ہر جانب سے پانچ ہاتھ تھا۔ پھاٹک چودہ ہاتھ چوڑا تھا۔
پھاٹک کے قریب کی دیواریں ہر جانب تین ہاتھ تھی۔ ۴۹دہلیز بیس
ہاتھ لمبی اور بارہ ہاتھ چوڑی تھی۔ دہلیز تک دس زینہ پہنچاتے تھے۔
دیواروں کو سہارا دینے کے لئے ہر طرف ایک ایک ستون تھا۔

ہیکل کا مقدس مقام

۴۱ وہ شخص مجھے ہیکل کے بیچ کے کمرے کے مقدس مقام
میں لایا۔ اس نے اس کے ہر ایک ستون کو ناپا۔ وہ
ہر طرف سے چھ ہاتھ موٹے تھے۔ ۲دروازہ دس ہاتھ چوڑا تھا۔ اس میں
دو پہلو (پٹ) تھا اس کا ایک پہلو پانچ ہاتھ کا اور دوسرا بھی پانچ ہاتھ کا
تھا۔ اس شخص نے مقدس مقام کو ناپا۔ یہ چالیس ہاتھ لمبا اور بیس ہاتھ چوڑا
تھا۔

ہیکل کا بہت ہی مقدس مقام

۳تب وہ شخص اندر گیا اور ہر ایک ستون کو ناپا۔ ہر ایک ستون
دو ہاتھ موٹا تھا۔ یہ چھ ہاتھ اونچا تھا۔ دروازہ سات ہاتھ چوڑا تھا۔ ۴تب اس
شخص نے کمرے کی لمبائی ناپی۔ یہ بیس ہاتھ لمبا اور بیس ہاتھ چوڑا تھا۔ اس
شخص نے کہا،" یہ بہت ہی مقدس مقام ہے۔"

ہیکل کے چاروں جانب کے باقی کمرے

۵تب اس شخص نے ہیکل کی دیوار ناپی۔ یہ چھ ہاتھ چوڑی تھی۔ بغل
کے کمرے جو کہ ہیکل کو گھیرے ہوئے تھے چار ہاتھ چوڑے تھے۔ ۶پہلو
کے کمرے سہ منزلہ تھے۔ وہ ایک دوسرے کے اوپر تھے ہر ایک منزل
میں تیس کمرے تھے۔ پہلو کے کمرے چاروں جانب کی دیوار پر ٹکے ہوئے
تھے۔ اس لئے ہیکل کی دیوار خود کمروں کو ٹکائی ہوئی نہیں تھی۔ ۷اور وہ
پہلو پر کے کمرے اوپری حصّے زیادہ وسیع تھے۔ ہیکل جیسی اونچی ہوئی
چاروں طرف کے کمرے چوڑا ہوتے چلے گ ئے۔ اسلئے ساری ہیکل اوپری ں
چوڑی تھی۔ اوپری منزل کا راستہ بیچ کی منزل سے تھا۔

۸ میں نے یہ بھی دیکھا کہ ہیکل کے چاروں جانب اونچا چبوترہ تھا۔
پہلو کے کمرے اس بنیاد پر رکھے گئے تھے اسکی ناپ چھ ہاتھ کے پورے
چھڑ کا تھا۔ ۹ پہلو کے کمروں کی بیرونی دیوار پانچ ہاتھ موٹی تھی۔ پہلوؤں
کے کمروں کے درمیان ایک کُھلا حصّہ تھا۔ ۱۰ اور کاہنوں کے کمرے
بیس ہاتھ چوڑے تھے جو کہ ہیکل کے چاروں جانب تھے۔ ۱۱ پہلو
کے کمرے کے دروازے چبوترے پر کھلتے تھے۔ ایک دروازے کا رُخ شمال
کی جانب تھا اور دوسرے کا جنوب کی جانب۔ چبوترہ پانچ ہاتھ چوڑا تھا۔
۱۲ مغربی جانب ہیکل کے آنگن کے سامنے کی عمارت سّتر ہاتھ
چوڑی تھی۔ عمارت کی دیوار چاروں جانب پانچ ہاتھ موٹی تھی۔ یہ نوّے ہاتھ
لمبی تھی۔ ۱۳ تب اس شخص نے ہیکل کو ناپا۔ ہیکل سو ہاتھ لمبی تھی۔
عمارت اور اس کی دیوار کے علاوہ آنگن بھی سو ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۴ ہیکل کا
مشرقی پہلو سو ہاتھ لمبا تھا۔

۱۵ اس پابندی شدہ مقام کے سامنے جو کہ ہیکل کے پیچھے تھا
سامنے کی عمارت کی لمبائی ناپی۔ یہ ایک دیوار سے دوسرے دیوار تک
ایک سو ہاتھ تھا۔

سب سے مقدس مقام، اور برآمدہ جسکا رُخ اندرونی آنگن کی طرف تھا،
۱۶ عمارتی لکڑیوں سے جڑے دیوار تھی۔ کھڑکیوں کو عمارتی لکڑیوں سے
ترتیب دیئے گئے تھے۔ ۱۷ دروازہ کے اوپر کی دیوار،
اندرونی کمروں اور باہر تک، ساری لکڑی کی چوکھٹوں سے مڑی گئی
تھیں۔ ہیکل کے اندرونی کمرے اور بیرونی کمرے کی سبھی دیواروں پر،
۱۸ کروبی فرشتوں اور کھجور کے درختوں کی نقاشی کی گئی تھی۔ کروبی
فرشتے کے بیچ ایک کھجور کا درخت تھا ہر ایک کروبی فرشتوں کے دو
چہرے تھے۔ ۱۹ ایک چہرہ انسان کا تھا جو ایک اور کھجور کے پیڑ کو
دیکھ رہا تھا۔ دوسرا چہرہ شیر کا تھا جو دوسری جانب کھجور کے درخت کو
دیکھتا تھا۔ وہ ہیکل کے چاروں جانب کندہ کئے گئے تھے۔ ۲۰ مقدس جگہ
کے دروازے کے زمین سے اوپر تک کروبی فرشتوں کی نقاشی کی گئی تھی اور
دیواروں پر کھجور کے درخت کی نقاشی کی گئی تھی۔

۲۱ مقدس جگہ کے بیچ کے کمرے کے ستون مربع نما تھے۔ مقدس
جگہ کے سامنے کے ستون بھی اسی طرح کے تھے۔ ۲۲ قربان گاہ لکڑی کا
تیار کردہ تھا۔ یہ تین ہاتھ اونچا اور دو ہاتھ لمبا تھا۔ اس کے کونے اور اس کی
کرسی اور اس کی دیواریں لکڑی کی تھی۔ اس شخص نے مجھ سے کہا، ”یہ میز
ہے جو خداوند کی خدمت کے کام کے لئے ہے۔“

۲۳ مقدس جگہ اور مقدس ترین جگہ میں دو دو کمرے تھے۔ ۲۴ ایک
دروازہ دو چھوٹے ٹکڑوں سے بنا تھا۔ دولٹکتا ہوا پلاّ ایک دروازے کے لئے اور
دوسرا دو دوسرے کے لئے۔ ۲۵ مقدس جگہ کے دروازوں پر کروبی فرشتے
اور کھجور کے درخت کی نقاشی تھی۔ وہ نقاشی ویسی ہی تھی جیسی دوسری
دروازوں پر نقّاشی کی گئی تھی برآمدہ کے سامنے اوپر لکڑی کی چھت تھی۔
۲۶ کمرے کے دونوں جانب کھڑکیوں کے ساتھ ساتھ کھجور کے درخت
کی نقاشی تھی۔ مقدس جگہ کے کمروں کے سبھی پہلوؤں کو اور چھتوں کو اسی
طرح سے آراستہ کیا گیا تھا۔

کاہنوں کے کمرے

۴۲ پھر وہ مجھے شمالی پھاٹک سے باہری آنگن میں لے گیا۔ وہ
مجھے اس کمرہ میں لے آئے جو کہ شمال کی جانب عمارت
کے سامنے پابندی شدہ مقام میں تھا۔ ۲ شمال کی جانب کی عمارت سو ہاتھ
لمبی اور پچاس ہاتھ چوڑی تھی۔ ۳ بیس ہاتھ والے اندرونی آنگن کے سامنے
باہری آنگن کے سامنے کمرے تھے جو کہ تین منزلے والے تھے۔ ۴ ان
کمروں کے آگے ایک چوڑا راستہ تھا۔ جو کہ اندرونی آنگن تک جاتا ہے۔ یہ
دس ہاتھ چوڑا، سو ہاتھ لمبا تھا۔ ان کے دروازے شمال کی طرف تھے۔
۵-۶ اوپر کے کمرے بہت چھوٹے تھے۔ کیونکہ ان کے برآمدوں نے
عمارت کی نچلی اور درمیانی منزل کے مقابلہ میں ان سے زیادہ جگہ لئے
ہوئے تھے۔ اس عمارت کے تین منزل تھے۔ لیکن ان کمروں کے ستون
آنگن کے ستونوں کی مانند نہ تھے۔ اس لئے وہ نچلی اور درمیانی منزل کے
مقابلہ میں تنگ تھے۔ ۷ باہری آنگن کے کمروں کے سامنے کی باہری دیوار
پچاس ہاتھ لمبی تھی۔ ۸ کیونکہ بیرونی آنگن کے کمرے کی لمبائی پچاس ہاتھ
تھی اور ہیکل کی طرف رُخ کئے ہوئے کی لمبائی سو ہاتھ تھی۔ ۹ ان
کمروں کے نیچے ایک مدخل تھا جو بیرونی آنگن کے مشرق کو لے جاتا تھا۔
۱۰ بیرونی دیوار کے آغاز میں جنوب کی جانب گھر کے آنگن کے
سامنے اور گھر کی عمارت کی دیوار کے باہر کمرے تھے۔ ان کمروں کے
سامنے، ۱۱ ایک بڑا راستہ تھا۔ وہ شمال کے کمروں کی مانند تھا۔ جنوب کا
راستہ لمبائی اور چوڑائی میں اتنا ہی ناپ والا تھا جتنا شمال کا۔ اور انکے تمام
مخرج اور ان کی ترتیب اور ان کے دروازوں کے مطابق تھے۔ ۱۲ جنوب
کے کمروں کے نیچے ایک راستہ تھا جو مشرق کی جانب تھا۔ یہ بڑے راستہ
میں پہنچاتا تھا۔ جنوب کے کمروں کی راہ پر ایک سیدھی دیوار تھی۔
۱۳ اس شخص نے مجھ سے کہا کہ شمالی اور جنوبی کمرے جو کہ
پابندی شدہ جگہ کے سامنے ہیں مقدس کمرے ہیں۔ جہاں کاہن جو خداوند
کے حضور جاتے ہیں اور مقدس کھاتے ہیں۔ وہ لوگ سب مقدس نذرانہ:
اناج کا نذرانہ، گناہ کا نذرانہ اور جرم کا نذرانہ رکھیں گے کیونکہ وہ مقدس جگہ
ہے۔ ۱۴ کاہن ان مقدس کمروں میں داخل ہونگے۔ لیکن بیرونی آنگن میں
جانے سے قبل خدمت کا لباس مقدس جگہ میں رکھ دیں گے۔ کیونکہ یہ لباس

بھی مقدس ہے۔ اگر کاہن چاہتا ہے کہ وہ ہیکل کے اس حصّہ میں جائے
جہاں دیگر لوگ ہیں تو اسے ان کمروں میں جانا چاہئے اور دوسرا لباس پہن لینا
چاہئے۔

آنگن کا بیرونی حصّہ

۱۵ وہ شخص جب ہیکل کے اندر کا ناپ لینا ختم کر چکا، تب وہ مجھے
اس پھاٹک سے باہر لایا جو مشرق کی طرف تھا۔ اس نے باہری آنگن کے
تمام حصّوں کو ناپا۔ ۱۶ اس شخص نے پیمائش کے چھڑ سے مشرق
کے سرے کو ناپا یہ پانچ سو ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۷ اس نے شمال کے سرے کو
ناپا یہ پانچ سو ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۸ اس نے جنوب کے سرے کو ناپا یہ پانچ سو
ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۹ تب وہ مغرب کی جانب گیا اور اسے ناپا یہ پانچ سو ہاتھ
لمبا تھا۔ ۲۰ اس نے ہیکل کو چاروں جانب سے ناپا۔ ہیکل کے
چاروں جانب ایک دیوار تھی۔ دیوار پانچ سو ہاتھ لمبی اور پانچ سو ہاتھ چوڑی
تھی۔ یہ مقدّس حصّہ کو ناپاک حصّہ سے الگ کرتی تھی۔

خداوند اپنے لوگوں کے درمیان رہے گا

۴۳ یہ شخص مجھے پھاٹک تک لے گیا، اس پھاٹک تک جو
مشرق کی طرف کھلتا ہے۔ ۲ وہاں مشرق سے اسرائیل
کے خدا کا جلال اترا۔ خدا کی آواز نے شور مچاتی پانی کی طرح آواز کیا۔ خدا کے
جلال سے زمین روشنی سے چمک اٹھی تھی۔ ۳ رویا ویسی ہی تھی جیسا کہ میں
نے دیکھا تھا جب وہ شہر کو تباہ کرنے آیا تھا اور اس طرح تھا جیسا میں نے
کبار دریا کے کنارے دیکھا تھا۔ میں زمین کی طرف رُخ کر کے جُھکا۔ ۴ خداوند
کا جلال ہیکل میں اس پھاٹک سے آیا جو مشرق کی طرف تھا۔
۵ تب روح مجھے اوپر اٹھائی اور اندرونی آنگن میں لے آئی۔ خداوند کے
جلال سے ہیکل معمور ہو گیا تھا۔ ۶ میں نے ہیکل کے اندر سے کسی کو باتیں
کرتے سنا۔ ایک شخص میرے قریب کھڑا تھا۔ ۷ ہیکل میں ایک آواز نے
مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! یہی مقام میری تخت گاہ اور میرے پاؤں کی
کرسی ہے۔ میں اس مقام پر اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ ہمیشہ رہونگا۔
اسرائیل کا گھرانہ میرے مقدّس نام کی دوبارہ بے حرمتی نہیں کریگا۔
بادشاہ اور ان کے لوگ میرے مقدس نام کو فاحشہ گردی سے اور اپنے
اپنے اعلیٰ جگہوں میں بادشاہوں کے بتوں سے شرمندہ نہیں کرینگے۔ ۸ وہ
میرے نام کو اپنے آستانہ کو میرے آستانہ کے ساتھ بنا کر اور اپنے
ستونوں کو میرے ستونوں کے ساتھ بنا کر شرمندہ نہیں کریں گے۔ پہلے
صرف ایک دیوار انہیں مجھ سے الگ کرتی تھی۔ اس لئے انہوں نے ہر
وقت جب گناہ اور دیگر مہیب اعمال کو کئے تب میرے نام کو شرمندہ
کیا۔ یہی سبب تھا کہ میں غضبناک ہوا اور انہیں فنا کیا۔ ۹ اب انہیں اُنکی
فاحشہ گردی سے دور رہنے دو اور اپنے بادشاہوں کے بتوں کو مجھ سے دور
رکھنے دو۔ تب میں ان کے بیچ ہمیشہ رہونگا۔
۱۰ "اب اے آدم زاد! تم بنی اسرائیل کو یہ ہیکل دکھادو تا کہ وہ
اپنی بد کرداری سے شرمندہ ہو جائیں انہیں نقشہ کو ناپنے دو۔ ۱۱ وہ ان
بُرے کاموں کے لئے شرمندہ ہونگے جو انہوں نے کئے۔ انہیں ہیکل کے
نقشہ کا مطالعہ کرنے اور اسے سمجھنے دو۔ انہیں یہ سیکھنے دو کہ یہ کیسے بنانا
چاہئے۔ اسکی تمام مدخل، تمام مخارج، اسکی تمام شکل اسکی تمام ڈیزائن،
اسکے تمام قانون اور اسکے تمام اصول اسکو دکھاؤ۔ اسکو لکھ لو تا کہ ہر کوئی دیکھ
سکے اور تمام قانون اور اصولوں کا پالن کرسکے۔ ۱۲ ہیکل کا قانون یہ ہے:
پہاڑ کی چوٹی پر سارا علاقہ مقدّس ہے، ہیکل کے چاروں طرف مقدس ہے۔
یہ ہیکل کا قانون ہے۔

قربان گاہ

۱۳ "قربان گاہ کی پیمائش لمبی ناپ کے پیمائش کا استعمال
کر کے کی گئی تھی جو ایک ہاتھ اور پانچ انگلی کے برابر تھی۔ بنیاد ایک ہاتھ
اونچی اور ایک ہاتھ چوڑی تھی۔ حاشئے کے چاروں طرف پٹّی ایک بالشت
تھی۔ یہ قربان گاہ کی اونچائی تھی۔ ۱۴ زمین سے لیکر پیندی کے کنارے
تک یہ ایک ہاتھ اونچا تھا اور یہ ایک ہاتھ چوڑا تھا۔ چھوٹے کنارے سے
بڑے کنارے تک یہ چار ہاتھ اونچا اور ایک ہاتھ چوڑا تھا۔ ۱۵ قربان گاہ پر
آگ کا مقام چار ہاتھ اونچا تھا قربان گاہ کے چاروں کونے سینگوں کی نقاشی
تھے۔ ۱۶ قربان گاہ پر آگ کا مقام بارہ ہاتھ لمبا اور بارہ ہاتھ چوڑا تھا۔ یہ
پوری طرح مربع تھا۔ ۱۷ اور کرسی چودہ ہاتھ لمبی اور چودہ ہاتھ چوڑی تھی۔
یہ بالکل مربع تھا۔ اس کا کنارہ چاروں طرف آدھا ہاتھ، اسکی بنیاد چاروں طرف
ایک ہاتھ تھی۔ اور اس کا زینہ مشرقی رُخ میں تھا۔"
۱۸ تب اس شخص نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! خداوند اور مالک
یہ کہتا ہے: 'قربان گاہ کے لئے یہ قانون ہیں۔ جس دن جلانے کی قربانی
دینی ہوتی ہے اور اس پر خون چھڑکانا ہوتا ہے۔ ۱۹ اس دن تمہیں
صدوق کے گھرانے کے لوگوں کو ایک بیل گناہ کی قربانی کی شکل میں
دینا چاہئے۔ یہ لوگ لاوی گھرانے کے ہیں۔ وہ کاہن ہوتے ہیں۔ وہ میرے
نزدیک آئینگے اور میری خدمت کریں گے۔'" خداوند میرے مالک نے یہ
کہا۔
۲۰ "تمہیں بیل کا کچھ خون لینا چاہئے اور قربان گاہ کی چاروں
سینگوں پر کنارے کے چاروں کونوں پر اور پٹّی کے چاروں جانب
چھڑکنا چاہئے۔ اس طرح تم قربان گاہ کو پاک کرو گے اور اسکے لئے کفارہ ادا

کروگے۔ ۲۱ تب ایک بیل گناہ کی قربانی کے طور پر دینے کے لئے لو۔
مقدّس جگہ کے باہر ہیکل کے مقررہ جگہ پر جلایا جائے گا۔
۲۲ ”دوسرے دن تم ایک بکرا قربانی کروگے جس میں کوئی عیب
نہیں ہوگا۔ یہ گناہ کی قربانی ہوگی۔ کاہن قربان گاہ کو اسی طرح پاک کریگا
جس طرح اس نے بیل سے پاک کیا۔ ۲۳ جب تم قربان گاہ کو پاک کرنا
ختم کر چکو تب تمہیں چاہئے کہ تم ایک بے عیب جوان بیل اور جُھنڈ
میں سے بے عیب مینڈھا قربان کرو۔ ۲۴ تب کاہن ان پر نمک
چھڑکیں گے۔ تب کاہن بیل اور مینڈھے کو خداوند کے حضور جلانے کی
قربانی کے طور پر قربانی کریں گے۔ ۲۵ تم ہر روز ایک بکرا سات دن
تک گناہ کی قربانی کے لئے تیار رکھّو۔ تمہیں ایک چھوٹا بیل اور گلّہ سے
ایک مینڈھا بھی تیار رکھنا چاہئے۔ بیل اور مینڈھے میں کوئی عیب
نہیں ہونا چاہئے۔ ۲۶ سات دن تک کاہن کو قربان گاہ کے لئے کفّارہ
ادا کرنا چاہئے اور اسے پاک کرنا چاہئے۔ تب کاہن قربان گاہ کو مخصوص
کریں گے۔ ۲۷ اس کے بعد ہی سات دن پورے ہوجائیں گے۔ آٹھویں
دن اس کے آگے کاہن تمہاری جلانے کی قربانی اور ہمدردی کی قربانی
قربان گاہ پر چڑھا سکتے ہیں۔ تب میں تمہیں قبول کرونگا۔“ خداوند
میرے مالک نے یہ کہا۔

بیرونی پھاٹک

۴۴ تب وہ شخص مجھے ہیکل کے بیرونی پھاٹک جس کا رُخ
مشرق کی طرف ہے واپس لایا۔ ہم لوگ دروازہ کے باہر
تھے اور بیرونی پھاٹک بند تھا۔ ۲ خداوند نے مجھ سے کہا، ”پھاٹک بند
رہیگا۔ یہ کھولا نہیں جائے گا۔ کوئی بھی اس سے ہو کر داخل نہیں ہوگا۔
کیوں؟ کیونکہ اسرائیل کا خداوند اس سے داخل ہوچکا ہے۔ اس لئے یہ بند
رہنا چاہئے۔ ۳ لوگوں کا حکمراں اس مقام پر تب بیٹھے گا جب وہ خداوند
کے سامنے روٹی کھائے گا۔ وہ پھاٹک کے ساتھ لگے برآمدہ سے ہو کر داخل
ہوگا اور اسی راستے سے باہر جائے گا۔“

ہیکل کا تقدس

۴ تب وہ شخص مجھے شمالی پھاٹک سے ہیکل کے سامنے لایا۔ میں نے
نظر ڈالی اور خداوند کے جلال کو خداوند کی ہیکل میں معمور دیکھا۔ تو میں زمین
کی طرف رُخ کرکے جُھکا۔ ۵ خداوند نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد! دھیان
سے دیکھو! اپنی آنکھوں اور کانوں کا استعمال کرو۔ ان چیزوں کو دیکھو اور
سنو۔ میں تمہیں ہیکل کے سبھی قانون اور اصول بتاتا ہوں۔ مقدس مقام
سے ہیکل کے سبھی مدخل اور سبھی مخرج کو دیکھو۔ ۶ تب اسرائیل کے
باغی لوگوں کو یہ پیغام سناؤ۔ ان سے کہو، خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے،
’اے اسرائیل کے گھرانے! میں نے تمہاری جانب سے کافی دنوں تک
کئے گئے بھیانک چیزوں کو ضرورت سے زیادہ برداشت کیا ہے۔ ۷ تم
غیر ملکیوں کو میری ہیکل میں لائے اور وہ لوگ نہ تو جسمانی طور سے مختون
تھے اور نہ ہی روحانی طور سے مختون تھے۔ اس طرح تم نے میری ہیکل کی
بے حرمتی کیا تھا۔ تم نے روٹی چربی اور خون کی قربانی پیش کیا۔ تم نے
میرے معاہدہ کو توڑا اور بھیانک کام کئے۔ ۸ تم نے میری مقدس
چیزوں کی دیکھ بھال نہیں کی، تم نے غیر ملکیوں کو میرے مقدس کے
لئے نگہبان مقرّر کیا!‘“
۹ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، ”ایک غیر ملکی کو جس کا ختنہ نہ ہوا
ہو، میری ہیکل میں نہیں آنا چاہئے، ان غیر ملکیوں کو بھی نہیں جو
اسرائیل کے لوگوں کے بیچ مستقل طور سے رہتے ہیں۔ اس کا ختنہ
ضرور ہونا چاہئے اور اسے میرے لئے خود کو پوری طرح حوالہ کرنا چاہئے۔
اس سے قبل کہ وہ میری ہیکل میں آئے۔ ۱۰ بیتے دنوں میں بنی لاوی
نے مجھے تب چھوڑ دیا جب اسرائیل میرے خلاف تھے۔ اسرائیل نے
مجھے اپنے بتوں کی پرستش کرنے کے لئے چھوڑا۔ بنی لاوی اپنے گناہ
کے لئے سزا پائیں گے۔ ۱۱ بنی لاوی میرے مقدّس مقام میں خدمت
کرنے کے لئے چنے گئے تھے۔ انہوں نے ہیکل کے پھاٹک کی چوکیداری
کی۔ انہوں نے ہیکل میں خدمت بھی کی۔ انہوں نے قربانیوں اور جلانے
کی قربانی کے جانورں کو لوگوں کے لئے مارا۔ وہ لوگوں کی خدمت اور
نمائندگی کے لئے چنے گئے تھے۔ ۱۲ لیکن بنی لاوی نے میرے خلاف
گناہ کرنے میں لوگوں کی مدد کی۔ انہوں نے لوگوں کو اپنے بتوں کی
پرستش کرنے میں مدد کی۔ اس لئے میں ان کے خلاف وعدہ کررہا ہوں: ’وہ
اپنے گناہ کے لئے سزا پائیں گے۔‘“ خداوند میرے مالک نے یہ بات
کہی ہے۔
۱۳ ”اسلئے بنی لاوی قربانی کو میرے پاس کاہنوں کی طرح نہیں
لائیں گے۔ وہ میری کسی مقدس چیز کے پاس یا بہت ہی مقدس چیز کے
پاس نہیں جائیں گے۔ وہ اپنی شرمندگی کو، جو بُرے کام انہوں نے کئے
ہیں۔ اس کے سبب اٹھائیں گے۔ ۱۴ لیکن میں انہیں ہیکل کی دیکھ
بھال کرنے دونگا۔ وہ ہیکل میں کام کرینگے اور وہ سب کام کرینگے جو اس
میں کئے جاتے ہیں۔
۱۵ ”سب کاہن لاوی کے دور کے گھرانے سے ہیں۔ لیکن جب
اسرائیل کے لوگ میرے خلاف مجھ سے دور گئے تب صرف صدوق
گھرانے کے کاہنوں نے میری ہیکل کی دیکھ بھال کی۔ اس لئے صرف
صدوق کے باپ دادا ہی مجھے قربانی لائیں گے۔ وہ میرے آگے کھڑے

ہونگے اور اپنی قربانی چڑھائے گئے جانوروں کی چربی اور خون مجھے نذر
کریں گے۔خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔"
۱۶ "وہ میرے مقدس مقام میں داخل ہونگے۔ وہ میری میز
کے پاس میری خدمت کرنے آئیں گے۔ وہ ان چیزوں کی دیکھ بھال
کرینگے جنہیں میں نے انہیں دی۔ ۱۷ جب وہ اندرونی آنگن کے پھاٹکوں
میں داخل ہونگے تب وہ کتانی پوشاک سے ملبّس ہونگے۔ جب وہ اندرونی
آنگن کے پھاٹک اور ہیکل میں خدمت کریں گے، تب وہ اونی لباس نہیں
پہنیں گے۔ ۱۸ وہ کتانی عمامے اپنے سروں پر پہنیں گے اور کتانی
زیر جامہ پہنیں گے۔ وہ ایسا لباس نہیں پہنیں گے جس سے پسینہ آئے۔
۱۹ وہ میری خدمت کرتے وقت کے لباس کو جب وہ باہری آنگن میں
لوگوں کے پاس جائینگے تو اُتار دینگے۔ تب وہ ان لباسوں کو مقدس کمروں
میں رکھیں گے اور تب وہ دوسرے لباس پہنیں گے اس طرح وہ لوگوں کو
ان مقدس لباسوں کو چھونے نہیں دیں گے۔
۲۰ "وہ کاہن اپنے سر کے بال نہ ہی منڈائیں گے نہ ہی
اپنے بالوں کو بہت لمبے بڑھنے دیں گے۔ کاہن اپنے سر کے بال صرف
تھوڑا چھانٹ سکتے ہیں۔ ۲۱ کوئی بھی کاہن اس وقت مئے پی نہیں سکتا
جب وہ اندرونی آنگن میں جاتا ہے۔ ۲۲ کاہن کو بیوہ سے یا طلاق شدہ
عورت سے بیاہ نہیں کرنا چاہئے۔ نہیں! انہیں صرف اسرائیل کے
گھرانے کی کنواریوں سے بیاہ کرنا چاہئے، یا وہ اس بیوہ عورت سے بیاہ
کرسکتے ہیں جس کا شوہر کاہن رہا ہو۔
۲۳ "کاہن میرے لوگوں کو، مقدس چیزوں اور جو چیزیں مقدّس
نہیں ہیں کے بیچ فرق کے بارے میں تعلیم دیں گے۔ وہ میرے لوگوں
کو جو پاک اور جو پاک نہیں ہے، انکی واقفیت کرانے میں مدد دینگے۔
۲۴ کاہن عدالت میں منصف ہوگا۔ وہ لوگوں کے ساتھ انصاف کرتے
وقت میرے آئین کی پیروی کریں گے۔ وہ میری مقررہ تقریبوں
کے وقت میری شریعت اور آئین کو قبول کریں گے۔ وہ میرے سبت
کے آرام کے خاص دنوں کا احترام کریں گے، اور انہیں مقدّس
رکھیں گے۔
۲۵ "وہ انسان کی لاش کے پاس جا کر خود کو ناپاک نہیں کریں گے۔
لیکن وہ جب خود کو ناپاک کر سکتے ہیں اگر مرنے والا شخص باپ، ماں،
بیٹا، بیٹی ، بھائی یا غیر شادی شدہ بہن ہو۔ ۲۶ یہ کاہن کو ناپاک بنائے
گا۔پاک ہونے کے بعد کاہن کو سات دن تک انتظار کرنا چاہئے۔ ۲۷ تب
وہ مقدس مقام کو لوٹ سکتا ہے۔ لیکن جس دن وہ اندرونی آنگن کے مقدس
میں خدمت کرنے جائے ، اسے گناہ کی قربانی اپنے لئے چڑھانی چاہئے۔"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۲۸ "بنی لاوی کی اپنی زمین کے بارے کہ میں: میں ان کی میراث
ہوں۔ تم بنی لاوی کو کوئی ملکیت (زمین) اسرائیل میں نہیں دو گے۔ میں
اسرائیل میں ان کے حصّے میں ہوں۔ ۲۹ وہ اناج کی قربانی ، گناہ کی
قربانی ، جرم کی قربانی کھائیں گے۔ جو کچھ اسرائیل کے لوگ خداوند کو
دیں گے وہ ان کا ہوگا۔ ۳۰ ہر طرح کی تیار فصل کا پہلا حصّہ کاہنوں کے
لئے ہوگا۔ کسی بھی طرح کے نذرانے کا پہلا حصّہ بھی کاہن کا ہونا چاہئے۔
گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا حصّہ بھی کاہن کو دینا چاہئے۔ تب ہی فصل
تمہارے خاندان کے اوپر ہوگا۔ ۳۱ کاہن کو وہ پرندہ یا جانور نہیں کھانا
چاہئے جو اپنے آپ ہی مر گیا ہو یا درندوں کا پھاڑا ہوا ہو۔

مقدس کام کے استعمال کے لئے زمین کی تقسیم

۴۵ "اور جب تم زمین کو قرعہ ڈال کر اسرائیل کے قبیلوں
میں تقسیم کرو تو اس کا ایک مقدس حصہ خداوند کے
حضور ہدیہ دینا چاہئے۔زمین کا یہ پلاٹ پچیس ہزار ہاتھ لمبا بیس ہزار ہاتھ
چوڑا ہونا چاہئے۔ وہ زمین اپنی حدود میں مقدس ہوگی۔ ۲ پانچ سو ہاتھ لمبا اور
پانچ سو ہاتھ چوڑا مربع زمین کا ایک پلاٹ ہیکل کے لئے ہونا چاہئے۔ اسکے
چاروں طرف پچاس ہاتھ چوڑا کا ایک کُھلا ہوا خطّہ ہونا چاہئے۔ ۳ مقدس پلاٹ
کے بیچ تم ایک پچیس ہزار ہاتھ لمبا اور دس ہزار ہاتھ چوڑا ایک خطّہ
ناپو گے۔ ہیکل زمین کے اسی پلاٹ میں ہوگی۔ ہیکل سب سے مقدس
ہوگی۔ ۴ یہ زمین کا مقدس حصہ ہیکل کے خادم کاہنوں کے لئے ہوگا۔
جہاں اسے خداوند کے قریب خدمت کرنے کے لئے آنا ہوگا۔ یہ جگہ کاہنوں
کے گھروں اور ہیکل کے لئے ہوگا۔ ۵ دوسرا پلاٹ پچیس ہزار ہاتھ لمبا اور
دس ہزار ہاتھ چوڑا ان بنی لاوی کے لئے ہوگا جو ہیکل میں خدمت کرتے
ہیں۔ یہ علاقہ بھی بنی لاوی کے لئے اور ان کے رہنے کے کمروں کے لئے
ہونگے۔ ۶ "تمہیں شہر کو پانچ ہزار ہاتھ چوڑا اور پچیس ہزار ہاتھ لمبا پلاٹ
بھی دینا چاہئے۔ یہ مقدس علاقہ کے سرحد میں ہوگا۔ یہ اسرائیل کے لوگوں
کے لئے مقدس نذرانے کے بدلے میں ہوگا۔ ۷ شہزادہ مقدس اور شہر کی
زمین کے دونوں جانب کی زمین اپنے پاس رکھے گا۔ یہ سب سے مقدس جگہ
اور شہر کے علاقہ کے بیچ میں ہوگا۔ اس کی چوڑائی اتنی ہی ہوگی جتنی قبیلہ
کی زمین کی ہے۔ اس کا سلسلہ مغربی کنارے سے مشرقی کنارے تک
جائے گا۔ ۸ یہ زمین اسرائیل میں شہزادہ کی میراث ہوگی۔اسطرح
حکمران کو میرے لوگوں کی زندگی کو آئندہ تکلیف دہ بنانے کی ضرورت
نہیں ہوگی۔ لیکن وہ زمین اسرائیلیوں کو انکے قبیلوں کے مطابق تقسیم
کرینگے۔"

۹ خداوند میرے مالک نے یہ کہا، ”اے اسرائیل کے حکمرانو! بہت
ہو چکا۔ ظلم کرنا اور لوگوں سے چیزیں چرانا چھوڑو۔ راست باز بنو اور اچھے
کام کرو۔“ ہمارے لوگوں کو اپنے گھروں سے باہر جانے کے لئے زبردستی
مجبور نہ کرو“۔ خداوند میرے مالک نے یہ کہا۔
۱۰ ”لوگوں کو ٹھگنا بند کرو۔ صحیح بت، صحیح ترازو اور صحیح ایفہ کا
استعمال کرو۔ ۱۱ ایفہ (خشک چیزوں کا پیمائشی آلہ) اور بت (سیّال
چیزوں کی پیمائشی آلہ) ایک ہی وزن کا ہونا چاہئے۔ تا کہ بَٹ میں خومر کا
دسواں حصّہ ہو۔ اور ایفہ بھی خومر کا دسواں حصّہ ہو۔ اس کا اندازہ خومر کے
مطابق ہو۔ ۱۲ ایک مثقال بیس جیرہ کے برابر ہونا چاہئے۔ ایک ماشہ
ساٹھ مثقال کے برابر ہونا چاہئے۔ یہ بیس مثقال جمع پچیس مثقال جمع پندرہ
مثقال کے برابر ہونا چاہئے۔
۱۳ ”یہ خاص تحفہ ہے جسے تمہیں دینا ہے:
گیہوں کے خومر سے ایفہ کے چھٹا حصّہ اور جو کے خومر سے ایفہ کا چھٹا
حصّہ دینا۔
۱۴ تیل کے بت کی بابت یہ حکم ہے کہ تم کُر میں سے جو دس بت
کا خومر ہے ایک بت کا دسواں حصّہ دینا کیونکہ خومر میں پس بت ہیں۔
۱۵ ہر دو سو بھیڑوں کے لئے ایک بھیڑ اسرائیل میں سینچائی کے ہر
ایک کنوئیں (سیراب چراگاہوں) سے۔“ یہ خاص قربانی اناج کی قربانی
کے لئے، جلانے کی قربانی کے لئے اور ہمدردی کی قربانی کے لئے ہے۔ یہ
سب قربانی لوگوں کو پاک کرنے کے لئے ہے۔“ خداوند میرا مالک یہ
فرماتا ہے۔
۱۶ ”ملک کا ہر ایک شخص اسرائیل کے حکمراں کے لئے ایک نذر
دے گا۔ ۱۷ لیکن حکمراں کو خاص مقدّس دنوں کے لئے ضروری چیزیں
دینی چاہئے۔ حکمراں کو جلانے کی قربانی، اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی کا
اہتمام تقریب کے دن، نئے چاند، سبت کے دن اور اسرائیل کے
گھرانے کے تمام مقرّرہ تقریبوں کے لئے کرنا چاہئے۔ حکمراں کو سبھی گناہ
کی قربانی اناج کی قربانی، جلانے کی قربانی ہمدردی کی قربانی جو
اسرائیل کے گھرانے کو پاک کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے دینی
چاہئے۔“
۱۸ خداوند میرے مالک نے یہ باتیں بتائیں۔ ”پہلے مہینے میں،
مہینے کے پہلے دن تم ایک بے عیب نیا بیل لوگے تمہیں اس بیل کا
استعمال ہیکل کو پاک کرنے کے لئے کرنا چاہئے۔ ۱۹ کاہن کچھ خون گناہ
کی قربانی سے لے گا اور اسے ہیکل کے ستونوں اور قربان گاہ کی کرسی کے
چاروں کونوں اور اندرونی آنگن کے پھاٹک کے چوکھٹوں پر لگائے گا۔
۲۰ تم یہی کام مہینے کے ساتویں دن اس شخص کے لئے کروگے جس نے
غلطی سے گناہ کر دیا ہو۔ یا انجانے میں کیا ہو۔ اسطرح تم ہیکل کو پاک
کروگے۔

فسح کی تقریب کے وقت قربانی

۲۱ ”پہلے مہینے کے چودھویں دن تمہیں فسح کی تقریب منانا
چاہئے۔ بغیر خمیری روٹی تمہیں سات دن تک ضرور کھانا چاہئے۔ ۲۲ اس
وقت حکمراں ایک بیل اپنے لئے اور اسرائیل کے لوگوں کے لئے قربانی
کریگا۔ بیل گناہ کی قربانی کے لئے ہوگا۔ ۲۳ حکمراں سات بیل اور سات
مینڈھوں کی قربانی سات دن کی تقریب میں ہر ایک دن پیش کرینگے۔ یہ
بغیر کسی عیب کے ہونے چاہئے۔ وہ قربانی خداوند کے لئے جلانے کی قربانی
ہوگی۔ گناہ کی قربانی کے لئے اسے ہر روز ایک بکرا کی قربانی پیش کرنی
چاہئے۔ ۲۴ اور وہ ہر ایک بیل کے ساتھ ایک ایفہ اناج کی قربانی اور ہر
ایک مینڈھے کے ساتھ ایک ایفہ دیگا۔ اور حکمراں کو ہر ایک ایفہ کے ساتھ
ایک ہین تیل بھی دینا چاہئے۔ ۲۵ حکمراں کو یہی کام تقریب کے سات
دن تک کرنا چاہئے۔ یہ تقریب ساتویں مہینے کے پندرھویں دن شروع
ہوتی ہے۔ یہ قربانی، گناہ کی قربانی، جلانے کی قربانی اناج کی قربانی اور
تیل کی قربانی ہوگی۔“

حکمراں اور تقریب

۴۶ ”خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، ”اندرونی آنگن کا مشرقی
پھاٹک کام کے چھ دنوں میں بند رہیگا۔ لیکن یہی سبت
کے دن اور نئے چاند کے دن کھلیگا۔“ ۲ حکمراں پھاٹک کی دہلیز سے اندر
آئیں گے۔ اور اس پھاٹک کے ستون کے سہارے کھڑے ہوں گے۔ تب
کاہن حکمراں کی جلانے کی قربانی اور ر ہمدردی کی قربانی چڑھائے گا۔
حکمراں پھاٹک کے آستانہ پر عبادت کریں گے۔ تب وہ باہر جائے گا لیکن
پھاٹک شام ہونے تک بند نہیں ہوگا۔ ۳ سبھی لوگ بھی اسی پھاٹک کے
دروازہ پر سبت کے دن اور نئے چاند کے وقتوں میں خداوند کے حضور
عبادت کیا کرینگے۔
۴ ”حکمراں خداوند کو سبت کے دن جلانے کی قربانی چڑھائیں گے۔
اسے بے عیب چھ برّے اور بے عیب ایک مینڈھا دینا چاہئے۔ ۵ اسے
ایک ایفہ نذر کی قربانی مینڈھے کے ساتھ دینی چاہئے حکمراں اتنی اناج کی
قربانی برّوں کے ساتھ دے گا۔ جتنی وہ دے سکتا ہے۔ اسے ایک ہین
زیتون کا تیل ہر ایک ایفہ نذر کے ساتھ دینا چاہئے۔
۶ ”نئے چاند کے دن اسے ایک بیل قربانی کرنا چاہئے۔ جو بے عیب
ہو۔ وہ چھ میمنے اور ایک مینڈھا جو بے عیب ہو بھی قربانی کریگا۔

۷حکمراں کو بیل کے ساتھ ایک ایفہ اناج کی قربانی دینا چاہئے اور اسی طرح
سے ایک ایفہ اناج کی قربانی مینڈھے کے ساتھ دینی چاہئے۔ حکمراں
کو میمنوں کے ساتھ اناج کی قربانی اور ہر ایک ایفہ اناج کی قربانی کے لئے
ایک ہین تیل جتنا ہوسکے دینا چاہئے۔
۸ "حکمراں کو مشرقی پھاٹک کے برآمدہ سے ہوکر مقدس جگہ میں آنا
چاہئے اور اسی راستے سے واپس جانا چاہئے۔
۹ "جب ملک کے باشندے خداوند سے ملنے مقرّرہ تقریب پر
آئیں گے تو جو شخص شمالی پھاٹک سے سجدہ کرنے کے لئے داخل ہوگا وہ
جنوبی پھاٹک سے جائے گا۔ جو شخص جنوبی پھاٹک سے داخل ہوگا۔ وہ
شمالی پھاٹک سے جائے گا۔ کوئی بھی اسی راستہ سے نہیں لوٹے گا جس سے
داخل ہوا ہو۔ ہر ایک شخص کو سیدھے آگے بڑھنا چاہئے۔ ۱۰ جب لوگ
اندر جائیں گے تو حکمراں کو اندر جانا چاہئے۔ اور جب لوگ باہر جائینگے تو
حکمراں کو بھی باہر جانا چاہئے۔
۱۱ "تقریب کے دنوں اور دوسرے خاص اجلاس کے موقعوں پر
ایک ایفہ اناج کی قربانی ہر نئے بیل کے ساتھ چڑھائی جانی چاہئے۔ ایک
ایفہ اناج کی قربانی ہر مینڈھے کے ساتھ چڑھائی جانی چاہئے۔ اور ہر ایک
میمنہ کے ساتھ اسے جتنا زیادہ وہ دے سکے دینا چاہئے۔ لیکن اسے ایک ہین
تیل ہر ایک ایفہ کے لئے تحفہ کے طور پر دینا چاہئے۔
۱۲ "جب حکمراں خداوند کو رضا کی قربانی دیتے ہیں یہ جلانے کی
قربانی ،ہمدردی کی قربانی یا رضا کی قربانی ہوسکتی ہے۔ جب یہ قربانی
چڑھائے گا تو اسکے لئے مشرق کا پھاٹک کھُلا ہونا چاہئے۔ تب اسے اپنی
جلانے کی قربانی اور اپنی ہمدردی کی قربانی کو سبت کے دن کی طرح
چڑھانا چاہئے۔ اسکے چلے جانے کے بعد پھاٹک بند ہوجائیگا۔

روزانہ کی قربانی

۱۳ "تمہیں ایک برس کا ایک بے عیب میمنہ چڑھانا چاہئے۔ یہ ہر
روز صبح خداوند کے جلانے کی قربانی کے لئے ہوگا۔ ۱۴ تم ہر روز میمنہ کے
ساتھ اناج کی قربانی بھی چڑھاؤ گے۔ یعنی ایفہ کا چھٹا حصّہ آٹا اور ایک
تہائی ہین تیل اس میں ملاؤ گے۔ یہ خداوند کے حضور میں روزانہ اناج کی
قربانی کے طور پر چڑھائی جائیگی۔ ۱۵ اس طرح وہ لوگ ہمیشہ میمنہ ، اناج
کی قربانی اور جلانے کی قربانی کے لئے تیل ہر روز صبح چڑھاتے رہینگے۔"

اپنی اولاد کو حکمراں کی طرف سے زمین دینے کے آئین

۱۶ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "اگر حکمراں اپنی زمین کے کسی
حصّہ کو اپنے بیٹوں کو تحفہ کے طور پر دیں گے تو وہ بیٹوں کی ہوگی یہ ان کی
میراث ہے۔ ۱۷ لیکن اگر کوئی حکمراں اپنی زمین کے کسی حصّہ کو اپنے
غلام کو ہدیہ کے طور پر دیتے ہیں تو وہ ہدیہ اس کے جوبلی سال تک ہی اس کا
رہے گا اور تب ہدیہ حکمراں کو واپس ہوجائے گا۔ صرف بادشاہ کے بیٹے ہی
اس کی زمین کے ہدیہ کو اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ ۱۸ اور حکمراں لوگوں کی
زمین کا کوئی بھی حصّہ نہیں لیں گے اور نہ ہی انہیں اپنی زمین چھوڑنے پر
مجبور کریں گے۔ اسے اپنی زمین کا ایک حصّہ اپنے بیٹوں کو دینا چاہئے۔ اس
طرح سے ہمارے لوگ اپنی زمین سے الگ ہونے کے لئے مجبور نہیں کئے
جائیں گے۔"

خصوصی باورچی خانہ

۱۹ وہ شخص مجھے مدخل کی راہ سے بغل کے پھاٹک میں لے گیا۔ وہ
مجھے شمال میں کاہنوں کے مقدّس کمروں میں لے گیا۔ وہاں اسنے مجھے مغربی
کنارے پر ایک جگہ دکھایا۔ ۲۰ اس شخص نے مجھ سے کہا، "یہی وہ مقام
ہے جہاں کاہن جرم کی قربانی اور گناہ کی قربانی کو پکائیں گے۔ یہیں پر
کاہن اناج کی قربانی کو پکائیں گے۔ تاکہ انہیں ان قربانیوں کو بیرونی
آنگن میں لے جانے کی ضرورت نہ رہے۔ اس طرح وہ ان مقدس چیزوں کو
باہر نہیں لے جائیں گے جہاں عام لوگ ہوں گے۔"
۲۱ تب وہ شخص مجھے بیرونی آنگن میں لایا۔ وہ مجھے آنگن کے چاروں
کونوں میں لے گیا۔ آنگن کے ہر ایک کونے میں ایک چھوٹا آنگن
تھا۔ ۲۲ آنگن کے کونوں میں چھوٹے آنگن تھے۔ ہر ایک چھوٹا آنگن
چالیس ہاتھ لمبا اور تیس ہاتھ چوڑا تھا۔ چاروں کونے ایک ہی ناپ کے
تھے۔ ۲۳ اندر ان چھوٹے آنگن کے چاروں جانب اینٹ کی ایک دیوار
تھی۔ ہر ایک دیوار میں کھانا پکانے کے مقام بنے تھے۔ ۲۴ اس شخص
نے مجھ سے کہا، "یہ باورچی خانے ہیں جہاں وہ لوگ جو ہیکل میں خدمت
کرتے ہیں لوگوں کی قربانیوں کو پکاتے ہیں۔"

ہیکل سے بہتا پانی

۴۷ وہ شخص مجھے ہیکل کے دروازہ پر واپس لے گیا۔ میں نے
ہیکل کے مشرقی آستانہ کے نیچے سے پانی آتے دیکھا
(ہیکل کا سامنا ہیکل کی مشرقی جانب ہے) پانی ہیکل جنوبی کنارے
کے نیچے سے قربان گاہ کے جنوب میں بہتا تھا۔ ۲ وہ شخص مجھے شمالی
پھاٹک سے باہر لایا اور بیرونی پھاٹک کے مشرق کی طرف چاروں جانب
لے گیا۔ پھاٹک کے جنوب کی جانب پانی بہہ رہا تھا۔
۳ وہ شخص مشرق کی جانب ہاتھ میں پیمائش کی ڈوری لے کر بڑھا۔
اس نے ایک ہزار ہاتھ ناپا۔ تب وہ مجھے اس مقام پر پانی سے ہوکر لے

گیا۔ وہاں پانی صرف میرے ٹخنے تک گہرا تھا۔ ۴اس شخص نے پھر اور
ایک ہزار ہاتھ ناپا۔ تب وہ مجھے اس مقام پر پانی سے ہو کر لے گیا۔ وہاں
پانی میرے گھٹنوں تک گہرا تھا۔ تب اس نے اور ایک ہزار ہاتھ ناپا اور
اس مقام پر پانی سے ہو کر مجھے لے گیا۔ وہاں پانی کمر تک گہرا تھا۔ ۵اس
شخص نے اور ایک ہزار ہاتھ ناپا لیکن وہاں پانی اتنا گہرا تھا کہ عبور نہ کیا
جاسکتا تھا۔ ہر ایک دریا بن گیا تھا۔ پانی تیرنے کے درجہ کو پہنچ گیا تھا۔ یہ
دریا اتنا گہرا تھا کہ اسے چل کر عبور نہیں کیا جاسکتا تھا۔ ۶ تب اس شخص
نے مجھ سے کہا، "اے آدم زاد! کیا تم نے جن چیزوں کو دیکھا ان پر گہرائی
سے توجّہ دی؟"

تب وہ شخص مجھے دریا کے کنارے واپس لے آیا۔ ۷ جیسے ہی میں دریا
کے کنارے پر واپس آیا۔ میں نے دریا کے دونوں کنارے پر بہت
سے درخت دیکھے۔ ۸اس شخص نے مجھ سے کہا، "یہ پانی مشرقی علاقہ کی
طرف بہتا ہے اور ریگستان سے ہو کر سمندر کی طرف بہتا ہے۔ اور سمندر کے
نمکین پانی میں ملتے ہی تازہ پانی ہوجاتا ہے۔ ۹اس پانی میں بہت مچھلیاں
ہیں اور جہاں یہ دریا بہتا ہے وہاں کئی طرح کے جانور رہتے ہیں۔ کیونکہ وہاں
پانی جاتا ہے اور تازہ ہوجاتا ہے اسلئے ہر چیز وہاں رہیگی جہاں دریا بہتا ہے۔
۱۰ تم ماہی گیروں کو لگاتار عین جدی سے عین عجلیم تک کھڑے دیکھ
سکتے ہو۔ تم انکو اپنا مچھلی کا جال پھینکتے اور کئی طرح کی مچھلیاں پکڑتے دیکھ
سکتے ہو اس کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی
مانند کثرت سے ہونگی۔ ۱۱ لیکن دلدل اور گڑھوں کے ملک کے چھوٹے
حصّے تازہ نہیں بنائے جاسکتے۔ وہ نمک کے لئے چھوڑے جائیں گے۔
۱۲ ہر قسم کے پھلدار درخت دریا کے دونوں جانب اگتے ہیں۔ ان کے
پتّے کبھی سوکھتے اور مرتے نہیں۔ ان درختوں پر پھل لگنا کبھی نہیں رکیں
گے۔ درخت ہر ماہ پھل پیدا کرتے ہیں کیوں؟ کیونکہ پیڑوں کے لئے پانی
ہیکل سے آتا ہے۔ پیڑوں کے پھل خوراک بنیں گے۔ اور ان کی پتّیاں دوا
کے لئے ہونگی۔"

خاندانی گروہ کے لئے زمین کی تقسیم

۱۳ خداوند میرا مالک یہ کہتا ہے، "یہ سرحدیں اسرائیل کے بارہ
گھرانوں میں زمین کو بانٹنے کے لئے ہیں۔ یوسف کو دو حصّہ ملیں گے۔
۱۴ تم زمین کو مساوی تقسیم کروگے۔ میں نے اس زمین کو تمہارے باپ
دادا کو دینے کا معاہدہ کیا تھا۔ اس لئے میں یہ زمین تمہیں دے رہا ہوں۔
۱۵ "یہاں زمین کے یہ حدود ہیں۔ شمال کی طرف بڑے سمندر سے
لے کر حتلون سے ہوتی ہوئی صداد کے مدخل تک۔ ۱۶ حمات، بیروت،
سبریم جو دمشق اور حمات کی سرحد کے بیچ میں ہے، حصر ہتیکون (جو
حوران کی سرحد پر ہے) کی جانب مڑتی ہے۔ ۱۷ اس طرح سرحد پھیلتی
ہوئی سمندر سے حصر عنان تک جاتی ہے جو کہ دمشق اور حمات کی شمالی
سرحد پر ہے۔ یہ شمال کی جانب ہے۔
۱۸ "مشرق کی جانب سرحد حصر عینان سے حوران اور دمشق کے
بیچ جائے گی اور دریائے یردن کے سہارے جلعاد اور اسرائیل کی زمین کے
بیچ مشرقی سمندر تک لگاتار تمر تک جائے گی۔ یہ مشرقی سرحد ہوگی۔
۱۹ "جنوبی جانب سرحد تمر سے لگاتار مریبوت قادس کے نخلستان
تک جائے گی اور تب یہ نہر مصر کے سہارے بڑے سمندر تک جاتا ہے۔ یہ
جنوبی سرحد ہے۔ ۲۰ مغرب کی طرف بڑا سمندر لگاتار حمات کے سامنے
کے علاقہ تک سرحد بنے گا۔ یہ تمہاری مغربی سرحد ہوگی۔
۲۱ "اس طرح تم اس زمین کو اسرائیل کے گھرانے کے گروہ میں
تقسیم کروگے۔ ۲۲ تم اس جائیداد کو اپنی میراث اور اپنے بیچ رہنے
والے غیر ملکیوں جو تمہارے درمیان رہتے ہیں اور جن کے بچّے بھی تمہارے
بیچ رہتے ہیں میراث کے طور پر تقسیم کروگے ہوسکتا ہے کہ یہ غیر ملکی
باشندے ہونگے۔ لیکن یہ جنم سے اسرائیلی ہونگے۔ وہ لوگ کچھ میراث
تمہارے ساتھ اسرائیل کے قبیلوں کے درمیان بھی حاصل کرینگے۔
۲۳ خاندانی گروہ جس کے بیچ وہ باشندہ رہتا ہے اسے کچھ زمین دیگا۔"
خداوند میرے مالک نے یہ کہا ہے۔

اسرائیل کے گھرانے کے گروہ کے لئے زمین

۴۸ ۱-۷ "شمالی سرحد بڑے سمندر سے مشرقی حتلون سے
حمات درّہ اور تب لگاتار حصر عینان تک جاتی ہے یہ
دمشق اور حمات کی سرحدوں کے درمیان ہے۔ خاندانی گروہ میں سے اس
گروہ کی زمین ان سرحدوں کے مشرق سے مغرب کو جائے گی۔ شمال سے
جنوب اس علاقہ کے خاندانی گروہ ہیں، دان، آشر، نفتالی، منسّی، افرائیم،
روبن، یہوداہ۔

زمین کا خاص حصّہ

۸ "زمین کا دوسرا علاقہ خاص استعمال کے لئے ہوگا۔ یہ زمین یہوداہ کی
زمین کے جنوب کی طرف واقع ہے۔ یہ مشرقی علاقہ شمال سے جنوب تک
پچیس ہزار ہاتھ لمبا ہے۔ یہ مشرق سے مغرب تک اتنا چوڑا ہوگا جتنا دیگر
خاندانی گروہ کا ہوگا۔ ہیکل زمین کے اس حصّہ کے بیچ میں ہوگی۔ ۹ تم اس
زمین کو خداوند کو مخصوص کروگے۔ یہ پچیس ہزار ہاتھ لمبی اور بیس ہزار *

بیس ہزار ہاتھ زیادہ تر یونانی نسخوں میں پچیس ہزار ہاتھ ہے اور عبرانی میں
دس ہزار ہاتھ ہے۔ لیکن حزقی ایل ۴۵:۱ دیکھیں۔

ہاتھ چوڑی ہوگی۔ ۱۰ زمین کا یہ خاص علاقہ کاہنوں اور بنی لاوی میں تقسیم ہوگا۔

"کاہن اس علاقہ کا ایک حصّہ پائیں گے۔ یہ زمین شمال کی جانب پچیس ہزار ہاتھ لمبی اور مغرب کی جانب دس ہزار ہاتھ چوڑی، مشرق کی جانب دس ہزار ہاتھ چوڑی اور جنوب کی جانب پچیس ہزار ہاتھ لمبی ہوگی۔ زمین کے اس پلاٹ کے بیچ میں خداوند کی ہیکل ہوگی۔ ۱۱ یہ زمین صدوق کی نسلوں کے لئے ہے۔ یہ لوگ میرے مقدس کاہن ہونے کے لئے منتخب کئے گئے تھے۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے تب بھی میری خدمت کرنا جاری رکھا جب اسرائیل کے دیگر لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ صدوق کے گھرانے نے مجھے لاوی گھرانے کے گروہ کے دیگر لوگوں کی طرح نہیں چھوڑا۔ ۱۲ زمین کا یہ خاص حصّہ ان کاہنوں کا ہوگا اور یہ مقدس ہوگا۔ یہ بنی لاوی کی زمین پلاٹ سے لگا ہوا ہوگا۔

۱۳ "کاہنوں کی زمین سے لگی زمین کے پلاٹ کو بنی لاوی اپنے حصّہ کے طور پر پائیں گے۔ یہ پچیس ہزار ہاتھ لمبی، دس ہزار ہاتھ چوڑی ہوگی۔ وہ لوگ پچیس ہزار ہاتھ لمبی اور دس ہزار ہاتھ چوڑی زمین کا ایک پلاٹ حاصل کرینگے۔ ۱۴ بنی لاوی اس زمین کا کوئی حصّہ نہ تو بیچیں گے نہ ہی بدلیں گے۔ وہ اس زمین کا کوئی بھی حصّہ بیچنے کا حق نہیں رکھتے۔ وہ ملک کے اس حصّہ کے ٹکڑے نہیں کر سکتے۔ کیوں؟ کیونکہ یہ زمین خداوند کی ہے۔ یہ نہایت خاص ہے۔ یہ زمین کا بہترین حصّہ ہے۔

شہر کے اثاثہ کے لئے تقسیم کاری

۱۵ "زمین کا ایک حصّہ پانچ ہزار ہاتھ چوڑا اور پچیس ہزار ہاتھ لمبا ہوگا جو کاہنوں اور بنی لاوی کو دی گئی زمین سے زیادہ لمبا ہوگا۔ یہ زمین شہر، جانوروں کی چراگاہ اور گھر بنانے کے لئے ہوسکتی ہے۔ عام لوگ اس کا استعمال کرسکتے ہیں۔ شہر اس کے بیچ میں ہوگا۔ ۱۶ شہر کا ناپ یہ ہے: شمال کی جانب یہ ساڑھے چار ہزار ہاتھ ہوگا۔ مشرق کے جانب یہ ساڑھے چار ہزار ہاتھ ہوگا۔ جنوب کی جانب یہ ساڑھے چار ہزار ہاتھ ہوگا۔ مغرب کی جانب بھی یہ ساڑھے چار ہزار ہاتھ ہوگا۔ ۱۷ شہر کی چراگاہ ہوگی۔ یہ چراگاہیں ڈھائی سو ہاتھ شمال کی جانب، ڈھائی سو ہاتھ جنوب کی جانب ہوگی۔ وہ ڈھائی سو ہاتھ مشرق کی جانب اور ڈھائی سو ہاتھ مغرب کی جانب ہوگی ۱۸ مغربی حصّہ کے کنارے جو لمبائی بچے گی وہ دس ہزار ہاتھ مشرق میں اور دس ہزار ہاتھ مغرب میں ہوگی۔ یہ زمین مقدس زمین کے ایک طرف ہوگی۔ زمین کا یہ پلاٹ شہر کے مزدوروں کے لئے اناج پیدا کرے گا۔ ۱۹ شہر کے مزدور اس میں کاشتکاری کرینگے۔ مزدور اسرائیل کے سبھی گھرانے کے گروہ میں سے ہونگے۔

۲۰ "زمین کا یہ پلاٹ مربع نما ہوگا یہ پچیس ہزار ہاتھ لمبا اور پچیس ہزار ہاتھ چوڑا ہوگا۔ تم اس حصّہ کو خاص کاموں کے لئے الگ رکھوگے۔ یہ کاہنوں اور لاویوں کے مقدس حصّوں اور شہر کے حصّہ سمیت ہے۔

۲۱-۲۲ "اس خاص زمین کا ایک حصّہ ملک کے حکمراں کے لئے ہوگا۔ حکمراں کے بیچ میں ایک مربع نما پلاٹ ہوگا۔ یہ پچیس ہزار ہاتھ لمبا اور پچیس ہزار ہاتھ چوڑا ہوگا۔ اس کا ایک حصّہ کاہنوں کے لئے، ایک حصّہ لاوی کے لئے اور ایک حصّہ ہیکل کے لئے ہوگا۔ ہیکل ان پلاٹوں کے بیچ میں ہوگی۔ اس مربع کے مشرقی اور مغربی جانب کی بقیہ زمین حکمراں کی ہوگی۔ حکمراں بنیمین اور یہوداہ کی زمین کے بیچ کی زمین پائیں گے۔

۲۳-۲۷ "خاص حصّہ کے جنوب میں اس گھرانے کے گروہ کی زمین ہوگی جو نہر یردن کے مشرق میں رہتا تھا۔ ہر گھرانے کے گروہ اس زمین کا ایک حصّہ پائیں گے۔ جو مشرقی سرحد سے بڑے سمندر تک گئی ہے۔ شمال سے جنوب کے یہ گھرانے کے گروہ ہیں: بنیمین، شمعون، اشکار، زبولون اور جاد۔

۲۸ "جاد کی زمین کی جنوبی سرحد تمر سے مریبوت قادس کے نخلستان تک جائے گی۔ تب نہر مصر سے بڑے سمندر تک پہنچے گی۔ ۲۹ اور یہی وہ زمین ہے جسے تم اسرائیل کے گھرانے کے گروہ میں تقسیم کروگے۔ وہی ہر ایک گھرانے کا گروہ پائے گا۔" خداوند میرے مالک نے یہ کہا!

شہر کے پھاٹک

۳۰ "شہر کے یہ پھاٹک ہیں۔ پھاٹکوں کا نام اسرائیل کے گھرانے کے گروہ کے ناموں پر ہونگے۔

"شمال کی جانب شہر ساڑھے چار ہزار ہاتھ لمبا ہوگا۔ ۳۱ اس میں تین پھاٹک ہونگے۔ روبن کا پھاٹک، یہوداہ کا پھاٹک اور لاوی کا پھاٹک۔

۳۲ "مشرق کی جانب شہر ساڑھے چار ہزار ہاتھ لمبا ہوگا۔ اس میں تین پھاٹک ہونگے۔ یوسف کا پھاٹک، بنیمین کا پھاٹک، اور دان کا پھاٹک۔

۳۳ "جنوب کی جانب شہر ساڑھے چار ہزار ہاتھ لمبا ہوگا۔ اس میں تین پھاٹک ہونگے: شمعون کا پھاٹک، اشکار کا پھاٹک، اور زبولون کا پھاٹک۔

۳۴ "مغرب کی جانب شہر ساڑھے چار ہزار ہاتھ لمبا ہوگا۔ اس میں تین پھاٹک ہونگے: جاد کا پھاٹک، آشر کا پھاٹک، اور نفتالی کا پھاٹک۔

۳۵ "شہر کے چاروں جانب کا فاصلہ اٹھارہ ہزار ہاتھ ہوگا۔ اور شہر کا نام اسی دن سے ہوگا: خداوند وہاں ہے۔"

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from: http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from: http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html